

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

از تالیفات مجربین محمد بن ابی البرزلی رحمه الله کتابت جامع اور اد خاتم النبیین مسیحی

الان سجدت بحسن و حسن و احسن و احسن

انہیں پر واندہ حاجت کچھ کو تو القربین کی س کا

یا ہستام خاوم اہل اللہ فقیر اللہ عفا اللہ عنہ وعن والدیہ رزقہم اللہ ایمانا کاملہ

مُطَهَّرٌ وَكَانَ مِنْ صُفْوَى الْأَنْبِيَاءِ وَكَانَ مِنْ صُفْوَى الْأَنْبِيَاءِ

فہرست الجہن الحصین

۵	صفحہ	منزل یوم الخمیس	۲۳	اذکار النور والادبہ نحو ریت کی عادت
۶		خطبۃ الکتاب میں کافہ	۲۸	ما یقال عند رویائشی خورین کی تو کیا ہے
۸		ذکر الرموز - ۵۵۵ کا بیان	۳۰	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۹		فہرست ما فی الکتاب کی فہرست	۳۱	جذہ خوف اور خشکے وقت کیا جاتا ہے
۱۰		فضل الدعاء دعا کی فضیلت	۵۰	اذکار الایمان من النور
۱۱		فضل الذکر ذکر کی فضیلت	۵۱	خواب سے جاگنے کی ذکر
۱۲		ادب الدعاء دعا کے ادب	۵۲	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۳		ادب الذکر ذکر کے ادب	۵۳	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۴		اوقات الاجابة وقت قبول دعا کی	۵۴	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۵		احوال الاجابة قبول کے احوال	۵۵	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۶		الذکر بفتح الذاء دعا کا نام	۵۶	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۷		الذکر بضم الذاء دعا کا نام	۵۷	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۸		الذکر بکسر الذاء دعا کا نام	۵۸	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۱۹		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۵۹	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۰		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۶۰	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۱		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۶۱	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۲		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۶۲	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۳		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۶۳	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۴		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۶۴	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۵		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۶۵	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۶		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۶۶	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۷		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۶۷	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۸		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۶۸	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۲۹		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۶۹	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۰		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۷۰	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۱		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۷۱	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۲		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۷۲	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۳		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۷۳	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۴		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۷۴	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۵		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۷۵	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۶		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۷۶	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۷		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۷۷	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۸		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۷۸	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۳۹		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۷۹	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۰		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۸۰	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۱		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۸۱	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۲		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۸۲	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۳		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۸۳	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۴		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۸۴	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۵		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۸۵	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۶		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۸۶	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۷		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۸۷	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۸		الذکر بکسر الهمزة دعا کا نام	۸۸	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۴۹		الذکر بفتح الهمزة دعا کا نام	۸۹	ما ینکر عند الخوف والوجشہ
۵۰		الذکر بضم الهمزة دعا کا نام	۹۰	ما ینکر عند الخوف والوجشہ

۷۱	القوت لئلا تفرغ من حیث کثرت	۱۰۷	ذکر السجود و وقت صفائے قدم کی دعا و بیان
۷۲	التشہد شہد کا بیان	۱۰۹	الوقوف بوقت نماز میں کھڑے ہونے کا بیان
۷۳	کیفۃ الصلوة علی رسول اللہ	۱۱۰	ما یقال فی الحج حج میں کیا دعا پڑھنی چاہیے
۷۴	الدعاء فی الصلوة	۱۱۲	الدخول فی المصنعة دعا وقت داخل ہو گاہ کے
۷۵	ادعیۃ الصلوة تہجد کی دعا و بیان	۱۱۳	آداب شرب فرم آداب نرم پینے کے
۷۶	سید الاستغفار عمرہ شہد کا بیان	۱۱۵	ما یدعو بہ عند الحجہ نماز کی دعا پڑھنی چاہیے
۸۰	اذکار الفرائض من الصلوة	۱۱۶	ما یقال عند تہجد الصلوة
۸۱	دعاء افطار الصوم	۱۱۷	ما یقال عند الفرج من الصلوة
۸۲	اذکار الفرج من الصلوة	۱۱۸	ما یقال عند وصول الوطن
۹۰	اذکار اللیس بس پسینہ کر کے	۱۱۹	ما یقال لزوال الهم غم دور ہونے کی دعا
۹۱	مَنْزِلُ یَوْمِ الْاِحْدِ	۱۲۰	مَنْزِلُ یَوْمِ الْاِحْدِ
۹۲	صلوة الاستخارة نماز استخارہ کا بیان	۱۲۱	ما یقال عند المصنعة
۹۳	خطبة النکاح نکاح کا خطبہ	۱۲۲	ما یدعو عند الخوف من الظالم
۹۴	دعاء شراوشی غریب کی دعا	۱۲۳	ما یدعو عند الخوف من الشیطان
۹۵	ما ینفی بالبولود اولاد کا دعا پڑھنا چاہیے	۱۲۴	صلوة الحاجة حاجت کی نماز
۹۸	ادعیۃ السفر سفر کی دعا و بیان	۱۲۵	دعاء حفظ القرآن قرآن یاد کرنے کی دعا
۹۹	دعاء الركوب علی الدابة	۱۲۶	طریق التوبة توبہ کا طریقہ
۱۰۲	دعاء الركوب فی البحر	۱۲۸	دعاء الاستسقاء مینہ مانگنے کی دعا
۱۰۳	ما یدعو فی السفر سفر کی دعا و بیان	۱۳۰	ما یقال عند نزول المطر
۱۰۵	کیفۃ احرام الحج ورمہ و تہجد کی کیفیت	۱۳۱	ما یقال عند سماع الرعد و غدرہ
۱۰۶	ذکر الطواف و الفرائض	۱۳۲	ما یقال عند رؤیة الهلال
			تیا چاند دیکھنے کی دعا پڑھنی چاہیے

۱۳۳	ما یقال عند الرویة فی المرأة	۱۵۵	الاذکار الغیر المخصوصة لوقت مکان
۱۳۴	ما یقال عند وفاء الذی وغیره	۱۵۶	فضل لا اله الا الله فنسبت فی بیان
۱۳۵	ما یقال عند طن الاذ وغیره	۱۵۸	فضل الشہادتین فنسبت برود شہادت کی
۱۳۶	ما یقال عند وفاء الذی وغیره	۱۵۹	فضل سبحان الله وسبحک
۱۳۷	ما یقال عند البلاء بالذین	۱۶۱	الاذکار المختلفة ذکر متفرقة
۱۳۸	ما یقال لدفع الوسوسة	۱۶۲	الفاظ التسمیة فضائل التسمیة صلوة التسمیہ
۱۳۹	کفارة المجلس کفارة مجلس	۱۶۷	فضل الکلمات الاربعہ
۱۴۰	ما یقال فی السوق وغیره	۱۶۹	فضل الاحول وہ قوۃ الا بالله
۱۴۱	الفی عن الطیور	۱۷۱	فضل الاستغفار
۱۴۲	الرفی لمن بہ لم من الحج	۱۷۶	مکثر لیل الاربعاء
۱۴۳	رقیۃ لدخ العقرب وغیره	۱۷۷	فضل القرآن قرآن کی فضیلت
۱۴۴	ما یدفع به الہم حیزر کبر ورجوع	۱۷۸	فضل الفاتحة سورۃ فاتحہ کی فضیلت
۱۴۵	دعاء الرمد والحلی	۱۷۹	فضل البقرۃ والاعراب
۱۴۶	دعاء عیادة البریض	۱۸۰	فضل سورۃ البقرۃ والاعراب کی فضیلت
۱۴۷	دعاء الشفاء من المرض	۱۸۱	فضل سورۃ البقرۃ والاعراب کی فضیلت
۱۴۸	ما یقال عند الاحتضار	۱۸۲	فضل سورۃ البقرۃ والاعراب کی فضیلت
۱۴۹	ما یقول صاحب البصیۃ	۱۸۳	فضل سورۃ البقرۃ والاعراب کی فضیلت
۱۵۰	تغریۃ اهل رسول الله عند وفاته	۱۸۴	فضل سورۃ البقرۃ والاعراب کی فضیلت
۱۵۱	صلوة الجنائزۃ نماز جنازہ کا بیان	۲۰۶	فضل الادعیۃ الغیر المخصوصة لوقت مکان
۱۵۲	ما یقال عند الدفن فی وقت	۲۱۰	فضل الادعیۃ الغیر المخصوصة لوقت مکان
۱۵۳	مکثر لیل الاربعاء		فضل الادعیۃ الغیر المخصوصة لوقت مکان

۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳

صلہ
 پہرہ نازک و صفت قدی
 مضمون پر صلہ مضاف
 کے لئے کہہ کر کہیں
 جی شکر اللہ العزیز
 آنکھوں سے اللہ العزیز
 انفس کے لئے اللہ العزیز
 اور غم خجائے
 کا نشانہ ہے
 و انہی میں سے
 فی الزمرہ المساکین
 یا اللہ زندہ رہے
 ہر ایک کیلئے اور تشریف
 حال پر کہ ایک ظالم
 رکھا تھا اور جزئی بنت
 ابن عمر رضی اللہ عنہما
 ہے جس میں مصنف
 حقیقہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ
 یا اللہ رحمت خاص بھیج اور یہ سردار خلق کے کہ نام پکا محمد ہے اور امیر اولاد ان کے کے اصحاب ان کے کے اسلام
 اَلَا اللَّهُ عُدَّةُ الْيَقَائِهِ قَالَ الْفَقِيرُ الضَّعِيفُ الْمَسْكِينُ النَّقِطُ إِلَى
 کلمہ توحید کا سامان ہے دیکھو ویرانہ کے صلہ کہنا ہے محتاج بندہ ضعیف مسکین چھوٹی نیوالا کو کو رجوع
 اللَّهُ تَعَالَى الرَّابِحِي مِنْ كَرَمِهِ أَنْ يُجِيبَهُ مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ
 کہ نیوالا طرف اللہ کے امیدوار کم اس کے سے یہ کہ ظالمی سے اس کو قوم ظالموں سے
 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَزْرِيِّ الشَّافِعِيِّ كُفِّ اللَّهُ تَعَالَى
 محمد بن محمد بن محمد بن جزی کا کہ شافعی ہے مہربانی کرے اللہ ربہ
 بِهِ فِي شَيْئٍ تَبَاهٍ مَا بَعْدَ حَمْدِ اللَّهِ الَّذِي جَلَّ الدُّعَاءُ لَهُ الْقَضَاءُ
 بسیار شکر کیجئے سچ سچ اس کے صلہ اس پر بھی تہنیت خدا کے جسے گردن ادا ہو گا کو دے پھر اللہ کے
 وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى آلِهِ وَ
 اور بھیجئے پھر رحمت خاص اور سلام کے اور بھیجئے کہ سردار نبیوں کے ہیں اور اوپر اولاد اور
 صَحْبِهِ الْأَتْقِيَاءِ الْأَصْفِيَاءِ فَإِنَّ هَذَا الْحَصْنُ الْحَصِينَ مِنْ كَلَامِ
 اصحاب اون کے کہ پر ہنر کار برگزیدہ ہیں پس تحقیق یہ کتاب حصن حصین کلام
 سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَسَلَامُ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ خَزَانَةِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ
 رسولوں کے صلہ ہے اور یہ ہنر کار مومنوں کے خزانہ بنی امانت دار کے صلہ ہے

تَجَلَّدَ أَتَمِّنَ التَّالِيفُ وَإِذَا أَنْتَى نَزَّ مِنْ اللَّهِ أَنْ تَجَلَّ فِي آخِرِهِ

فَصَلَا تَفِيحًا أَفْضَلَ مِنْ لَفْظٍ مَا فِيهِ قَدْ أَشْكَلُ وَهَذِهِ مُقَدِّمَةٌ

انہر ایک کے ایک فصل کہ ہوگا اور ہوگا کہ یہ لفظ آخیری سے کہ اس میں شکل ہوگی اور یہ اس مقدمہ

تَشْوِيلٌ عَلَى أَحَادِيثَ فِي فَضْلِ الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ ثُمَّ آدِبٌ

کہ نقل ہے اور حدیثوں کے صحیح فضیلت دہا کے اور ذکر کے پھر بیان آداب

الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ وَأَوْقَاتِ الْإِجَابَةِ وَأَحْوَالِهَا وَأَمَا كُنْهَا

دعا کا ہے اور آداب ذکر کا اور وقتوں قبولیت کا اور حالتوں قبولیت کا اور مکان قبولیت کا

ثُمَّ اسْمُ اللَّهِ تَعَالَى الْأَعْظَمُ وَأَسْمَاءُهُ الْحُسْنَى ثُمَّ مَا يُقَالُ فِي

پھر بیان اسم اعظم کا اور اسمائے حسنی کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ پر مٹی جانیں

الصُّبْحِ إِلَى الْمَسَاءِ وَفِي طُولِ الْحَيَاةِ إِلَى الْمَمَاتِ مِنْ جَمِيعِ

صبح سے شام تک اور سب دن روز کی زندگی کے ہر لمحہ تمام عمر کے

مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ وَحَمْدُ النَّصِّ عَنْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ

کہ احتیاج لائی جاتی ہے طرف اس کی اور حال یہ کہ صحیح ہوئی ہے نقل میراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان

الذِّكْرِ الَّذِي فِيهِ فَضْلُهُ وَلَمْ يَخْتَصْ بِوَقْتٍ مِنْ الْأَوْقَاتِ

اس ذکر کا کہ اس میں ہے بزرگی اس کی اور نہیں خاص ہے سبقت کسی وقت کے وقتوں سے

ثُمَّ الْاِسْتِغْفَارُ الَّذِي يَحْكُو الْخَطِيئَاتِ ثُمَّ فَضْلُ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

پھر بیان استغفار کا ہے جو شائبہ ہے گناہوں کو پھر بیان فضیلت قرآن اور ذکر کا

وَسُورَتُهُ وَأَيَّاتُ ثُمَّ الدُّعَاءُ الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

اور سورتوں اس کا اور آیتوں کا پھر بیان ان دعاؤں کا کہ صحیح ہوئی ہیں منیر صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ كَذَلِكَ ثُمَّ خَمَتَهُ بِفَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى سَائِرِ الْخَلْقِ

وسلم سے اس طرح و بیچ تمام کجا میں نے ہوگا سبقت درود کے اور سب درو خلق کے

وَرَسُولِ اللَّهِ الَّذِي هَدَى اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَوِّهِ

اور رسول حق کے وہ جو راہ دہائی اللہ تعالیٰ نے بسبب ان کے گمراہی سے اور بینا کیا دیکھ

مذلول روزِ بخشنہ
فہرست فی ہذا الکتاب
9
تَجَلَّدَ أَتَمِّنَ التَّالِيفُ
فَصَلَا تَفِيحًا
تَشْوِيلٌ عَلَى
الدُّعَاءِ وَالذِّكْرِ
ثُمَّ اسْمُ اللَّهِ
الصُّبْحِ إِلَى الْمَسَاءِ
مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ
الذِّكْرِ الَّذِي فِيهِ
ثُمَّ الْاِسْتِغْفَارُ
وَسُورَتُهُ وَأَيَّاتُ
وَسَلَّمَ كَذَلِكَ
وَرَسُولِ اللَّهِ

فِيهِ لَا كَانَ عَلَيْهِ تَزْوُّةٌ وَمَا أَوْىٰ أَحَدٌ إِلَىٰ فِرَاشِهِ لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ

اس میں گم ہو گا اور کرنا اس پر موجب محبت کا اور ہمیں حکم ہے کہ الہی بستر پر نہ یاد کرے کہ اللہ کو
 فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِ فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِ فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِ فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِ فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِ فَمَنْ أَلَّاهُ عَلَيْهِ

اس میں اگر کہیں نہ ہو گا کہ ذکر نا اہل سبب حیرت کا فل تحقیق ایک پہاڑ بکارتا ہے پہاڑ دوسرے کو

یا سید ای دلان! ہر ملک احداد تو اللہ فاد افاقہ
ساتھ نام و سیکے اسفلہ کیا گذر رہے تجھ پر کوئی کہ یاد کرتا ہو اللہ کہ میں جب کہتا ہے ہر روز دوسرا نام

وَالْقَمَرُ وَالْأَهْلَةُ وَالنَّجْمُ وَالْأَظْلَةُ لِذِكْرِ اللَّهِ مِنْ كَيْسٍ كَيْسٍ

اور ستاروں اور سیاروں کی وسطی راہ اللہ تعالیٰ کے قریب نہیں حسرت

یہ ایک جنت والے گراس ساعت پر کہ گزری انہیں اور نہ یاد کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کو

بہا طی لزوامہ لرا اللہ حتی یقولوا الحقون حباہ

ان يامر ان تراعى الكبير والفقير واليهيل وان يعقد

الآن من قال لا هم مسؤلات مستنطقات دت

شیخ و غیرہ ساتھ اکلینڈ کو فرمایا ایسے کہ تحقیق وہ پوچھے جاوینا کہ طلب گریانی کی کیا نیکی ہے

م کو اپنے پرے غور کو تسبیح اور سبحان الملک لقہوس اور لا الہ الا اللہ اور نہ غافل مجوز کر پس قبولی

رحمہ مصنیٰ النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعقد
دیکھا بیٹے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ گنتے تھے کہ

لَا تَقْعُدْ مَعَ قَوْمٍ كُفِرُوا بِاللَّهِ تَعَالَى

ہمہ داریں ناظرین کے البتہ سپہامیر اساتذہ قوم کے یاد کرتے ہیں ان کے بہت مہندہ کہ

مِنْ صَلَوةِ الْخُدُوعِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَبِيبُ ابْنِ مَرْثَانَ أُخْتُ
 بعد نماز فجر کے آفتاب کے نکلنے تک محبوب نے ہر روز کعبہ میرے اس سے کہ آزاد
 اَرْبَعَةٌ مِائِينَ وَلَيْدٌ سَمِيعٌ وَلَا تَأْتِيهِمْ قَوْمٌ يَكُونُ لَكَ
 کرو تین چار شخص اور لاد اسلیل کی سے اور البتہ بیٹھنا میرا ساتھ ایک قوم کے کہ یاد کرتے ہیں اللہ
 تَعَالَى مِنْ صَلَوةِ الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تُغْرِبَ الشَّمْسُ حَبِيبُ ابْنِ مَرْثَانَ
 تعالیٰ کو نماز عصر کی سے آفتاب کے غروب ہونے تک مجھ پر ہے ہر روز کعبہ میرے اس سے کہ آزاد
 أُخْتُ اَرْبَعَةٌ مِائِينَ سَبَقُ الْمَقْدُونُونَ قَالُوا وَمَا الْمَقْدُونُونَ يَا رَسُولَ
 کرو تین چار شخص کو ان کے بڑے کہے مقرر دن کہا صبح
 اللَّهُمَّ مَاتَ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتُ مَقَالٌ
 فرمایا وہ مرد کہ یاد کریں خدا کو بہت اور وہ عورتیں کہ یاد کریں خدا کو بہت اور تیرے ہی نقل کیا کہ
 الْمُسْتَمَدُّونَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ يُصْنَعُ الذَّاكِرُونَ أَنْفَالَهُمْ قِيَامُونَ
 مقرر دن وہ ہیں کہ شفیقہ اور زلفیہ ہوں شکی بادرین کہ دور گنا ذکر اور سے لایا کی جیسے گناہ پس آج
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ خَفَافَاتٌ إِنَّ اللَّهَ أَمَرَ بِحَبِيبِي بْنِ كَرِيْمٍ بِالْخَيْرِ كَلِمَةً
 قیامت کے دن کے پھلے تحقیق اللہ تعالیٰ نے حکم کیا ہے بیٹے سے ذکر بابو کو سات یا پانچ بار تو
 أَنْ يُعْمَلَ بِهَا وَيَأْمُرُ بَنِي إِسْرَءِيلَ أَنْ يُكَلِّمُوا بِهَا وَذَكَرَ الْكَلِمَةَ
 یہ کہ عمل کرے ساتھ ان کے اور حکم کرے بنی اسرائیل کو یہ کہ ہر صبح اسے اور ذکر فرما یا حضرت نے حدیث کو
 إِلَى أَنْ قَالَ وَأَمْرُكُمْ أَنْ تَذْكُرُوا اللَّهَ فَإِنَّ مَثَلَ ذَلِكَ كَمَثَلِ
 یہاں تک کہ کہا بھئی نے اور حکم کرنا میں نے لکھ دیا کہ یاد کرو اللہ کو پس تحقیق مثال یاد کرنا یہاں کی مانند مثال
 رَجُلٌ خَرَّ عَلَى عَدُوِّيْهِ أَثَرُهُ سِرَاحٌ حَتَّى إِذَا آتَى عَلَى حَصِينِ
 ایک شخص کی ہے کہ نکلا دشمن پیچھے کے دوڑتا ہوا تانا سا کو پڑے یہاں تک کہ جب وہ آیا قطعہ
 حَصِينٍ فَأَخْرَجَ نَفْسَهُ مِنْهُمْ كَذَلِكَ الْعَبْدُ لَا يَخْرُجُ نَفْسَهُ
 حکم پر پس بچا یا جان اپنی کو ان دشمنوں سے اس طرح بندہ نہیں بچتا ہے
 مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ تَعَالَى فَحَبِّسْ بَيْنَ كَرْنِ اللَّهِ
 شیطان سے مگر ساتھ ذکر اللہ تعالیٰ کے - قسم اللہ تعالیٰ کی البتہ یاد کرتی ہے اللہ کو

اولاد حضرت سیدنا
 سے ایسے فرزند کہ افضل
 عرب ہیں اور سید
 بن مین و سید
 شریک و سید
 تحقیق ان دونوں
 و قرون کی ایسے ہیں
 کہ نہ سنتے ہیں
 اعمال کی حق ہوتی
 ہیں اور وقت
 اس سے کہ
 وقت کے
 سزا کے

قَوْمٌ فِي الدُّنْيَا عَلَى الْفَرْشِ الْمُهْدَى يَدْخُلُهُمُ الْجَنَابَاتُ الْعَلَى

ایک قوم دنیا میں ابر پتھروں پر بچے ہوئے کے داخل کر گیا اور ان کو اللہ بھستون بندہ میں سے
صَبَّانَ الدِّينِ لَا تَزَالُ السِّنُّهُمْ رَطْبَةً مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ يَدْخُلُونَ

الحجۃ وہم یضجکون مومض ادا اب الدعاء منہا ما
یہ ہیں آداب دعا کے وقت بچنے اور بچنے سے

یَبْلُغُ أَنْ يَكُونَ رُكْنًا وَأَنْ يَكُونَ شَرْطًا وَأَنْ يَكُونَ غَيْرَ ذَلِكَ

مِنْ مَّامُورَاتٍ وَمَنْهِيَّاتٍ وَغَيْرِهَا وَهِيَ تُجِبُ الْحُكْمَ فِي

الْمَأْكَلِ وَالشَّرْبِ وَاللَّبْسِ وَالْكُسْبِ مَرَاتٍ وَالْخُلَاصِ لِلَّهِ تَعَالَى

مَسْئَلَةٍ تَقْدِيرُ مَحَلِّ صَلَاحِهِ وَذِكْرُهُ عِنْدَ الشَّدَّةِ مَرَاتٍ الشُّظْفِ

وَالنَّظَرُ عَاجِبٌ حَبَسَ وَالْوُضُوءُ عَاجِبٌ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ

عَاجِبٌ وَالصَّلَاةُ عَاجِبٌ حَبَسَ الْجَمْعُ عَلَى الرُّكْبِ عَوَاجِشُ الشَّاءِ

عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْلَا وَأَخْرَاجَ وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ دَسَّ حَبَسَ بَسْطُ الْيَدَيْنِ

تَصَوُّفٌ رَفْعُ مَاحٍ وَأَنْ يَكُونَ رَفْعُ مَاحِذٍ وَالْمُسْكِبِينَ

اور اوٹنا دونوں ہاتھوں کی طرف اٹھانے اور یہ کہ ہاتھ اٹھانا دونوں ہاتھوں کا برابر ہونا ہونا

منزل اول
ادب الدعاء
ایک قوم دنیا میں ابر پتھروں پر بچے ہوئے کے داخل کر گیا اور ان کو اللہ بھستون بندہ میں سے
صَبَّانَ الدِّينِ لَا تَزَالُ السِّنُّهُمْ رَطْبَةً مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ يَدْخُلُونَ
الحجۃ وہم یضجکون مومض ادا اب الدعاء منہا ما
یہ ہیں آداب دعا کے وقت بچنے اور بچنے سے
یَبْلُغُ أَنْ يَكُونَ رُكْنًا وَأَنْ يَكُونَ شَرْطًا وَأَنْ يَكُونَ غَيْرَ ذَلِكَ
مِنْ مَّامُورَاتٍ وَمَنْهِيَّاتٍ وَغَيْرِهَا وَهِيَ تُجِبُ الْحُكْمَ فِي
الْمَأْكَلِ وَالشَّرْبِ وَاللَّبْسِ وَالْكُسْبِ مَرَاتٍ وَالْخُلَاصِ لِلَّهِ تَعَالَى
مَسْئَلَةٍ تَقْدِيرُ مَحَلِّ صَلَاحِهِ وَذِكْرُهُ عِنْدَ الشَّدَّةِ مَرَاتٍ الشُّظْفِ
وَالنَّظَرُ عَاجِبٌ حَبَسَ وَالْوُضُوءُ عَاجِبٌ وَاسْتِقْبَالُ الْقِبْلَةِ
عَاجِبٌ وَالصَّلَاةُ عَاجِبٌ حَبَسَ الْجَمْعُ عَلَى الرُّكْبِ عَوَاجِشُ الشَّاءِ
عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْلَا وَأَخْرَاجَ وَالصَّلَاةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ دَسَّ حَبَسَ بَسْطُ الْيَدَيْنِ
تَصَوُّفٌ رَفْعُ مَاحٍ وَأَنْ يَكُونَ رَفْعُ مَاحِذٍ وَالْمُسْكِبِينَ
اور اوٹنا دونوں ہاتھوں کی طرف اٹھانے اور یہ کہ ہاتھ اٹھانا دونوں ہاتھوں کا برابر ہونا ہونا

وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَذَهَابِهَا يُؤْذِرُ الْإِغْفَارَ رَضِيَ اللَّهُ
 اور کہا بعد طلوع شمس و ذہاب آفتاب کے اور گئے ہیں اور زغاری صحابی رضی
 عَنْهُ إِلَى أَنَّهُ بَعْدَ زَيْغِ الشَّمْسِ يَسِيرُ إِلَى ذِرَاعٍ قُلْتُ وَلَئِنْ عَمِدَةً
 طرفہ کے کہ تحقیق وقت پیچھے دھنے آفتاب کے ہو نہ ہو اس ایک ہاتھ تک کیا مضائقہ کرتا ہے
 أَهْأَوْتِ قِرَاءَةَ الْإِمَامِ الْقَائِمَةِ فِي صَلَاةِ الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ
 وہ جو عقائد کرتا ہو میں یہ کہ کہ تحقیق وہ عیسے وقت چڑھنے نام کے الحمد کو نماز جمعہ میں تا وقت کہنے
 يَقُولُ آمِينَ جَمَاعِينَ الْأَحَادِيثِ الَّتِي صَحَّتْ عَنِ النَّبِيِّ
 امام کے آمین کہ صحیح کرنے کے درمیان حدیثوں کے وہ جو صحیح ہوئی ہیں نبی
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا بَيَّنَّتَهُ فِي غَيْرِ هَذَا الْمَوْضِعِ وَقَالَ
 صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جیسکے بیان کیا ہے اسکو صحیح قرار دے گا کہ وہ اور کہا ہے
 النَّوَوِيُّ وَالصَّحِيحُ بِلِ الصَّوَابِ الَّذِي لَا يَجُوزُ غَيْرُهُ مَا ثَبَتَ
 نووی رحمہ اللہ نے شرح مسلم میں اور صحیح بلکہ بہتر اور مناسب تر کہ درست نہیں اسواو کے وہ خبر ہے کہ
 صَحِيحٌ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ حَالِ الْأَجَانَةِ
 ہو صحیح مسلم میں حدیث ابی موسیٰ اشعری سے یہ بیان ہے حالتون قبولیت
 عِنْدَ النَّدَاءِ بِالصَّلَاةِ دَمَسٌ وَيَنْ لَأَذَانٍ أَلْقَامَتِ دَت
 دعا کا نزدیک اذان کے واسطے نماز کے وقت اور درمیان اذان اور تکبیر کے
 سَحَبٌ بَعْدَ الْجَمْعَيْنِ لِمَنْ نَزَلَ بِهِ كَرُبُّ أَوْسَدَ مَسْ عِنْدَ
 اور پیچھے حجی علی الصلوة حتی تک الفلاح کے واسطے اوسکے کہ اترے اوسپر غم یا سختی ف اور نزدیک
 الصَّغْفَرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَبْ طَمُوطًا وَعِنْدَ الْخَمْرِ بَعْضُ
 صف جگہ کے اللہ کے راہ میں اور نزدیک گئے لڑائی والوں کے بعض اوسکے کے
 بَعْضَادٍ وَدُبْرُ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَاتِ سَفَى فِي السَّجْدِ
 بعضوں کو اور پیچھے نمازوں فرض کے اور پیچھے سجدے کے
 مَرْدَسٌ عَقِبَ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ ت وَلَا سِيمَا الْخَمْرَ
 اور پیچھے پڑھنے قرآن کے اور خضر صا پیچھے ختم قرآن کے

کیا قرآن میں کونسا وقت
 سے نیچے میں بین صریح
 کی میں اور ان کے وقت
 ثابت کیا ہے اور کیا کہنے
 اور غیر اس کے اور کیا کہنے
 ہو کہ قبول کیا جاوے
 ہے کہ دعا وقت میں قبول
 ہوتی ہے یا غیر وقت میں قبول
 واسطے ترجیح قول میں قبول
 نووی سے تا یہ بیان اور کیا
 صلا اللہ علیہ
 ان میں سے کونسا وقت
 کچھ باتیں دیکھ کر غلط
 ایک اون دو میں سے ایک
 نزدیک میں کرنا غلط
 کہ یہ کہنے میں غلط
 اور سخت اس وقت میں کچھ
 کہنے کو اور مثال
 کہ ان کے راویوں کو
 کہ ان کے راویوں کو
 کہ ان کے راویوں کو

أَجَبَ مَصْنَعُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ عِتْقَاءَ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ لِكُلِّ

تبویب کیا گیا تحقیق وسطیٰ اکثر غالب اور بزرگ کے ہندے آزاد میں ہر دن اور رات میں وسطیٰ ہر

عبدالمنہم دعوۃ مستجابہ
سنہ ۱۰۰۰ھ میں ایک دعا مقبول ہے

انی جامع ابی منصور الدعاء
یہ کتاب ابی منصور کے ہے صحیح دعا

سندھ کے ادھین اسے ایک دعا مقبول ہے

الصَّحِيحُ دَعْوَةُ الْحَاجِّ حَتَّى يَصِدُّ رَأْسُهُمُ اللَّهُ تَعَالَى لَا عَظَمَ
وَعَا جگر کرے ہوئے کی سپہ جنگ والیں آدھ اور نام اس بزرگ بہت بڑا

و غنا حج کرے تو اے کی ہے جنک والمیں آدمی اور نام اللہ بزرگ بہت بڑا

الَّذِي إِذْ دَعَىٰ بِهِ أَجَابَ وَلَإِذْ أَسْلَمَ بِهِ أَعْطَىٰ لَهُ الْآلَافَ

وہ جو حجتِ عالم کا والدینہ ساتھ اس کے قبول کرنا پس اور حجب مانگا جاتا ہے ساتھ کہ دینا چاہیں کوئی مہربان ہو کر کہ

سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ مَسْ وَأَسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

سَجَّازَكَ إِنِّي نَتَمِنُ مِنَ الطَّامِنِينَ مَسْ وَاللَّامِ لِلْمُؤْمِنِينَ

اللّٰهُمَّ اِذَا سُئِلَ بِهٖ اَعْطُ وَاِذَا دُعِيَ بِهٖ

الاعظم مص الذي اداسئل به اعطى ادا دعي

وہ جو جب انکا جاؤے اللہ سناؤ کے دیتا ہے اور جب علی کا جاؤے سناؤ کے قبول کرتا ہے۔

أَجَابَ اللَّهُ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا

یاد اللہ تحقیق میں ان گنتا نبویان تجھے بوسیدہ کے نہیں گرا ہی دیتا ہوں کہ تحقیق تو ہی ہے نہیں کوئی مجبور

الانتم اكلهم الصلوات لكم سائر ولكم بعد ولكم كفا

مگر تو ایک ادیب، بیرونی ایسا کہ تھین مینا اسے آواز نہ جہنگی اور تھین اسکا ہمسر کوئی

مرکب اور پیر و ایسا کہ عین عبادت اور عبادت

اَحَدُهُمْ قَالَ اِنِّي اَسْأَلُكَ يَا ذَاكَ اَنْتَ اللهُ لَا اَحَدَ
ایک یارو بی بیستیس میں

الصَّادُ إِلَىٰ آخِرِهِ مَوْصُوفٌ أَشَدُّ بَرًّا تَعَالَى الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ
 لے پرو آخر تک اور نام آشد بزرگ بڑا بہت بڑا

بے پروا آخر تلک اور نام آئندہ بزرگ

عنه حب من امص لذي اذ ادعى به اجاب واذا سئل

وہ حبیب دغا کہا جو سے اللہ ساتھ اوستے تھو اکر تاسے اور حبیب ناگہا جو

بِهِ أَعْطَى اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

لِيَاَعْطِيَ الْاِلهُ اِنِّي اَسْأَلُكَ يَا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلَا اَنْتَ

قَوْلُ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ بِدَارِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ایک سے نہیں کوئی شریک تیرا تو خیر جان سے بہت دین والا پیدا کر بیولا اسماعیلوں کا اور زمین کا

مَاذَا التَّحْلُولُ وَأَلَا كَرَامَةُ حُبِّ مِصْرٍ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ رَحِمَهُ

۱۔ صاحبِ نگر، آریختن کے
 ۲۔ زندہ سے تبدیل کر نیوالے جہان کے

ای صاحب برسی اور بیس

حَسْبُكَ وَاسْمُ اللَّهِ تَعَالَى الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْيَتِيمَتَيْنِ

اور نام اللہ بزرگ
ہر ان دونوں آیتوں میں ایک یہ کہ اور ممبروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ وَآلِهِ وَارْحَمْهُمُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ وَفَاتِحَةُ الْبُحْرَانِ

إِلَٰهَ وَاحِدَةٍ إِلَٰهَهُ هُوَ الَّذِي يُدْعَىٰ لِكُلِّ شَيْءٍ

معبود ایک ہین اولی محبوب و دل ریزی سے والا مہربان اور دوسرا بیت پورہ ال عمران

لا إله إلا هو الحي القيوم دت ق م ص اسم الله تعالى

نهین کوئی ہے جو دگر وہ نہشت خبر گیری کہ نینوالا اجاسکا

لَا عِظُ فِي ثَلَاثٍ سَوَاءٍ رَأَيْتَهُ وَالْأَمْرُ أَنْ وَطِئَ قُلُوبُ الْقَوْمِ

۱۰ عظمیٰ لکھنؤ کے سورہ نقوہ میں اور آ عمران میں کہا تا تم کہ راوی اس حدیث کا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا تَمْسُهَا فَوَجَدْتَهَا أَنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قُلْتُ وَعَيْنَا أَنَّهُ اللَّهُ لَا

سب سے بڑے بیٹے ان سورتوں کو پس پائیے اور سورتوں میں کہ تحقیق اسمِ عظیم الحیّ القیوم ہے کہ ہمارے رب نے کہتے ہیں میں اور میرے پیارے

فَالْأَكْثَرُ فِي الْقَبْرِ وَالْأَكْثَرُ فِي الْقَبْرِ وَالْأَكْثَرُ فِي الْقَبْرِ

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ لَاحِقٌ لَهُ يَوْمَ الدِّينِ هُوَ الَّذِي يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ لِيُخْبِرَ عَنِ السَّاعَةِ

عظم الشكر لله الہامی القیوم واسطی جمع کر کے کدر بیان دونوں عیدوں کے فائدہ اور سبب کے لئے

كتاب الدعاء للواحد عن نوح بن عبد الله عن أبيه

روایت کی گئی ہے کہ کتاب لدغار کے کہ تصنیف و ان کی ہے یونس بن عبد اللہ کی ہے اور

روایت کرتے ہیں کہ کتاب دعا کے لئے صرف وہاں پر نہیں بلکہ یہاں پر بھی لکھا گیا ہے۔

علم والقاسم هذا هو ابن عبد الرحمن الشافعي

ہاں ہے اور قاسم کہ اگر کیا گیا وہ بیٹا عبدالرحمن کا ہے کہ شامی نامی

فِي أَمَامَةِ صِدْقٍ وَأَسْمَاءِ اللَّهِ تَعَالَى الْحَسَنِ النَّبِيِّ أَمِينًا

۱۔ ائمہ باطنی کا یہ بھی اور نام اللہ عزوجل کے انجمن وہ جو ملک کی گئے ہیں ہم

[illegible]

لِلْعَامَّةِ فِي السَّعَةِ وَلِيَسْعُوا السَّيْمَانِ مِنْ أَحْمَدِهَا دَعَلَ الْجَنَّةِ

تہ بکارے اللہ تعالیٰ کے ساتھ اذکیے خنانو سے نام میں جو شخص اذکیے اور انکو داخل موعودہ بہشت میں

خ م ت س ق م س ح لا يحفظه احد الا دخل الجنة

خ هو الله الذي لا اله الا هو الرحمن الرحيم الملك القدوس

السلام المؤمن المحيى العزيز الجبار المتكبر الخالق المصور

المصور الخفايا الظهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض

الباسط الخافض الرافع العز المذل السميع البصير الحكيم

العدل اللطيف الخبير الحكيم العظيم الخفور الشكور

العلي العظيم الخفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم

الرقيب المحيى الواسع الحكيم الودود الحميد الباعث

الشميد الحي الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحيى

المبدى المهيمن المهيمن الحي الودود الواحد المساجد

الواحد الصمد الصمد المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر

الظاهر الباطن الوالى المتعالى البر التواب المنتقم العفو

الغفار الشكور الشكور الشكور الشكور الشكور الشكور

الغفار الشكور الشكور الشكور الشكور الشكور الشكور

الغفار الشكور الشكور الشكور الشكور الشكور الشكور

بسم الله الرحمن الرحيم

نه ياد رنگا انگو کوئی مگر که داخل دیو کا جنت میں

فوه الله سبحانه و هو جوبین کوئی مبدود گروہ

السلام المؤمن المحيى العزيز الجبار المتكبر الخالق المصور

سلامت امان و والا بکرمیان بر جبر کا غالب علم میں دیت کر نیوالا بزرگ اور بے نیاز اندر نہ کر نیوالا خلق کا

المصور الخفايا الظهار الوهاب الرزاق الفتاح العليم القابض

صورت دینے والا بخشنے والا غالب بہت و والا روری ہیرا کر نیوالا کہوت والا جاننے والا شکل کر نیوالا

الباسط الخافض الرافع العز المذل السميع البصير الحكيم

فراخ کر نیوالا بیت کر نیوالا او ٹھانیوالا عزت میں و والا خوار کر نیوالا استغنیے والا و دیکھنے والا حکم کر نیوالا

العدل اللطيف الخبير الحكيم العظيم الخفور الشكور

انصاف کر نیوالا باریک بین آگاہ ساتھ بے غیرو کے بردباری کر نیوالا بزرگ بہت بخشنے والا قادر و دان

العلي العظيم الخفيظ المقيت الحسيب الجليل الكريم

بلند مرتبہ بڑا بنگاہ رکھنے والا قوت دینے والا کفایت کرنے والا بزرگ قدر بخشنے کر نیوالا

الرقيب المحيى الواسع الحكيم الودود الحميد الباعث

نگاہ رکھنے والا قبول کر نیوالا علو و وسکا فراخ ہے ہنوار کار دوست رکھنے والا بزرگ

الشميد الحي الوكيل القوي المتين الولي الحميد المحيى

حاضر ثابت ساز نہ ہٹتا ہی ہے کار ساز قوت والا استوار مددگار تعریف کر نیوالا گمبہنے والا

المبدى المهيمن المهيمن الحي الودود الواحد المساجد

مبدی کر نیوالا پہلی بار و دوبارہ زندہ کر نیوالا مارنے والا زبرد قائم رہنے والا غنی اور بے پروا بزرگ

الواحد الصمد الصمد المقتدر المقدم المؤخر الاول الآخر

یک صفت میں ہے پروا قدرت والا قدرت ظاہر کر نیوالا لگے کر نیوالا اچھے ڈالنے والا پہلے سے جبریت

الظاهر الباطن الوالى المتعالى البر التواب المنتقم العفو

آشکارا پر شہید کار ساز بہت بلند نیکی کر نیوالا قبول کر نیوالا بدلہ لینے والا درگزر کر نیوالا

الرَّؤُفَ مَالِكُ الْمَلِكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْقِسْطُ الْجَامِعُ

مہربان خداوند جهان کا صاحب بزرگی اور بخشش کا عدل کرنے والا جمع کرنے والا

الْغَنَى الْمُحْتَنِ الْمَنَافِعُ الصَّدَاةُ النَّافِعُ النَّوْرُ الْهَادِي الْمُبْدِي

بے پرواہی میں سے باز رکھنے والا ضرر پہنچانے والا اور فائدہ پہنچانے والا روشن کرنے والا راہ دکھانے والا مبدی

الْبَاقِي الْوَكِيلُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ تَقِي مَسْحُوبٌ وَسَمِيحٌ

بمیں رہنے والا باقی اور ان کے سب کا عالم کا بردبار اور سناہنی صلح کرنے والا

رَجُلًا وَهُوَ يَقُولُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ قَلِيلٌ سَجِيْبٌ

ایک شخص کو کہہ رہا تھا کہ یا ذی الجلال والا کرام پس فرمایا تحقیق بھول کی گئی

لَكَ فَسَلِّتْ إِنَّ اللَّهَ مَلِكًا مُؤَكَّلًا بِمَنْ يَقُولُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

تیرے لیے پس آگے - تحقیق وہ طوع شدہ فرشتہ ہیں جنہیں ساتھ اس شخص کے کہتا ہے یا ارحم الراحمین

فَمِنْ قَالِمَا تَلَا قَالَ لَهُ الْمَلِكُ إِنَّ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَدْ قَبِلَ

پس جو کوئی کہتا ہے ان کو تین بار کہتا ہے اس کے لیے فرشتہ تحقیق ارحم الراحمین متوجہ ہوا

عَلَيْكَ فَسَلِّسْ وَمَنْ بَرَّ جُلٍّ وَهُوَ يَقُولُ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ فَقَالَ

تجھ پر نیکی جو چاہے - اور گزر دے جس صلح ایک شخص پر کہ وہ کہتا ہے یا ارحم الراحمین پس فرمایا

لَهُ سَلِّ فَقَدْ نَظَرَ اللَّهُ إِلَيْكَ مَسْرُومٌ سَأَلَ اللَّهُ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ

اُس کے لیے آگے تحقیق نظر رحمت و عنایت کی اس نے اس کی طرف تیری جو کوئی آگے اللہ سے بہشت میں

مَرَّاتٍ قَالَتْ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ ادْخُلْهُ الْجَنَّةَ وَمِنْ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ

بار کہتی ہے بہشت یا اللہ داخل کر بہشت میں اور جو کوئی پناہ مانگے دوزخ کی آگ سے

ثَلَاثًا قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ اجْرِهِ مِنَ النَّارِ تِسْعًا وَخَبَسَ

تین بار کہتی ہے آگ یا اللہ بچا اس کو

مَنْ دَعَا بِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ

جو کوئی دعا کرے اللہ تک کو ساتھ ان کا کلام یا اللہ کے نہ مانگے اللہ تعالیٰ سے کوئی چیز کہہ دے تو دے گا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَيَاةُ

نہ کو یا اللہ کے یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ ایک وہ نہیں کوئی شریک نہ اس کا اور اس کے لیے بادشاہت اور اس کے لیے

هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرٌ مَّا بَعْدُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ

اسدین ہے اور بھلائی اور جزائی کہ چھاسدک ہے اور زیادہ انکس ہوں کہ تیرے برائی اور سچائی سے
وَشَرُّ مَا بَعْدَهُ رَبُّ اعْوِذْ بِكَ مِنَ الْكُسْلِ وَالسَّوْءِ الْكَبِيرِ رَبُّ

کہ اس شخص سے اور برائی چیز کی ہے کہ پیچھے کے سر پر ورد کا دھیر غلاف لگنا ہوا ہے نہ سر کا ہاں اور

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ وَبِئْسَ مَصْرَفٌ

نیا، انکس نبون، تہترے عذاب کے کہ آگ میں ہے اور عذاب کے کہ قبر میں ہے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تجھ سے کاہلی سے اور سب بڑائی سے اور برائی سے بچاؤ کرے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَفَيْتَهُ وَنَصْرَهُ وَنُورَهُ وَ

رُكْنُهُ وَهَدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ وَاللَّهُمَّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

شُورُهُ حَبْلٌ عَوَّضِينَا وَرَضِينَا الْمُلْكَ لِلَّهِ وَاجْتَدُ لِلَّهِ

بَرِّكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَلِيَهُ الشُّعُورُ رِىَ الْهَمِّ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ

الْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلَىكَ الشَّهِيدُ

عَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهٖ

وَأَنْ تَعْرِفَ عَلَى نَفْسِكَ سَوَاءَ

اور یہاں ماہیتیں ہم اس کے کہ وہاں ہیں ہم اور کرسٹون پیرری و

وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

کے لئے ایک خاص مقام ہے۔ اس کے لئے ایک خاص مقام ہے۔ اس کے لئے ایک خاص مقام ہے۔

پیشانی و سر

حمله عریضه و ملائکت و ایمین

اوٹھا ہوا عرش تیرے کو اور کام فرستو بن پیر جو

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَأَنْتَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ مُحَمَّدٌ

نہیں کوئی معبود مگر تو اور تحقیق محمدؐ کو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

وَأَمَّا بَعْدُ فَاذْكُرُوا أَنْفُسَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

ایک ایک اسم کے ساتھ اس کی تفسیر لکھی ہے۔

محققین سے بیچ کر اوجھلین کہ لوگوں کو باہرین بیورو اور وادہ ہوں۔

وَجَسَدٌ خَلَقَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ

تو مولا نے فرمایا کہ اگر کشتہ زدہ ہے تو ہنس کر کہو کہ مجھ کو کشتہ زدہ کرنا تو ہنس ہے تو ہنس کر کوئی شہر یک تیرا۔

اور ہم کو یوں روئے و بے روئے

لَكَ وَأَنْتَ عِندَ رَسُولِكَ الرَّجُلِ الْفَاضِلِ

اور تحقیق محمد صلعم بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے پر ہم پہلے دعا چار بار

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُشْيَةِ وَالْخُشْيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي

[illegible]

یا اللہ اے ہدایت دہندہ جس نے اس کی کتاب کتابت بنیاد کا نام دیا

أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَأَهْلِي

ہائیکت ہوں۔ تجھ سے بہتر ہوں۔ ناگن ہو گا اور عاقبت دس آجی مین اور دنیا اپنی مین اور اہل اپنے مین اور اہل اپنے مین

حفظه من بنو قيس

اللهم اسر عورتي واامن زوجتي

یا اللہ اے مالک حبیب میرے پادشاه اور پادشاه کرم میرے

وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَائِي وَمِنْ تَوَلَّيَ وَأَعُوذُ بِكَ

اور مجھے میرے اور داکین میرے اور باغن میرے اور وید میرے اور نہاد نکتا سوسائٹیز میرے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

س که در سپاه جاویدین زمین بین فلک
 زمین کوئی معبود مگر الله می باشد

1

لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

میں شریک کوئی اور کا اور کسی نے سلطنت سے اور او کے لیے قوت توفیق ہے جلا نام اور بار تائب اور وہ نہ دے
یَمُوتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس قی ص ی ض ی نیا باللہ

میں مرنا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے راضی نہیں ہے ہم ساتھ لکھ

رَبِّكَ وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِحَمْدِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا طر سولا

ارز و رب ہو نیکی اور ساتھ اسلام کے ارز و دین ہو نیکی اور تہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارز و نبی اور رسول ہو نیکی
عہ مسل ط ر ض ی ت باللہ رباً و بایہ اسلام دیناً و بحمد

صلی اللہ علیہ وسلم رباً و بایہ اسلام دیناً و بحمد
صلی اللہ علیہ وسلم رباً و بایہ اسلام دیناً و بحمد

أَصْبَحَ فِي مَن نَّجُو سَحَابٍ أَوْ بِأَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ

صبح کیساتھ میری کسی نعمت سے یا ساتھ کیے مخلوق تیرے پس تیری ہی طرف سے ہی تو ایک ہے
لَا شَرِيكَ لَكَ فَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ دس حب ی اللہ

میں کوئی شریک تیرا پس تیری ہی توفیق ہے اور تیری ہی شکر ہے و صل
عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي

سلامتی دی مجھ کو بدن میری یا اللہ سلامتی دی مجھ کو سماعت میری یا اللہ سلامتی دی مجھ کو بینائی میری
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

میں کوئی معبود و مگر تو ہے سب کو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے کفر سے اور تو مجھ کو
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب قبر کے سے میں کوئی معبود مگر تو ہے تین بار
دس سحان اللہ و بحمد لا قوة إلا بالله فاشاء الله كان وما لم يشأ

یا اللہ و تسبیح کرنا ہو نہیں ساتھ توفیق و کی کے نہیں قوت بند کو حرکت اور سکون پر ساتھ قدرت و خواہش جو چاہے
لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا

ہوا جانتا ہو نہیں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گہرا ہر چیز کو ارز و نبی جاننے کے

دوسرے
بہن کوئی شریک تیرا پس تیری ہی توفیق ہے اور تیری ہی شکر ہے و صل
عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي
سلامتی دی مجھ کو بدن میری یا اللہ سلامتی دی مجھ کو سماعت میری یا اللہ سلامتی دی مجھ کو بینائی میری
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ
میں کوئی معبود و مگر تو ہے سب کو تین بار یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے کفر سے اور تو مجھ کو
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب قبر کے سے میں کوئی معبود مگر تو ہے تین بار
دس سحان اللہ و بحمد لا قوة إلا بالله فاشاء الله كان وما لم يشأ
یا اللہ و تسبیح کرنا ہو نہیں ساتھ توفیق و کی کے نہیں قوت بند کو حرکت اور سکون پر ساتھ قدرت و خواہش جو چاہے
لَمْ يَكُنْ أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا
ہوا جانتا ہو نہیں کہ تحقیق اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور تحقیق اللہ نے گہرا ہر چیز کو ارز و نبی جاننے کے

دَسْ أَصْبَحْنَا عَلَى قِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى

صبح کی سیرت اور پیدائش اسلام کے اور کلمہ اخلاص کے یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے اور

دِينَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى قَوْلِهِ آيَاتِ الْإِبْرَاهِيمَ

دین نبی اپنے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اور اور ملت باب اپنے ابراہیم کے کلمہ

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اَطْفِئِ الصَّبَاحَ وَالسَّائِيسَ

توحید کر نیو گئے اور تابدلتو اور نہیں گئے مشرکوں سے صبح اور شام کے

فِي الصَّبَاحِ فَقَطْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْبَحْتُ لَكَ شَاقِي

صبح کے فقط اے زندہ اسی ہمیشہ رہنے والے بسبت تیرے فرادگر نامہ بن سوار و درخت تیرے

كَلَامٍ وَلَا حُكْمِي إِلَى نَفْسِي ضَرْفَةً عَيْنٍ مِنْ مَنَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي

حال میرا اور نہ سوچ بھگو طرف نفس میری ایک ملک مارتے دل یا اللہ تو رب میرا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِ

نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اور عہد تیرے ہوں اور وعدہ تیرے

مَا اسْتَطَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ

بقدر طاقت اپنی کے افرا کر تا ہوں میں و سچ تیری ساتھ نعمت تیرے کہ اور میرے سچا اور افرا کر تا ہوں میں ساتھ اپنی

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ خَسِرَ

نہیں بخشا گناہوں کو کوئی مگر تو پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری بڑائی کر توت اپنی سے

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى

یا اللہ تو رب میرا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو پیدا کیا تو نے مجھ کو اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں عہد

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

تیرے پر ہوں اور وعدے پر بقدر طاقت اپنی کے پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ تیری بڑائی کر دار میرے کی

أَبُوءُ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ

افرا کر تا ہوں میں ساتھ نعمت تیرے کہ مجھ پر اور افرا کر تا ہوں میں ساتھ گناہ اپنے کے میں جس پر مجھ پر جس گناہوں

إِلَّا أَنْتَ دِي اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

کوئی مگر تو یا اللہ تو ہی مانتے تیرے ساتھ کر اوس کسی کہ یا د کیا جاوے اور توفیق تیرے ساتھ میرا کرے

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

اللَّهُمَّ أَنْتَ أَحْيَ مِنْ ذَرِّ وَاحٍ مِنْ عَبْدٍ وَأَنْصُرَ

مِنْ أَيْتِي وَكَرَأْتُ مِنْ مُلْكٍ وَاجِدٍ مِنْ سَيْلٍ وَأَوْسَعِ مِنْ

کہ درختوں پر جیسے اس درخت پر بہت بہترین اس کہ ان پر اور لو بہت سخی اوس کہ ان کا جانور کو دلچسپ کہ

که در دستار تو بادشاه بنشیند گویشی که تیر انداز تو باشد نهیب زکوه که بر ترابری حسنه ملاک معنی و اله است

12/10/1910

۱. لا تضحك لمن يطاع إلا بإذنك ولن يرضى عنك ولا يطاعك طاع

گزشت تیری ہر گز نہیں عبادت کیا جائے گویا توفیق اپنی کے اور نہ کر کہیں اور مان لیا جائے گا اگر سارہ عالم آپ کے

فتیك و نظر قیظ اقب شد وادی حیظ حلت دون

سب خداداد ہے اور تاوان کا جائز ہے تو قریبی حاضر سے اور نزدیک تر نہ کہاں سے کہے جائے ہو تو نزدیک

1998

النفوس اجزت يالواحي وسميت اهتار وسميت

لغتون کے اور بکڑے کوٹے ہال پیتا بیوسے اور لہا کوٹے ملکون کو اور پین کوٹے مریحی

وَالْقُلُوبُ لَكَ مَفْضِيَةٌ وَالسَّرَّعِنْدَكَ عِلَاقِيَّةٌ لِحَالٍ مَا أَطْلَقْتَ

وہ ہستارے تھلنا کہ گیسو منکے فراخ ہن اور لوشدہ نزدیک تیرے ظاہر ہے حلال وہ چیز ہے کہ جا ا کی کو

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

وہ حرام وہ پیر ہے اگر حرام ہی کو وہ پیر دین وہ پیر ہے کہ مقرر کیا ہو کہ وہ حرام ہے پیر ہے

الْحَلْوَ خَلَقَكَ وَالْعَبْدَ عَبْدَكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ

شرقِ بدائش تبری ہے اور سب بندے بندے تیرے ہیں اور تو ہے اللہ جیت مہربان بخشنے والا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ

سَا لَكَ يَٰمُورٍ وَهَٰذَا الَّذِي سَرَّتَ لَهُ السَّمَاوَاتِ وَآلَافِ

میں نے ان کے ساتھ بیٹھے اور دامنِ میرے وہ بھروسہ سے بلب سے کہاں اور یہیں رہ رہ کر

يَا بَلَّاقُ هَوَاكَ وَبِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ أَنْ عَيْلَتِي فِي شَرٍّ

ماتہ ویسے ہر جہی کے کہ وہ دراصل تیرے اور ساتھ ویسے حق مانگنے والوں کے تجھ پر یہ کیا کرے تو مجھ کو اس دن میں یا

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَهُمْ أَجْرٌ كَثِيرٌ

۱۱۰ شکر کطف ۱۱۱

لا اله الا هو عليه توكلت وهو رب

کفایت ہے چھوٹا لڑکھن کوئی معبود دیکھو اور سیر پھر وسا کیا بیٹے اور وہ پروردگار

ويزاد في السماء فقط امسينا واصبه الملك لله والحمد لله

اور زیادہ کجاوے شام میں فقط یہ دعا شام کی ہے اور نام کی ملک ہے اور یہ تقریباً

اعوذ بالله الذي يمسك السماء ان تقع على الارض الا بذنه

یعنی ہے بناؤں آگاہی میں ساتھ اللہ کے جسے تمام رکھا ہے اس کا اس سے کہ رٹے زمین پر گرا جائے

من شر ما خلق و ذرا ويزاد في الصباح فقط اصحبا

برائی اور بھڑکی سے کہ اندازہ کیا اور برگندہ کیا اور یہ کیا اور زیادہ کجاوے صبح میں فقط یہ دعا صبح کی ہے

واصبه الملك لله والكبرياء والعظمة والخلق والاخر والقبل

اور صبح کی ملک ہے اور بزرگی خوات کی اور بزرگی صفات کی اور مخلوق اور حکم اور رات

والنهار وما يصح فيهما لله وحده اللهم اجعل اول هذا

اور دن اور رات میں جو ظاہر ہوئی ہے رات دین و صبح اللہ ہی کے ہیں کہ ایک ہوا یا اللہ کا اول اس کا

التمار صلاحا ووسطه فلاحا والخره نجاحا اسألک خير الدنيا

سبب نیکی کا اور درمیان و سبب نیکی کی بانی کا اور آخر اس کے کو سبب نیکی کا آگاہی میں تجھے پہلا کی دنیا

والاخره يا ارحم الراحمين مص لبيك اللهم لبيك

اور آخرت کی ارحم ترین مہربان مہربانوں کے حاضر ہو میں خدمت تیر میں یا اللہ حاضر ہو میں خدمت

وسعديك واخبرني بديك ومنك واليك اللهم ما قلت

اور مسند ہو جانے تیری پر اور بھلائی تاہوں تیر میں یا اور بھلائی ہو جو نیچے والی تجھے اور طرہ تیری جو کہ

قول او حلفت من حلف ونذرت من نذر فمشتبك بينك ذلك

یا کہانی میں قسم یا کہانی میں قسم کوئی نذر پس غما میں تیری آگے اس کے ہے

كله ما شئت كان وما لم تشا لا يكون ولا حول ولا قوة الا بك

جو چاہا تو نے ہوا اور جو نہ چاہا تو نے نہ ہوا اور نہیں ہے بجز اللہ کے اور نہ تو نے عبادت تیر سے بجز تیر کے

على كل شيء قد تر اللهم ما صليت من صلاة فله من صلاتي وما

پر ہر چیز پر تیر کا ہے یا اللہ جو کہ میں نے دعا کی ہے کہ تو نے اوپر اور لائق دعا کے کیا ہے پس دعا تو

لعت من احسن فعل من لعت انت ولي في الدنيا والاخرة

بجہ کی میں نے لعنت پس کہ اوپر کے کہ لعنت کی تو نے اوپر تو مالک میرا ہے دنیا اور آخرت میں

یہ دعا تیری ہے جو کہ میں نے دعا کی ہے کہ تو نے اوپر اور لائق دعا کے کیا ہے پس دعا تو

لَوْ فَنِي مُسْلِمًا أَوْ كَفِرًا بِالْمِلَّةِ الَّتِي بَلَغَنِي فِيهَا وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ
 اَلرَّصَابُ بَعْدَ الْقَضَاءِ وَبَرْدُ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَّةُ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ
 وَشَوْقُكَ اِلَى لِقَائِكَ فِي عَرْصِ مُصَرَّةٍ وَكَافَّةٍ مِّنْ مُّصَلِّوَةٍ
 اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ اَللَّهِمَّ
 خُطْبَةُ اَوْ ذَنْبًا لَا تُغْفَرُ اَللَّهِمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ
 الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ ذَا الْجَلَالِ الْاَكْرَامِ فَاِنِّي اَعْمَدُ اِلَيْكَ فِي هَذِهِ
 الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاشْهَدُكَ وَكُفَى بِكَ شَهِيدًا اِنِّي اَشْهَدُكَ اَللَّهَ
 اَلَا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَكَ الْمُلْكُ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَاشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ
 اَشْهَدُ اَنْ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَائَكَ حَقٌّ وَالسَّاعَةِ اَتِيَةٌ لَا رَيْبَ
 فِيهَا وَاَنْكَ تَبْعُثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَاَنْكَ اِنْ تَكُنِي اِلَى نَفْسِي مُبْصِرًا
 اِلَى ضَعْفِ عَوْرَةٍ وَذَيْبٍ وَخُطْبَةٍ وَآتِيًا لَّا اَقْبُلُ اِلَّا بِرَحْمَتِكَ

ایہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں نے تجھ کو اپنی مِلّت میں مسلمان یا کافر کے طور پر بھیج دیا ہے اور اللہ تعالیٰ جاننے والا ہے کہ تو کیا کرتا ہے۔
 اَلرَّصَابُ بَعْدَ الْقَضَاءِ یعنی موت کے بعد عیش و عشرت کا سرد ہونا اور عیش و عشرت کے بعد موت کا آنا۔
 وَكَذَّةُ النَّظَرِ اِلَى وَجْهِكَ یعنی موت کے بعد اپنے رب کے رخسار کی طرف نظر کرنا۔
 وَشَوْقُكَ اِلَى لِقَائِكَ فِي عَرْصِ مُصَرَّةٍ یعنی تیرے رب سے ملنے کی خواہش اور عَرْصِ مُصَرَّةٍ ایک عرش ہے جس پر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو جمع فرماتا ہے۔
 اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُعْتَدِيَ اَوْ يُعْتَدَى عَلَيَّ میں تجھ سے ڈرتا ہوں کہ میں یا تو گمراہ نہ ہو جاؤں یا تو گمراہ نہ ہو جاؤں یا تو کسی کو برا نہ کر دوں یا تو کسی کو برا نہ کر دوں۔
 اَللَّهِمَّ خُطْبَةُ اَوْ ذَنْبًا لَا تُغْفَرُ اَللَّهِمَّ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ یہ خطبہ یا تو ایسا نہ ہو جس کا تیرے پاس کوئی معافی نہ ہو۔
 فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ تیرا خدا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔
 الشَّهَادَةُ ذَا الْجَلَالِ الْاَكْرَامِ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ تیرا جلال و اکرام ہے۔
 اَشْهَدُكَ اَللَّهَ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ تیرا خدا ہے۔
 اَلَا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ تو ہی ہے اور تو ہی ہے اور تو ہی ہے۔
 اَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔
 اَشْهَدُ اَنْ وَعْدَكَ حَقٌّ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ تیرا وعدہ سچا ہے۔
 وَلِقَائَكَ حَقٌّ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ تیرا لقا سچا ہے۔
 وَالسَّاعَةِ اَتِيَةٌ میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ آگے کی گھنٹی بولے گی۔
 اِنْ تَكُنِي اِلَى نَفْسِي مُبْصِرًا میں تجھ سے شہادت دیتا ہوں کہ اگر تیرے پاس میری جان کا حال جاننے کی طاقت ہو تو میری جان کو بچاؤ۔

فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلَّهَا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَتَبَّكَ
 پس بخش و عفو فرما میرے گناہ میرے تحقیق نہیں جنتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور تو بہ قبول کر میری
 إِنَّكَ أَنْتَ الثَّوَابُ الرَّحِيمُ مَسِطَ ط فَادَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ قَالَ
 تحقیق تو تو بہ قبول کر نبی الامہر بان سے فل پس جب نکلے آفتاب کے الحمد للہ الذی اخرنا کے
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي قَالَ لَنَا يَوْمَئِذَا هَذَا وَلَمْ يَكُنْ لَنَا مِنْ نُسَبَامِهِمْ
 سننے او کے یہ میں سب تعریف اللہ کے ہے جس نے عفو کیے گناہ ہر ہر ہر گنہ ور نہ ہلاک کیا ہر گنہ گار
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَنَا هَذَا الْيَوْمَ وَقَالَ لَنَا فِيهِ عَزَّارَتَنَا
 سب تعریف ثابت ہے واسطے اللہ کے جس نے بخشا ہر کوئی دن اور در گذر گنہ اور سب تعریف ہماری
 وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ مَوْطِي ثُمَّ يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ ط
 اور نہ عذاب کیا ہر کوئی تہہ کے پھر نماز پڑھے دو رکعت نفل کی ط
 عَنِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا ابْنَ آدَمَ ارْكَعْ لِي رُبْعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ
 روایت کی حضرت نبی صلعم نے خدا تعالیٰ سے لے بیٹے آدم کے پڑھ میرے لیے چار رکعت اول زمین کفایت
 اللَّهُمَّ ارْكَعْ لِي رُبْعَ رَكَعَاتٍ أَوَّلَ
 کہ دو گنا میں بخشو اگر خدا سے تمک یہ بیان ہے اور سچ کا کہ پڑھی جائے زمین زمین کوئی معبود دگر
 اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
 اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اوس کے لیے بادشاہ ہے اور اوس کی کیلئے تعریف ہے اور وہ
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مِائَةَ مَرَّةٍ خ م ت س ق م ص مَائِي
 ہر چیز پر قادر ہے پڑھے یہ کلمہ سو بار
 مَرَّةٍ اسْتَجَانَ اللَّهُ وَجْهَهُ مِائَةَ مَرَّةٍ م ت س ق م ص
 بار ہا کہ ہے اللہ اور شیع کرتا ہوں تہہ تعریف اوس کی کے پڑھے سو بار
 مِّنْ اسْتِعَاذٍ بِاللَّهِ فِي الْيَوْمِ عَشْرَ مَرَّاتٍ مِّنَ الشَّيْطَانِ كُلِّ لَللَّهِ
 جو کوئی بناہ مانگے ساتھ اللہ کے دن میں دس بار شیطان سے متعین کرتا ہے اللہ ساتھ ہے
 بِهِ مَلَكًا يَرُدُّ عَنْهُ الشَّيَاطِينَ مِّنْ اسْتِغْفَارِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 ایک فرشتہ کہ رو کرتا ہے اس سے شیطان کو جو کچھ بخش چاہے مومن مرد و عورت کے لیے اور مومنہ عورتوں کے لیے

صلوات
 سوائے نبی صلی اللہ علیہ
 کہ تحقیق ہی صلی اللہ علیہ
 و آلہ و سلم کے اور سچ
 یہ دعا تعریف حق اور ظاہر
 کہ وہاں اہلسنت کے ان کے
 اور مردار سے نہیں ہے
 طرف نفس کی بیان ہے
 کہ سخت طبع ہو چکے ہیں
 غدا تیرے کی ہیں
 جو دنیا مراد نہیں ہے
 کہ اگر ایسا
 نفل کی پڑھ سو بار
 سب تباہ ہوں اور ہر
 سے مہر دم ہو جاؤں
 نماز صبح کی پڑھ سو بار
 آفتاب کے درخشاں
 ہر چیز پر قادر ہے
 اوسطہ کہ اس کو شرف
 بلکہ میں تو اب شرع
 اس بار پڑھا سو بار
 مضمون پڑھا سو بار
 کہنا کہ میں

کُلُّ يَوْمٍ سَبْعًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَوْ خَمْسًا وَعِشْرِينَ مَرَّةً أَحَدُ الْعَدَدِ

سبعون من ستائیس بار یا چھس بار فرمایا ایک دو عددوں کا

كَانَ مِنَ الَّذِينَ يُجَابُ لَهُمْ وَيَرْفُقُ لَهُمْ أَهْلُ الْأَرْضِ طَائِفَتَانِ

ہوتا ہے ان لوگوں کے قبول کی جاتی ہے دعا ان کی اور رزق دینے والے میں سے ایک اور ایک

أَحَدُكُمْ أَنْ يَكْسِبَ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ حَسَنَةٍ لِكِسْمِ مِائَةِ نَسِيحَةٍ فَيَكْتَسِبُ

کیا عاجز ہوتا ہے ایک تم میں کا یہ کہ حال کرے ہر دن میں ہزار نیکیاں کہ سبحان اللہ سو بار کہیں بھی جاتی ہیں

لَهُ أَلْفُ حَسَنَةٍ أَوْ يُحْطَمُ وَيُحْطَطُ سَحْبُ عَنْهُ أَلْفُ

او کیسے ہزار نیکیاں یا دور کیسے تباہی اور دور کیسے تباہی اوس سے نیرا

خَطِيئَةٍ مَرَّتَ سَحْبُ وَلَيَقُلُّ عِنْدَ أَذَانِ الْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ

گناہ و اور چاہیے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ

هَذَا أَقْبَالَ لَيْلِكَ وَأَذْبَارُ نَارِكَ وَأَصَابَتْ دُعَاؤُكَ فَاعْفُ عَنِّي

یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کی سیٹھ پہنیریکا اور تیرے کپا نیو او کی آواز ونگا تیرے خود کو کا کہیں

وَنُفَسٌ مِمَّا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ آمِنَ الرَّسُولِ الْأَمِينِ أَوْ أَحْسَنَ

وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات میں آمین الرسول ہے مراد رکھتا ہوں دو آئینہ کا آخر سو

الْبَقَرَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ مَرَّةً قِرَاءَةُ مِائَةِ آيَةٍ مَسْ

بقرہ کے میں و اور پڑھنا قل هو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتوں کا ہے

قِرَاءَةُ عَشْرِ آيَاتٍ مَسْ قِرَاءَةُ عَشْرِ آيَاتٍ رَجْعٌ مِّنْ أَوَّلِ الْبَقَرَةِ

اور پڑھنا دس آیتوں کا اور پڑھنا دس آیتوں کا ہے کہ چار آیتیں اول بقرہ کی سے ہوتی ہیں

وَآيَةُ الْكُرْسِيِّ وَآيَتَيْنِ بَعْدَهَا وَخَوَاتِمُهَا مَوْطٌ وَقِرَاءَةُ

مغھون تک اور آیتہ الکرسی اور دو آیتیں بچے آیتہ الکرسی کی میں اور آخر بقرہ کی تین آیتیں و اور پڑھنا

يَسْ حَبِّ مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَمِيعًا

یس کا و وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دو تون میں

سَيِّدُ الْاِسْتِغْفَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي

سید الاستغفار ہو کہ وہ یہ اللہ ہم انت ربی سے لا انت تک ترجمہ اور کیا یہ یا اللہ تو پروردگار میرا نہیں کوئی اور

اور کتب میں لکھا اور کیا
تو کہنے کے یہ بھی خدمت میں
کیسے کہتے ہیں اور دور
دینے والے میں سے ایک اور ایک
ہوتا ہے ان لوگوں کے قبول کی جاتی ہے دعا ان کی اور رزق دینے والے میں سے ایک اور ایک
کیا عاجز ہوتا ہے ایک تم میں کا یہ کہ حال کرے ہر دن میں ہزار نیکیاں کہ سبحان اللہ سو بار کہیں بھی جاتی ہیں
او کیسے ہزار نیکیاں یا دور کیسے تباہی اور دور کیسے تباہی اوس سے نیرا
گناہ و اور چاہیے کہ کہے نزدیک اذان مغرب کے یا اللہ
یہ وقت ہے تیری رات کے آنیکا اور تیرے دن کی سیٹھ پہنیریکا اور تیرے کپا نیو او کی آواز ونگا تیرے خود کو کا کہیں
وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات میں آمین الرسول ہے مراد رکھتا ہوں دو آئینہ کا آخر سو
بقرہ کے میں و اور پڑھنا قل هو اللہ کا ہے اور پڑھنا سو آیتوں کا ہے
اور پڑھنا دس آیتوں کا اور پڑھنا دس آیتوں کا ہے کہ چار آیتیں اول بقرہ کی سے ہوتی ہیں
مغھون تک اور آیتہ الکرسی اور دو آیتیں بچے آیتہ الکرسی کی میں اور آخر بقرہ کی تین آیتیں و اور پڑھنا
یس کا و وہ چیز کہ پڑھی جاتی ہے رات دن دو تون میں
سید الاستغفار ہو کہ وہ یہ اللہ ہم انت ربی سے لا انت تک ترجمہ اور کیا یہ یا اللہ تو پروردگار میرا نہیں کوئی اور

وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ
 اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اور وعدہ تیرے ہوں اور وعدہ تیرے بقدر طاقت اپنی کہ تیرا کرنا ہوں
 بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوهُكَ بَعَثَكَ عَلَىٰ وَأَبُوهُ بَعَثَ نَبِيَّ
 ساتھ تیرے بڑی کرنا تیری کی سے اقرار کرنا ہوں میں و اطو تیرا ساتھ نعمت تیرے کہ مجھ سے اور اقرار کرنا ہوں

فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ مَنْ قَالَ هَٰمِنْ النَّهَارِ
 پس بخش و اطو میرے پس حق میں ہیں بخشا ہے گناہوں کو کوئی مگر تو جو شخص میرے ہند غفار کو ذکر و دعا کیلئے
 مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ ثُمَّ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَ هَٰمِنْ اللَّيْلِ وَهُوَ
 یقین کرنا اللہ پر ساتھ دعویٰ کیلئے پھر میرے اہل جنت سے اور جو کوئی میرے اور سورات میں اور
 مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ ثُمَّ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ
 یقین کرنا اللہ پر ساتھ پھر میرے پس وہ اہل جنت سے ہے جس شخص نے کہا میں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرَكَ
 مگر اللہ اور اللہ بڑا ہے میں کوئی معبود مگر اللہ ہی نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور میں شریک کوئی

لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا
 اور میں نہیں کوئی معبود مگر اللہ اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اس کیلئے توفیق ہے میں کوئی معبود مگر اللہ اور میں
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فِي يَوْمٍ أَوْ فِي لَيْلَةٍ أَوْ فِي شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ
 پھر ناگنا ہوئے اور نہ توں عبادت پر گناہ ساتھ اللہ جو کوئی میرے یہ کہہ میں یا رات میں یا جیسے میں پھر میرے اس
 ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ فِي نَلِكِ اللَّيْلَةِ أَوْ فِي ذَلِكَ الشَّهْرِ عَمِلَ لَهُ ذَنْبُهُ
 دن میں یا اس رات میں یا اس جیسے میں مجھے جاوین او کیوں ہو گناہ اس کے

خَسَّ دَعَا صِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامَانَ فَقَالَ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ
 بلا یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سلمان صحابی کو کہیں فرمایا کہ تحقیق نبی اللہ کا

يُرِيدُ أَنْ يُخَيِّطَكَ كَلِمَاتٍ مِنَ الرَّحْمَنِ تَرْغِبُ إِلَيْهِ فِيْهَا وَتَدْعُو
 چاہتا ہے کہ دو فیصہ سکھائے تجھ کو کہنے ایک کلمی کا ترے میں خدا کی طرف تو کہ رغبت کرے طرف اللہ کی طرف طلبت

بَيْنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيمَانٍ
 ساتھ ایک رات میں اور دن میں یہ ہیں اللہ فی اس کا کہ آخر تک کہ تیرا ہو گیا یہ یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے صحت ایمان

میں ساتھ کرنا ہوں میں
 لفظ حق میں
 زمانہ میرا
 کہ اس میں تو میرا
 مجھے اور یقین
 کرنا سنا میں
 لفظ حق میں
 کہ میں نے
 میں

دو کی اور دعا ہے

تَعْرِضُ عَلَيْهِ شَبَاحٌ عِنْدَ النَّوْمِ اِذْ اَتَى فِرَاشَهُ وَهُوَ طَاهِرٌ وَ
 جَوْدٌ اَوْ مِنْ رُكْعَةٍ تَوَّابَةٍ زَوْدٍ كَيْفَ سَوَّاهُ جَبَّارُ دَهْرٍ كَوْنِي اَيْتَهُ جَبَّارُ اَيْتَهُ اَوْ اَلْاَوَّلُ يَكُونُ هُوَ
 اَوْ قَلْبِي تَطْرُطُ اَوْ قَلْبِي تَوْضُوءُ الصَّلَاةِ ثُمَّ يَأْتِي
 یا پس چاہیے کہ پاک ہو یا پس چاہیے وضو کرے مانند وضو اپنے کے ہنر کیلئے پھر آوے

اَلِیْ فِرَاشِهِ فَيَنْفُضُهُ بِصَفِيْقَةِ تَوْبَةٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ لَيَقُلُّ بِاسْمِكَ
 طرف بھونے اپنے کے پس چھڑے کو ساتھ کوئے کپڑے اپنے کے تین بار پھرے بائیں کی آخر تک زمرہ کا
 كَيْفِي وَصَعْتُ جَنِّيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ اَمْسَكَتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
 یہ ساتھ نام تیرے اے رب میرے رکھائیے پہلو اپنا اور ساتھ بد تیری کے اوٹاؤ لکھا کو سچوئے کہ گنبد کو جو جان
 وَاِنْ اَرْسَلْتَنِيْ فَاَحْفَظْهَا بِمَا احْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ
 اور اگر چوڑے تو اس کو پس گھبانی کر ساتھ وسط کے کہ گھبانی کرتا ہے تو ساتھ کو اپنے اچھے بندوں کے
 عِصْمٍ وَلِيَضْطَحَّ عَلٰی شِقِّيْهِ الْاَيْمَنِ مَعَ وَيَتَوَسَّدُ بِيَمِيْنِهِ
 اور چاہیے کیٹے اوپر داپنے پہلو اپنے کے و اوڑکھ کرے داپنے ساتھ اپنے کو

اَيُّ يَضَعُهَا تَحْتَ خَدِّهِ دَسَّاسٌ ثُمَّ يَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰهِ وَصَعْتُ
 اپنے رکھے ماتھ کو نیچے گال اپنی کے پھر کے اپنے بعد لیٹنے کے بسم اللہ آخر تک رکھائیے
 جَنِّيْ اَللّٰهُمَّ اَخْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْشِطْ لِيْ وَفِيْكَ رَهَائِيْ وَنَقْلِيْ
 پہلو اپنا یا اللہ بخش میرے لیے گناہ میرے اور دور کر شیطان میرے کو اور پٹھا گردن میری کو اور بربادی
 مِيزَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِيْ النَّدْوِ الْاَعْلٰی دَسَّاسٌ اَللّٰهُمَّ قِنِّيْ عَذَابَكَ
 ترازو و علون میری اور کو جو مجلس بند میں یعنی مجلس فرشتوں مقرب و انبیاء میں یا اللہ بچاؤ خدا اپنے کو
 يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رَمَضٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ دَسَّاسٌ بِاسْمِكَ
 او سدن کا دھماکا تو بندوں اپنے کو تین بار پڑھے یہ دعا ساتھ نام تیرے کے

رَبِّيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ اِیْ اَسْمِكَ وَصَعْتُ جَنِّيْ فَاغْفِرْ لِيْ عِصْمٍ
 پہلو رکھائیے اے رب میرے پس بخش میرے گناہ میرے ساتھ نام تیرے رکھائیے پہلو اپنا پس بخش مجھ کو
 اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاجْعَلْ خَمْدِيْ دَسَّاسٌ سُبْحَانَ اللّٰهِ
 یا اللہ ساتھ نام تیرے ترا ہوں میں اور جیتا ہوں میں سبحان اللہ پڑھے

منزل دوم
 ایک روایت میں ہے کہ
 کہ شیطان نہیں دیکھتا
 جو درود پڑھتا ہو
 یہ حدیث صحیح ہے
 چنانچہ شیطان اپنے کو
 سے چھوڑا اور وضو پڑھا
 اچھا کیسا دیکھا جی
 اچھا کیسا دیکھا
 منہ میں نہ ہو
 وقت اوت کا یاد آتا
 مرد گردن کو فرس
 آدمی کا سر سے اٹھتی
 علی کا اوستہ معنی
 فرس میں کوئی پٹھا
 اور گناہوں کے

ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ

تیسیس بار اور الحمد للہ تیسیس بار اور اللہ اکبر چوبیس بار

خ م د ت س ج ب و ج م ک ف ی ہ ث م ی ن ف ت ف ہ م ا ف ی م ر ا

اور جمع کرے دو نوہیلمیان اپنی ہر ہونکے ہم اونکے بس پڑے

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس

ثُمَّ يَسْمِعُ رِيحًا أَمَّا السَّطَّاعُ مِنْ جَسَدٍ يُبْدِيهِمَا عَلَى

پھر پیرے دونوں ہاتھ جہان تک قدرت رکھے بدن اپنے سے شروع کرے پیرنا ہاتھوں کا سر

رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پھر تمام کری جیسے کجانت اس سب کو تین بار

خ ع ه وَيَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ خ م س ص الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

اور پڑھے آیت الکرسی ص س م ص الحمد للہ الذی

أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَاكْمَرْ مِنْ كَافِي لَهُ وَلَا مَوْجِبِ

کھلا یا بھوکا اور پانی پلایا اور کفایت کیا جانت ہمارا بھوکا اور نگاہ رکھا بھوکا اور نقصان سے اور جگہ دی

م د ت س ا ل ح م د لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَأَوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي

سب تعریف خدا کے لیے جس نے کفایت کیا مجھ کو اور جگہ دی مجھ کو اور کھلا یا مجھ کو اور پلایا

وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ

مجھ کو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھ پر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجھ کو بس بہت دیا شکر ہے

لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اَللّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلَاكَ اَللّهُمَّ

اللہ کیلئے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک او کے اور معبود ہر چیز کے

أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ د ت س ج ب م س ع وَاللّهُمَّ

پناہ مانگتا ہوں میں سے اتھ تیرے اگر سے

رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ

پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی پروردگار

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اور الحمد للہ تیسیس بار
اور اللہ اکبر چوبیس بار
خ م د ت س ج ب و ج م ک ف ی ہ ث م ی ن ف ت ف ہ م ا ف ی م ر ا
اور جمع کرے دو نوہیلمیان اپنی ہر ہونکے ہم اونکے بس پڑے
قل ہو اللہ احد اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس
ثُمَّ يَسْمِعُ رِيحًا أَمَّا السَّطَّاعُ مِنْ جَسَدٍ يُبْدِيهِمَا عَلَى
پھر پیرے دونوں ہاتھ جہان تک قدرت رکھے بدن اپنے سے شروع کرے پیرنا ہاتھوں کا سر
رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ وَمَا أَقْبَلَ مِنْ جَسَدٍ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
اپنے پر اور منہ اپنے پر اور اگلے جانب بدن اپنے سے پھر تمام کری جیسے کجانت اس سب کو تین بار
خ ع ه وَيَقْرَأُ آيَةَ الْكُرْسِيِّ خ م س ص الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
اور پڑھے آیت الکرسی ص س م ص الحمد للہ الذی
أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَأَوَانَا فَاكْمَرْ مِنْ كَافِي لَهُ وَلَا مَوْجِبِ
کھلا یا بھوکا اور پانی پلایا اور کفایت کیا جانت ہمارا بھوکا اور نگاہ رکھا بھوکا اور نقصان سے اور جگہ دی
م د ت س ا ل ح م د لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَأَوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي
سب تعریف خدا کے لیے جس نے کفایت کیا مجھ کو اور جگہ دی مجھ کو اور کھلا یا مجھ کو اور پلایا
وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ وَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ الْحَمْدُ
مجھ کو اور وہ خدا کہ احسان کیا مجھ پر اور زیادہ دیا اور وہ خدا کہ دیا مجھ کو بس بہت دیا شکر ہے
لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ اَللّهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَوْلَاكَ اَللّهُمَّ
اللہ کیلئے ہر حال یا اللہ پروردگار ہر چیز کے اور مالک او کے اور معبود ہر چیز کے
أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ د ت س ج ب م س ع وَاللّهُمَّ
پناہ مانگتا ہوں میں سے اتھ تیرے اگر سے
رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ رَبُّ
پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے تو ہی پروردگار

اور الحمد للہ تیسیس بار اور اللہ اکبر چوبیس بار

كُلُّ شَيْءٍ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

ہر چیز کا گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی سبودگر تو ایک ہے تو نہیں شریک تیرا کوئی اور

أَشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَالْمَلٰئِكَةُ يَشْهَدُونَ

گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق حضرت محمد تیرے ہیں اور رسول تیرے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں

أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَقْرُبَ

یعنی ایک پیہا پیر نامہ میں ہاتھ تیرے شیطان اور شرک اور نہاد گناہوں سے تیرے اس کے گردن

عَلَى نَفْسِي سَوْءٍ أَوْ أَجْرُهُ إِلَى مُسْلِمٍ أَوْ فَاطِرِ السَّمَوَاتِ

اور نفس اپنی کے بڑائی یا کچھ نہیں اس کو طرف کسی مسلمان کی یا اللہ پیدا کر نیوے آسمانوں

وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِكُهُ

اور زمین کے اے جاننے والے پوشیدہ اور ظاہر کے اے پروردگار ہر چیز کے اور مالک دیکے

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ وَبِسْمِ

پیہا پیر نامہ میں تیرے بڑائی نفس اپنے کی ہے اور بڑائی شیطان اور شرک اور کے سے

حَسْبِ صَالِحٍ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوْفَّاهَا لَكَ

یا اللہ تو نے پیدا کی جان میری اور تو نے تار کیا اس کو تیرے ہی لیے

مَمَاتُهَا وَحَيَاتُهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَإِنْ أَمَتَهَا فَاعْفُ عَنْهَا

موت دے گی اور زندگی دے گی اگر چلا دے تو اس کو پس گواہی کرنا دے گی برائیوں سے اور اگر مار دے تو ہو کر پشیمان

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ أَعُوذُ بِوَجْهِكَ

یا اللہ میں آگاہ ہوں تجھے سلامتی و یا اللہ تجھ میں پیہا گناہوں سے نہ ذات تیری کے

الْكُرْهِمِ وَكُلِّمَاتِكَ النَّامَةِ مِنْ شَرِّ مَا أَنْتَ آخِذٌ بِمَا صَبَّحْتَ اللَّهُمَّ

کہ بزرگ ہے تو ساتھ کلون پورے تیرے بڑائی اور سچائی سے کہ تو کر نیوے آسمانوں پر تیرے یا اللہ

أَنْتَ تَكْشِفُ الْمَضْرَمَ وَالْمَآسِدَ اللَّهُمَّ لَا يَهْزِمُ جَنْدَكَ وَلَا يَخْلُفُ

تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا

وَعِدَكَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنِّ مِنْكَ الْجُدُّ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ

وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولت بند کو عذاب تیرے دولت بندی پاک ہے تو اور تیرے تعریف تیرے گناہوں

ما نامہ و حیاتا ہا اگر چلا دے تو اس کو پس گواہی کرنا دے گی برائیوں سے اور اگر مار دے تو ہو کر پشیمان
اللہم انی اسألك العافیة من كل داء اعوذ بوجهك
الکرم و کلماتک النامۃ من شر ما انت آخذ بما صبحت اللہم
انت تکشف المضرم و الماسد اللہم لا یهزم جندک ولا یخلف
تو دور کرتا ہے قرض اور گناہ کو یا اللہ نہیں شکست دیا جاتا ہے لشکر تیرا اور نہیں خلاف کیا جاتا
وعدک ولا ینفع ذا الجن منک الجد سبحانک و بحمدک
وعدہ تیرا اور نہیں نفع دیتی دولت بند کو عذاب تیرے دولت بندی پاک ہے تو اور تیرے تعریف تیرے گناہوں

دس مصل استغفر الله الذي لا اله الا هو الحي القيوم واكتب
 بخشش مانگتا ہونین اوس کی سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ تبارک و تعالیٰ اور جبر
 اَلَيْهِ ثَلَاثُ مَرَّاتٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 کرنا ہونین طرف اوس کی ہے تین بار تین کوئی معبود مگر اسے نہ مانین کوئی شریک اوس کی ہے تین
 وَلَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا تَدْرِي لَكَ حَوْلٌ وَلَا مَوْلَاةٌ إِلَّا بِاللَّهِ يُجِبُّكَ
 ہے اور اسی کیلئے تفریغ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے بجز مانگتا ہونین اور توفیق عطا دے پورے
 اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَسْبُكَ يَقُولُ
 اللہ اور تفریغ اللہ کیلئے اور تین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے
 وَهُوَ مُضْطَمٌّ أَللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ
 حال یہ کہ وہ لیٹے والا ہو کر بیٹھے یہ عا یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور اے پروردگار زمین کے اور پروردگار
 الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَارِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمَنْزِلَ التَّوْرَةِ
 بڑے بڑے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پہاڑ نیو کے دلے اور گھٹی کے اور اوزار نیو کے اور تیر
 وَالْإِنجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ
 اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہونین ساتھ تیرے بڑی ہر چیز کے کوئی نہ نیو الا یہ بال شیان کی
 أَللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ
 یاد اللہ تو پہلے سے ہے پس نہیں ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی جیسے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے
 شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ
 کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے نیچے تیرے
 شَيْءٌ أَقْضِ عَمَّا دَيْنِ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ مَهْ مَصْصِ لِسَانِ
 کوئی چیز ادا کر جسے ترض اور بے پروا کر سبکو محتاج کی سے اور لیٹا ہونین ساتھ نام اللہ
 اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ وَوَحَّيْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ
 یا اللہ تالعباد کیا میں نے ذات اپنی تو طرف تیری راضی قضائی پر فاع ساتھ قدرت تیری اور سونپنے
 أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ
 سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسہ کیا میں نے تجھ پر واپس کر کے طرف تو اب تیرے کی اور تیرے کی قدرت

بخشش مانگتا ہونین اوس کی سے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ تبارک و تعالیٰ اور جبر
 کرنا ہونین طرف اوس کی ہے تین بار تین کوئی معبود مگر اسے نہ مانین کوئی شریک اوس کی ہے تین
 ہے اور اسی کیلئے تفریغ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے نہیں ہے بجز مانگتا ہونین اور توفیق عطا دے پورے
 اللہ اور تفریغ اللہ کیلئے اور تین کوئی معبود مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے
 حال یہ کہ وہ لیٹے والا ہو کر بیٹھے یہ عا یا اللہ پروردگار آسمانوں کے اور اے پروردگار زمین کے اور پروردگار
 بڑے بڑے پروردگار ہمارے اور اے پروردگار ہر چیز کے اے پہاڑ نیو کے دلے اور گھٹی کے اور اوزار نیو کے اور تیر
 اور انجیل اور قرآن کے پناہ مانگتا ہونین ساتھ تیرے بڑی ہر چیز کے کوئی نہ نیو الا یہ بال شیان کی
 یاد اللہ تو پہلے سے ہے پس نہیں ہے پہلے تیرے کوئی چیز اور تو ہی جیسے ہے پس نہیں ہے پیچھے تیرے
 کوئی چیز اور تو ہی ظاہر ہے پس نہیں ہے اوپر تیرے کوئی چیز اور تو ہی پوشیدہ ہے پس نہیں ہے نیچے تیرے
 سب کام اپنے طرف تیری اور بھروسہ کیا میں نے تجھ پر واپس کر کے طرف تو اب تیرے کی اور تیرے کی قدرت

بیان خواب کے

کتاب
تفسیر
مکرم
جلد
۱
صفحہ
۴۸

إِلَىٰ قَرَانِهِ فَيَقْرَأُ سُورَةً مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ لَا يَسْمَعُ اللَّهُ الْكِبَرُ مَكَامًا
 طرف چھوڑنے اپنے کے پس چپے کوئی سورۃ کتاب سے مگر کہ جیسے اسے تعالیٰ طرف اور کہ فرشتہ
 يَحْفَظُهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُوزِيهِ جَحِيضٌ يُّهَيَّبُ مِنْ نُّوْمِهِ مَنِيْهُ هَبْ
 کہ گہبانی کرنا ہو کی ہر چیز سے کہ زیادہ سے ایک بیان ملک کہ جاگے نیند ہی کر جب بنا گئے
 إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَىٰ قَرَانِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكٌ وَشَيْطَانٌ فَيَقُولُ
 جب آتا ہے آدمی طرف چھوڑنے اپنے کی دوڑتا ہے طرف او کی فرشتہ اور شیطان پس کہتا ہے
 الْمَلِكُ اخْتِمْ بِخَيْرٍ وَيَقُولُ الشَّيْطَانُ اخْتِمْ بِشَرٍّ فَإِنْ ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَىٰ
 فرشتہ ختم کر حل اپنا اور کلام اپنا ساتھ پہلائی کے اور کہتا ہے شیطان ختم کہ ساتھ برائی کے پس اگر یاد کرے خدا
 ثُمَّ نَامَرَاتٍ الْمَلِكُ يَكَاؤُهُ الْحَدِيثُ يَأْتِي تِمْتَهُ مَسْحُ حِصْنِ
 پھر سو رات گذارتا ہے فرشتہ کہ گہبانی کرنا ہے کی یہ حدیث ہے کہ آویجا بقیہ اور کا
 وَلَا ذَرَأَىٰ نِيْ مَنَامِهِ مَا يَحِبُّ فَلْيَحِبَّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلْيَحْدِثْ بَهَا
 اور جب کبھی کوئی بیخ خواب اپنی کے اور چیر کر کہ دوست رکھتا ہے پس چاہیے کہ نہ کرے خدا اور پھر اور بنا کر کہ
 حَمْ سَوْ لَا يَحْدِثْ بَهَا الْأَمِنْ جِيْخٌ وَلَا ذَرَأَىٰ مَا يَكْرَهُ فَلْيَسْطَلْ
 اور نہ بیان کرے اور نہ گوارا و ش شخص سے کہ دوست رکھتا ہے اور جب کہ وہ چیز کہ برا جاتا ہے پس نہ کرے
 حَمْ أُولَيْبَصَوْهُمُ أُولَيْبَصَوْهُمُ نَلَاؤُنَا نَلَاؤُنَا عَنْ سَارِهِ ع
 یا تہو کے یا چاہیے کہ ہون کے تین تین بار یا تہن طرف اپنے
 وَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ شَرِّهَا ع نَلَاؤُنَا وَلَا يَدْكُرْهَا
 اور پناہ مانگے باللہ خدا کے شیطان راہ گئے سے اور برای خواب کی سے چڑھے عوذ تین بار اور نہ ذکر کرے کہ
 لَا حِدِيْخٌ مِّنْ مِّنْ فَنَالَهَا لَا تَضُرُّهُ ع وَلْيَتَحَوَّلْ عَنْ جَنْبِهِ
 کسی سے پس حقیق وہ خواب نہیں ضرر کر لگا ہو اور چاہیے کہ پھر جاوے اور اس کوٹ اپنی
 الَّذِي كَانَ عَلَيْهِمْ أُولَيْبَقْمٌ فَلْيُصَلِّحْهُ وَادْفَعْهُ أَوْ وَجَدَ وَحْشَةً
 ہے کہ تھا اس پر پھر یا چاہیے کہ کٹر ہو جاوے پس نہ کرے اور جب ڈرے یا پاؤ دشت یا نیند
 أَوْ أَرَقَ فَلْيَقْلَعْ عَوْدَ بَكَايَاتِ اللَّهِ السَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعَقَابِهِ
 اور پٹ جاوے پس چاہیے کہ کھر عوذ کلمات استہیضوں کہ معنی یہ ہیں یا ہا اکتا ہوں میں ساتھ کہوں تویر خدا کے عذاب

میں

نَلَاؤُنَا

عَيْنِي وَادَّانْتَبَيْتُ مِنَ النَّوْمِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَدَّ إِلَيَّ
 آنکھ میری کو اور جب جاگے تھیں کہ میں نے سب تعریف ہے اللہ کی جسے میری طرف سے
 نَفْسِي وَكَمْ مِثْرَتَهَا فِي مَنَامِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمِصُّكَ السَّمَاءُ
 جان میری اور نہارا اور کس طرح وقت سوتا ہو ایک سب تعریف ہے اللہ کی جسے تمام رکھا ہے اور کون
 وَالْأَرْضُ أَنْ تَزُولَ وَلَكِنَّ الْإِنْسَانَ أُمْسِكُمْ مَا مِنْ لَحْمٍ يَتَّعِدُ
 اور زمین کو یعنی محافظت کرتا ہے اس سے کہ کل جاوین جگہ پر اور لہذا اگر کل جاوین نہیں تھا تو کون
 إِنَّهُ كَانَ خَلِيفَةً غَفُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُمِصُّكَ السَّمَاءُ
 تحقیق وہ ہے ہر دو بار بخشنے والا سب تعریف ہے اللہ کی جسے تمام رکھا ہے اسے انکو اور اس
 تَقَعُ عَلَى الْأَرْضِ لَا يَأْذِيهِ إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَكَافٍ
 کہ گر پڑے زمین پر مگر سنا نہ ادا دے اور ایک تحقیق اللہ سادہ گو گوئی اللہ بہت مہربان ہے
 بِسْمِ اللَّهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتَى وَهُوَ عَلَى
 سب تعریف واسطے اللہ کے جو زندہ کرتا ہے مردوں کو اور وہ ہر
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانًا بَدِّعَ مَا أَوْفَرْنَا
 جیت پر قادر ہے سب تعریف ہے واسطے خدا کے جسے زندہ کیا ہم کو اور اس کے کہ ہر ایک
 وَإِلَيْهِ الْمُنُورُ دَسْ دَسْ صَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ لَا شَرِيكَ
 اور طرف اس کی پر گندہ ہوتا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو نہیں کوئی شریک الہی
 لَكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ اسْتَغْفِرُكَ لَدُنِّي وَأَسْأَلُكَ مِنْ جَنَّتِكَ
 یا کہ ہے تجھ کو اللہ تحقیق میں بخش لگتا ہوں تجھے بخش اس کو گناہوں اور گناہوں میں
 اللَّهُمَّ زِدْنِي عِلْمًا وَلَا تُخْزِئْ قَلْبِي بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنِي وَهَبْ
 تیری یا اللہ زیادہ کر تجھ کو علم اور نہ کج کر دل میرا تجھے اس کے کہ ہدایت کیا تو مجھ کو اور بخش میری
 مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ دَسْ دَسْ
 نزدیکی اپنے سے رحمت تحقیق ہے تو ہے بخشنے والا
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
 نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا قہر کر نبوالا پروردگار آسمانوں اور زمین کا اور سچ کہہ دو میں

الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ سُبْحَانَكَ رَبِّكَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَالْعَرْشِ الْمَجِيدِ

لا اِلهَ اِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَيَاةُ

هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ

اَكْبَرُ وَلَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ

الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

الهِ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللهِ وَاللهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'بسم اللہ الرحمن الرحیم', 'الحمد لله رب العالمین', and various supplications.

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'بسم اللہ الرحمن الرحیم', 'الحمد لله رب العالمین', and various supplications.

مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ تَبَارَكَ الَّذِي إِذَا قَامَ لِتَشْعُدَ فَانْصَلَبْ

بندون میں بخت اپنے کے اور جب اوٹے تو کہ تھک چڑھے پس اگر داخل ہووے

الْحَلَاءُ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ مَصْرِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ

یا سحانہ میں ہیں کہے بسم اللہ

الْحُبِّ وَالْخَبَائِثِ عَصْوَ إِذَا خَرَجَ عَفْرَانُكَ حَبِيبَهُ

اور جب بچے کہے گا مانتا ہوں میں بخش تیری

صالحاً للذي أذهب عني الأذى وعافاني

سب تو افس ہے وسط اللہ کے خستہ دور کہ مجھے انداز نہی والہ جز اور صین دیا مجھ کو

وَمِمَّا إِذَا نُوحًا فَلَسَمَ اللَّهَ دَتِ قِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اور جب وضو کرے اور چاہے کہ کسم اللہ کہے فلاں کہے یا اللہ بخیر کہے

اور جب وصو کرے میں پہلے کہ بسم اللہ ہے کل پر ہے یا اللہ میں میرے ہے

ہی و وسیع یی نی داری و بارک یی یی داری یی یی

ہمیرے اور فراخی کر سیر لیے گھر میرے مین اور برکت دے میرے لیے بیج زرق میرے فک اور

خُذْ مِنْ الْوُضْوءِ رَفْعَ نَظَرٍ إِلَى السَّمَاءِ دَسَّ لِيَقْبَلَ تَهْدِيَانِ

نت پادشہ سے اوٹھادی نظریات آسمان کے اور کہے گواہی دیتا ہوں یہ

إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ

ن کوئی محبوب و مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اور گواہی دیتا یونہی کہ تحقیق ہے کہ اللہ واحد ہے

سُؤْلُهُ مَدْرَسَ قِمَصْرِى ثَلَاثَ مِائَتِ قِمَصْرٍ كَالْمِائَةِ أَحَدَةٍ

ول اوسکے تین بار

التَّوَابُّرُ وَاحْتِلَافُ الْمُتَطَهِّرِينَ سَيِّدِ الْأَلَمِينَ

نہوالون سے اور کہ چھو پاکیزگی کریں والون سے

لا اله الا الله

بک اسمہدک ۸۰۸۸۸۸ انت لسمحک و اوبک

بسم الله الرحمن الرحيم

اس میں ہونا فقال سبحانك اللهم
جو کوئی وضو کرے پس کہ سبحانک اللہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وَأَتُوبُ إِلَيْكَ كَتَبَ لَهُ فِي رَقٍّ مَجْمُوعٍ فِي طَائِفٍ فَلَمْ يَكُنْ إِلَى

یوم القیامہ وطن الشہید افضل الشاکر بعد الکسوف الشقیق

ی خوف اللیل و افضل الصلوة صاوة المرء فی بیتہ
 بہترین نماز کی نماز آدمی کی بیٹ گھر اور کتبہ ہے مگر

مکتوبہ مخم صلوٰۃ اللیل مخم والنہار امشی مشی مخم
نہضت من صلات کی اور نماز کی دود و رکعت ہیں

كَانَ إِذَا قَامَ مِنَ اللَّيْلِ يَحْمَدُ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ لَتُخَدِّتُ
 لِي أَخْفَرَ صَاحِبٍ أَوْ تَتَى رَاتٍ مِنْ كَرَمٍ خَيْرٍ مِنْ شَيْءٍ يَأْتِيكَ لِي بِحُجْرَةٍ قَرِيبَةٍ مِنْ
 مَوْسَمِي أَوْ لِي بِأَكْفَرٍ مِنْ ذَلِكَ

موت والے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ انہیں ہے اور نیز وہ جسے سب تعریفیں ہو جس کا بارشاً
موت والے آرضہم فیہا والکائنات

اَنْزَلَ مِنْ فِیْهِمْ وَكَانَ اَنْتَ اَحَدَ الْوَعْدِ الَّذِیْنَ

وَقُولُكَ جِي وَالْحَمْدُ حَقٌّ وَالنَّادِي وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَالْحَمْدُ

اور قول پیرا سچا ہے اور جنت حق ہے اور جود اور دروغ حق ہے اور سب بخا حق ہیں اور محمد صلی اللہ علیہ
وآلہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ لَکَ اَسْلَمْتُ وَرَکَ اَمْنْتُ وَعَلَیْکَ
مِن اور قیامت حق ہے اور اللہ واسطہ تہذیب و تمدن و انسانیت و مہر الانبیاء و الخیرین

تَوَالِيكَ اَنْتَ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَبِالِيكَ حَاكَمْتُ

رَسَاوَالِكَ الْمَعِيرُ فَأَغْرِبَ لِي مَاقَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ
 راجع اور طرف تیری بازگشت آئیں سخن میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے تھے اور جو بعد کیے تھے

وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ خ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْي أَنْتَ
اور جو پوشیدہ کیے چھ اور جو ظاہر کیے ہیں اور وہ گناہ کہ تو خوب جانتا ہے مگر مجھے تو ہے
الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُوَخَّرُ أَنْتَ الْغَالِبُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَودُكَ
تو بڑا نیوالا اور تو ہے پیچھے رکھنے والا تو ہے محبوب میرا نہیں کوئی معبود مگر تو اور نہیں
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ خ سَمِعَ اللَّهُ لَنْ نَحْدُثَ لَهُ
پہر ناگنا ہو تو اور قوت عبادت پر گراں ناپہر مزا اچھا فلا قبول کی اس کا تعریف اس شخص کی کہ تعریف کی اور
رَبِّ الْعَالَمِينَ تَسْبِيحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ
ب تعریف ہے بطور خدا کے جو پروردگار ہر سار جہاں کا پالی ہے اللہ کہ جو پروردگار ہر جہاں کا پالی ہے اللہ
وَبِحَمْدِهِ دَسْ قَعْدَ الثَّلَاثِ الْآخِرِينَ اللَّيْلُ فَظَلَّ
اور تہ تعریف و سبکی کی بیان کرتا ہے تین اور بیٹھے بنی صلح بھیجی تھا تو رات میں ہیں دیکھا طرف
السَّمَاءِ فَقَالَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ آيَاتٍ لِلَّذِينَ
آسمان کی ہیں پڑ میں آیتیں تحقیق پہنچ پیدا کرنے آسمانوں کے اور زمین کے اور لے جانے رات
وَالنَّهَارِ لَا يَاتِ إِلَّا وَلِي الْأَكْبَابِ الْعَشْرَةِ الْآخِرِينَ الْإِمْرَانِ
اور رات کی اللہ نشانیاں ہیں واسطی صاحبون عقل کے پڑ میں دس آیتیں کہ آخر سورہ آل عمران کے ہیں
حَتَّى خَمْسًا ثُمَّ قَامَ فَتَوَضَّأَ وَاسْتَنْ فَصَلَّاهُ أَحَدَى عَشْرَةَ
پہان تک کہ نام کیا اور کچھ کڑے ہوئے میں صلوٰۃ کیا اور صلوٰۃ کی پس پڑ میں گیارہ رکعتیں یعنی تہ ہجرت
رُكْعَةً ثُمَّ أَدْنَى بِلَالٍ فَصَلَّاهُ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ حَرَّجَ فَصَلَّاهُ
اور تین رز کی پھر اذان ہی صبح کی بلال نے پس پڑ میں حضرت نے دو رکعتیں صبح کی پھر کچھ طرف سے پڑ میں
خَمْسًا دَسْ قِ وَكَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ رُكْعَةً
اور تھے پیچھے خدا صلح کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کہی کہی تیراں کہتے
يُوتِرُ مِنْ ذَلِكَ بِحَسْبِ الْكَيْفِ فِي شَيْءٍ إِلَّا فِي آخِرِهِ خَمْسًا
و تر کرتے تھا وہیں سے ساتھ پانچ کے نہیں بیٹھے تھے کسی رکعت میں مگر پنج آخر ان کے کے وقت اور
كَانَ يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ أَحَدًا عَشْرَةَ رُكْعَةً يُوتِرُ بِوَاحِدَةٍ خَمْسًا
تھے نہیں صلی اللہ علیہ وسلم کہ نماز پڑھتے تھے رات سے یعنی کہی کہی پان رکعت و تر کرتے تھے ساتھ ایک

بعضی روایتوں میں ہے کہ یہ دعا بتائے تھے کہ یہ تمام امور کہ حمد و ثنا سے بڑا ہے اور امت دنیا و الیک کیا ہے اور طرف تیری قربانی کا میں سے کسی کوئی انسانی کو تیرے پاس لایا میں نے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَوْ لَا يَسْمَعُ اِلَّا فِيْ اٰخِرِهِمْ سُبْحَانَ اَوْ يُوْتِرُ

اور در میان روز کے ساتھ سلام میرے کہ کساوی سلام کو کہ بائے سلام میرے گزیر آخرتین رکعت وتر کے باوتر کے
یو احکام ختم اوجہش اویسیدم قطاسنی اویستسیر اواصا
ساتھ ایک باوتر کے ساتھ بائج رکعت یا ساتھ

عَشْرَ رَكَعَةٍ اَوْ اَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَنِيَّ تَقْنِتِيْ فِي الْاٰخِرَةِ اِذَا

کے یا زیادہ اس سے نیسے تیران رکعت اور دعا غنوت پڑھے آخرت میں جب
رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوْعِ مَسَّ فَيَقُولُ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيمَنْ

اٹھاوے سر اپنا رکوع سے مس کہے بنے دعا غنوت پڑھے یا اللہ راہ دکھا جو کجیوں
هَدَيْتَ وَعَافَيْتَ فِيمَنْ عَافَيْتَ وَلَوْ كُنِيْ فِيمَنْ تُوَلِّتَ وَتَارَكَ

لوگوں کے کہ راہ دکھائی تو نے اور عافیت دی جو کجیوں اون لوگوں کو عافیت دی تو اور تو کہہ جو کجیوں تو نے
لِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَ وَفِيْ شَرِّ مَا قَضَيْتَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَتَقْضِيْ

میرے لیے اوچیز میں کہ دی تو نے اوچیاں جو کجیوں تو نے اوچیز کی تو نے تحقیق تو حکم کرتا ہے اور میں حکم کرتا ہوں
عَلَيْكَ وَانَّهُ لَا يَنْبَغُ لِمَنْ وَاَلَيْتَ وَلَا كَيْفَ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكَ

ہے تجھ اور تحقیق نہیں بیل ہو تا وہ شخص کہ دوست رکھا تو نے اور نہیں عزیز ہوتا وہ شخص کہ دشمن رکھا تو نے اور
رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ لَنَسْتَخْفِرَكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ عَجَب

تو کہ رہا تو اور برتر ہے تو بخشا گئے ہیں ہم تجھے اور رجوع کرتے ہیں ہم طرف تیری
مَسْ مَسْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَي النَّبِيِّ س اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا

اور رحمت خاص نیچے اللہ نبی صاحب پر یا اللہ بخش ہم کو
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلَيْتَ

اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کو اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اور تو کو اور تو کو
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلُهُ ذَاتُ بَيْنِهِمْ وَاَنْصَرَهُمْ عَلٰى عَدُوِّكَ

در میان دلون او کیلئے اور اصلاح کر در میان اون کے یعنی سنوار اور مومن اور عافیتیں دے ان کی اور مرد و عورتوں
وَعَدُوَّهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الْكُفْرَةَ الدِّنَّ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيْلِكَ

اور دشمنوں او کیلئے اللہ رحمت سے دور کر کافروں کو جو رو گئے ہیں راہ تیرے کے

جس
عامی قاری سے
لکھا ہے کہ اولیام
شاو سے موافق
کے روایت اور ارادت
کے سیکر اور جس
صورت میں او تو
تشریح دعا غنوت پڑھے
پہلے یعنی بعضی وقت
پہلے یعنی بعضی وقت

یا
وہ شخص جو
اور اللہ غنوت صاحب
نے اور نبی صاحب
سے پہلے رکوع
دعا غنوت پڑھے
نہایت کی جس
نہایت میں
تہنید

وَلَا يَكُن يَوْمَ رُسُكَ وَيَقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالَفْتُ
اور جھللاتے ہیں رسولوں تیرے کو اور لڑتے ہیں دوستوں تیرے یا اللہ خلاف ڈال
بَیْنَ كَلِمَتَيْهِمْ وَذَلِزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بِأَسْكَ الذِّبْ
درمیان باتوں اوکے اور ڈکا قدم اوکے اور اتار مارا ویر عذاب اپنا وہ جو نہیں
لَا تُرْذِلُهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
روکتا ہے تو اسکو قوم کافر و فاسق سے شروع کرتا ہر مومن ہاتھ نام اللہ بخش کرے ہر پاک
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَغْفِرُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُشِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرُ
یا اللہ بخش ہم بد مانگتے ہیں تجھے اور بخش مانگتے ہیں تجھے اور تیرے کرتے ہیں اور تیری تہا ہمارے
وَلَا تَكْفُرْكَ نَحْلَهُ وَتَرْكُكَ مِنْ لِيْهِمْ اللَّهُ الرَّحْمَنِ
اور نہیں ناشکری کرتے ہیں نہت تیرے کہ گھٹتے ہیں ہم یعنی دل سے بیزار نہیں ہم شروع کرتا ہر مومن ہاتھ نام اللہ بخش
الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّا لَكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنُسَبِّحُ وَإِلَيْكَ لَنُشْجِي وَ
کرے ہر پاک یا اللہ تجھی کو عباد کرتے ہیں ہم اور تیری ہی بے ناز پرستے ہیں ہم اور تیرے ہم اور طرف عباد تیری کو کثرت
مُحَمَّدٌ وَنُحْشِي عَنْكَ الْجِدَّ وَنُحْشِي عَنْكَ الْجِدَّ
طرف نہت تیرے دور ہیں ہم اور تو ہم عذاب تیرے کہ غی ہر اور اسید کہتے ہم حجت تیرے کہ تحقیق عذاب تیرے کہ حق ہے ساقط
بِالْكَفَّارِ مُلْكِيْهِ مَوْصِيْهِ سَنِي وَإِذَا اسْلَمْنَا مِنْهُ قَالَ سَجَانُ الْمَلِكِ
کافروں کے ملنے والا ہے خدا اور جب سلام پہیرے وتر کا کہے پاک ہے بادشاہ
الْقُدُّوسُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَمْدُ صَوْتُهُ فِي الشَّالِثِ وَبِرْزَمِ
نہایت پاک تین بار کہیے اور زبانی حج تیسری دفعہ کے اور بندہ کہے
مُصْ قَطْرُ رَبِّ الْمَلِكَةِ وَالرُّوحُ قَطْرُ اللَّهِ إِيْءَا عَوْدِيْ
بروز دگر فرشتوں اور جبرائیل کا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ آگتا ہوں میں پناہ خوشنودی تیرے
مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَا فَاتِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ
عقوبت تیرے یعنی پناہ آگتا ہوں ہر راضی ہو تو اور غصہ کر اور مانتہ عاقبت تیرے کہ عذاب تیرے پناہ
لَا أَحْصِيْ تَنَاءُ عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ طَسْ
نہیں گن سکتا ہوں تعریف تیری تو بسا ہی جیسے کہ تعریف کی تو اوپر نفس اپنے کے

فلان
روان
خاص ہستی کی اور
میں آگے اور
بعضی روایت میں
اور بعضی کہ دونوں
موسیقی و ان کی
من ارادت
انجلی و غرض ہر ایک
اور دراصل
یعنی طاعت کے
پر اور تر کر کے
مصیبت پر اور ایسا
غالب ہونے کے
اور فیض و شریعت
اور تمام فروع
کما در الفخر
۱۲ ۱۲ ۱۲

وَإِذَا صَلَّيْتَ فَخُذْ بِرَأْسِي الْأُولَى قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ

اور جب پڑھے دو رکعت سنت فجر کی پڑھے پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون

وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ حَبِ أَوْ فِي الْأُولَى قُولُوا آمَنَّا

یا اللہ الایہ و فی الثانیہ قل یا ہل الکتاب تعالو الایہ و

یَقُولُ وَهُوَ جَالِسٌ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِئِلَ وَمِكَائِلَ وَإِسْرَافِیلَ

وَعُكْبَدِ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَسْ ثُمَّ لِيَضْطَبِعَ عَلَی شِقَاقِ الْاَمْنِ دَعَتْ

وَإِذَا أَخْرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللہِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللہِ

دَسْ قَصَّ اللہُ لَنَا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَ أَوْ نَزَلَ

أَوْ نُضِلَّ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا أَوْ يَجْهَلَ عَلَيْنَا

عَلَى اللہِ مَسْ قِی بِسْمِ اللہِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللہِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ الشُّكْلَوْنَ

قُوَّةُ إِلَّا بِاللہِ دَسْ حَبِ مَا أَخْرَجَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

منازل دوم
پہلی رکعت میں قل یا ایہا الکافرون
دوسری رکعت میں یا اللہ الایہ و فی الثانیہ قل یا ہل الکتاب تعالو الایہ و
یقول و هو جالس اللہم رب جبرئیل و میکائیل و اسرافیل
و عکبد النبی صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم اعوذ بک من النار
ثلاث مرات مس ثم لیضطبع علی شقاق الامن دعوت
و اذا اخرج من بیته قال بسم اللہ توکلت علی اللہ
دس قص اللہ لانا نعوذ بک من ان نزل او نزل
او نضل او نظل او یظل علینا او یجعل علینا
علی اللہ مس قی بسم اللہ توکلت علی اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ الشکلون
قوۃ الا باللہ دس حب ما اخرج صلی اللہ علیہ و سلم

بسم اللہ توکلت علی اللہ

یا جہالت کریں ہم

قوت عبادہ بکریا نہ دوائی

وَعِنْدَ دُخُولِ الْمَسْجِدِ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ
 اور نزدیک اہل مسجد کے چہ پہنچ کر تاہوین ساتھ اللہ بڑیکے اور ساتھ بزرگ اوسکی کے
 وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَإِذَا دَخَلَهُ فَلْيُسَلِّمْ
 اور بارشابت قدیم اوسکی کے شیطان راندی سورتے سے اور جب داخل ہوو مسجد میں پس

عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَسْ وَقَبْ مَسِي
 چاہیے کہ سلام کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ دَسْ وَقَبْ
 اور چاہیے کہ کہے یا اللہ کہول میرے لیے دروازے رحمت اپنی کے

مَسِي اللَّهُمَّ افْتَحْ لَنَا أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَسَهِّلْ لَنَا الْبَابَ
 یا اللہ کہول ہمارے لیے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کرہا کے لیے دروازے

رِزْقِكَ قِ عَوَاوُ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ
 رزق اپنے کے یا کہے ساتھ نام خدا کے داخل ہوتاہوین اور سلام ہوو اور رسول خدا کے

مَضْ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ قِ ت مَصْرِهِ اللَّهُمَّ
 اور داخل ہوتاہوین اور سنت رسول خدا کے

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ
 رحمت خاصہ بھیج اور حضرت محمد کے اور اوپر تابعدارون حضرت محمد کے یا اللہ بخش میرے لیے

ذُنُوبِيْ وَافْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ قِ ت مَصْرِهِ وَبَعْدَ
 گنہ میرے اور کہول میرے لیے دروازے رحمت اپنی کے اور کچھ شیچے

دُخُولِهِ أَسَلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ مَسِي
 داخل ہوئے مسجد کے سلامی ہوو ہم پر یعنی جو حاضر ہیں اور پرچھہ بندون خدا کے

فَإِذَا خَرَجَ مِنْهُ فَلْيُسَلِّمْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 پس جب نکلے مسجد سے پس چاہیے کہ سلام بھیجے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

وَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِيْ الشَّيْطَانِ قِ ت مَصْرِهِ
 اور کچھ یا اللہ بچا مجھکو شیطان

اور جب مسجد میں داخل ہوئے تو پہلے اللہ سے دعا کرے کہ یا اللہ بچا مجھکو شیطان
 اور پھر سلام کرے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سلام بھیجے اور پھر اللہ سے دعا کرے کہ یا اللہ بخش میرے گنہ میرے اور کہول میرے لیے دروازے رحمت اپنی کے اور آسان کرہا کے لیے دروازے

الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ هَدِمْ أَوْسَمَ اللَّهُ

جور زبردہ کیا ہے یا استغنیٰ بین الملتا ہوں مجھے پرکت تیری مدد یا کہ کہہ سکتا ہوں میں
وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مَصْرُوعًا وَمَا اللَّهُ إِلَّا عَلَى

اور سلام ہووے رسول خدا پر

مُحَمَّدٌ وَعَلَى الْإِسْلَامِ مُحَمَّدٌ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي نَوْيَ وَأَفْعَ

لِيَأْتِيَنَّكَ فُضِّلَكَ مَصَّتْ قَوْمَهُ وَلَا يَجْلِسُ حَتَّى يَصِلَ

ہرے ہیں دروازے برکتِ اپنی کے اوزنہ بیٹھے یہاں تلک کہ پڑ ہے

دو رکعت اور اگر گھٹنے کوئی آواز دے کہ کھڑے ہو تو یہ ہے کہ مومن کو مسجد میں

فَلْيَقُلْ لَارْزَاقِهَا اللَّهُ عَلَيْكَ فَإِنَّ السَّاجِدَ لَكَ يُنْزِلُهَا

مَدَقٌ وَلَوْ رَأَى مَنْ يَسْمِعُ أَوْ يَتَّبِعُ فِي الْحَجْرِ قَلِيلٌ

اور اگر دیکھے اوس شخص کو کہ بچتا ہے یا خرید کرتا ہے مسجد میں پس چاہیے کہ کہے

اور اذان اُنہیں

اور زیادہ کیا جاوے اذان

الصبي (صباوة حير من النوم من بين دفتي صدره) صبي
 صبحین کہ نماز بہتر ہے نیند سے دوبار
 اور جب سے کوئی

المُؤَذِّنَ فَلْيَقُلْ كَمَا يَقُولُ عَى وَبَعْدَ الْجَمْعَةِ لَأَحُولَ وَالْقَوَّةُ

إِنَّا بِاللهِ خَيْرٌ إِذَا قَالَ ذَلِكَ مِنْ قَلْبِهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ

سب سے پہلے اٹھو یہ جواب دان کو یہ دل سے دلائل میرا ہر قسم

مَدَس مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ الْمُؤَذِّنَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 جو کوئی کہے جب سنے مؤذن کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ
 اکیلا نہیں شریک کوئی اور سکا اور تحقیق محمدؐ منجہ اور سیکسین اور رسول اور سنے راہی ہیں
 بِاللَّهِ رَبِّنا وَ مُحَمَّدًا رَسُولًا وَيَا اِسْلَامُ دُبَا غَفِرَ لَهُ ذُنُوبُهُ
 ساتھ اے کہ از رو بہ ہونیکے اور ساتھ محمدؐ کے از رو بہ ہونیکے اور ساتھ اسلامؐ کے از رو بہ ہونیکے
 مَعَهُ مَنْ قَالَ مِثْلَ مَقَالِهِ يَعْنِي الْمُؤَذِّنُ وَ شَاهِدٌ مِثْلُ
 جو کوئی کہے مانند کہنے اور سیکے مراد کہتے تھے نبی صلعم ساتھ شہید مقلد مؤذن کو اور کو ایسی
 شَهَادَتِهِ فَلَهُ الْجَنَّةُ صَوَّانٌ اِذَا سَمِعَ الْمُؤَذِّنَ يَشْتَمِدُ قَالَ
 گواہی نبی مؤذن کے پس اے یہ بہتے اور تھے بہت صلعم حبشے تھے مؤذن کو کہ شہادتیں کہتا ہوئے
 وَأَنَا وَأَنَا وَحْدَهُ ثُمَّ كَيْصَلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں پھر درود ہے حضرت نبی صلعم علیہ السلام
 إِلَهُهُ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَسْأَلُ اللَّهُ لَهُ الْوَسِيلَةَ دَسِي يَقُولُ
 پھر انکے خدا سے واسطے پیر صلعم علیہ وآلہ وسلم کے مقام و وسیلہ اور رسولان کے کہنے سننے والا
 اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الْبَاقِيَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ابْنِ
 یا اللہ پروردگار اس پورا پروری کے اور نماز حاضر کے رہے
 مُحَمَّدَانَ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا حَسَنًا إِلَيْنَا
 محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا او کو مقام محمود میں وہ جو
 وَعَدْتَهُ نَخْجِعْهُ حَبْسِي إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ سَي
 وعد کیا ہے تو نے کہ تو نہیں خلاف کرنا وعدتیں

مَا مِنْ مُسْلِمٍ سَمِعَ النِّدَاءَ فَيُكَبِّرُ وَيُكَبِّرُ وَيَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
 نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللہ اکبر کہے مؤذن اور اللہ اکبر کہے سننے والا جیسے کہ شہادتیں کہنے
 إِلَّا اللَّهَ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ اعْطِ
 اللہ الہ الا اللہ و شہد ان محمد رسول اللہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان سے اور تمام کہنے جواب کے یا اللہ

گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ
 اکیلا نہیں شریک کوئی اور سکا اور تحقیق محمدؐ منجہ اور سیکسین اور رسول اور سنے راہی ہیں
 ساتھ اے کہ از رو بہ ہونیکے اور ساتھ محمدؐ کے از رو بہ ہونیکے اور ساتھ اسلامؐ کے از رو بہ ہونیکے
 گواہی نبی مؤذن کے پس اے یہ بہتے اور تھے بہت صلعم حبشے تھے مؤذن کو کہ شہادتیں کہتا ہوئے
 اور میں بھی گواہی دیتا ہوں اور میں بھی گواہی دیتا ہوں پھر درود ہے حضرت نبی صلعم علیہ السلام
 پھر انکے خدا سے واسطے پیر صلعم علیہ وآلہ وسلم کے مقام و وسیلہ اور رسولان کے کہنے سننے والا
 یا اللہ پروردگار اس پورا پروری کے اور نماز حاضر کے رہے
 محمدؐ کو وسیلہ اور فضیلت اور اوٹھا او کو مقام محمود میں وہ جو
 وعد کیا ہے تو نے کہ تو نہیں خلاف کرنا وعدتیں
 نہیں کوئی مسلمان کہ سنے اذان پس اللہ اکبر کہے مؤذن اور اللہ اکبر کہے سننے والا جیسے کہ شہادتیں کہنے
 اللہ الہ الا اللہ و شہد ان محمد رسول اللہ پھر کہے یعنی بعد فراغت اذان سے اور تمام کہنے جواب کے یا اللہ

مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَأَحْيَاهُ فِي الْأَحْيَاءِ

حضرت محمد کو وسیلہ اور فضیلت اور اگر ان کو بیچ بلند ترین مرتبہ والی ان کے ساتھ دیکھا

وَالصَّغِيرِ فِي حَبْتِهِ وَفِي الْمَقَرِّ بَيْنَ رَدِّهِ إِذَا وَجِبَتْ الشَّفَاعَةُ

بِیَوْمِ الْقِيَامَةِ قَا اَحْمَدُ نَادَى الْمُنَادِیَ اللَّهُمَّ هَذِهِ

دن قیامت کے جو کوئی بچے جو وقت کہ اذان کے موزن

الدَّعْوَةُ الْقَائِمَةُ وَالصَّلَاةُ النَّافِئَةُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور راضی ہو چکے یعنی سائنہ تصور عمل کے راضی ہوا کہ نہ خضی کر تو پیچھے اوس کے قبول کرتا ہوا خدا دعا ہوگی

سَيَمْنَنُ لِمَنْ يَزُلْ بِهِ كَرْبُ أَوْتَدَةٍ فَلْيُحَاجِّ الْمُنَادِي

حبیب اللہ اکبر کہے موزن اللہ اکبر کہے اور حبیب ہادیس کہے شہاد تین کہے اور رب حی علی الصلوٰۃ کہے

نَحْيٍ عَلَى الصَّلَاةِ وَإِذَا قَالَ حُجِّي عَلَى الْفَلَاحِ قَالَ حُجِّي عَلَى الْفَلَاحِ

میں نے علی الصلوٰۃ علیہ اور جب ہے مودن حی الصلوٰۃ ہے سے دلائی کے الصلوٰۃ

یوں کہ اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرمائے

دَعْوَةُ الْحَقِّ وَصَكَايَةُ التَّقْوَىٰ حُبِّبَا عَيْنَهَا وَأَمْسِنَا

اور کلمہ تعوی کا ہے زیدہ رہے ہو یا کبیر اور مار ہو

اور اوٹھا سمجھو اسپر اور کہ تمکو بہترین اہل دعا میں سے عانت زندگی میں اور موت

سَأَلَ اللَّهَ حَاجَتَهُ مَسِي وَالرَّحْمَاءُ بَيْنَ الْأَدَاكِ

اور دعا درمیان اظہار

وَالْاِقَامَةُ لَا يَرُدُّهَا رَجْبٌ ص فَادْعُوا اَصْفَاءَكُمْ

اور تکبیر و نہیں کیا جاتی یہ دن نکال کر یہیں مانگو

اللَّهُ الْعَاقِبَةُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْاِقَامَةُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سے عاقبت دنیا اور آخرت میں اور تکبیر نہ ہے بہت بڑا ہے اللہ

اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ اسی تیا ہوں میں یہ کہ یقین محمد رسول اللہ ہیں

حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ

ہو تم نماز پر ہو تم براہ راست پر تحقیق قائم ہوئی نماز تحقیق

قَامَتِ الصَّلَاةُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَد

قائم ہوئی نماز اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

فَنَمَاهُ أَوْ هِيَ كَالْأَذَانِ إِلَّا فِي التَّرْجِيمِ وَزِيَادَةِ

نہیں گواہی دیتا اذان کے ہے مگر ترجمہ کے اور زیادتی

قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ اَعْمَدُهُ وَإِذَا قَامَ

قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة کے جب اور جب کھڑا ہووے

إِلَى الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ حَبَّتْ قَالَمٌ عَدَحَب

طرف نماز فرض کے

بَعْدَ الشُّكْرِ مَرَّتٌ وَجَّهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَضَّلَ السَّمَوَاتِ

پچھے تکبیر پڑھنے کے متوجہ کیا اپنے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں

وَالْأَرْضِ حَنِيفًا حَب مُسْلِمًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ

اور زمین کو درحالیہ تو عیب کرنے والا ہوں اور نہیں میں مشرکوں سے

إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'اور تکبیر و نہیں کیا جاتی', 'اللہ سے عاقبت دنیا اور آخرت میں', 'بہت بڑا ہے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ کہ اسی تیا ہوں میں یہ کہ یقین محمد رسول اللہ ہیں', 'نہیں گواہی دیتا اذان کے ہے مگر ترجمہ کے اور زیادتی', 'قد قامت الصلوة قد قامت الصلوة کے جب اور جب کھڑا ہووے', 'طرف نماز فرض کے', 'پچھے تکبیر پڑھنے کے متوجہ کیا اپنے منہ اپنا طرف اوس ذات کے کہ پیدا کیا آسمانوں', 'اور زمین کو درحالیہ تو عیب کرنے والا ہوں اور نہیں میں مشرکوں سے', 'تحقیق نماز میری اور عبادت میری اور زندہ رہنا میرا اور مرنا میرا واسطے خدا پروردگار عالموں کے', 'نہیں کوئی شر کیا و مکارا سنا کسی کہ حکم کیا گیا ہوں میں اور میں مسلمان ہوں میں یا اللہ'

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا جَيِّدًا مَرَّةً مَرَّةً فِي دَسِ اللَّحْمِ

سب تعریف اللہ کیلئے ہے تعریف بہت پاک بابرکت اور کبروایت میں ابوداؤد و نسائی نے لفظ پاک

لَا عُدَّةَ بَيْنِي وَبَيْنَ ذِيكَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

دورہ ڈاکٹر مسلمان ہے اور دوکان گننا ہو رہی ہے جیسے کہ دوری ڈاکٹر نے درمیان مشرق اور مغرب کے اور

نَقِصَ مِنْ خُطْبَتِهِ كَمَا نَقِصَ النَّوْبُ مِنَ الدُّعَاءِ وَفِي صَلَوةِ

اور میں نے

پال رہا تھا وہی ہون میرے جیسے یہاں کیا کوئی پیر کوئی

الحمد لله الذي جعلنا من آل أبي طالب

فصل میں یہ دعا اللہ بہت بڑا ہے بڑا مین بار پڑھے ب لطف اللہ کو کہے بہت پرچین بڑی جان

للهِ بركةٌ وأصيلًا تلتما عودًا باللهِ من الشيطانِ الرجيمِ

دوہین اللہ کی صبح اور شام میں تین بار پڑھے پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے شیطان رائی ہو گئے

بِالْفَخْرِ وَنَفْسِهِ وَهَمِيرِهِ دَقِ حَبِ مَسْ مَسْنَى

لیبرائی کے سے اور سحر اور کے سے اور روس سے اور کے سے

سُحَّرَ ذُو الْبَكَّةُوتِ وَالْحَمْرُوتِ وَالْمَكْبُتَاءُ وَالْعَطَا

ک ہے صاحب بادشاہت کا اور صاحب غلبے کا اور بزرگوار کی کا اور بزرگی کا

وَأَذَانُكَ الْإِسْلَامُ الْفَرِيدُ

سُورَةُ الْقَالِ هَامِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَالْأَنْبِيَاءُ عَلَيْهِمُ
الْوَسِيلَةُ أَمَّا

[illegible]

یہاں اماموں امین بحیثیت اللہ مرسوس فرما دے کہ امام

اور جب امین ہے

يَوْمَ مَنَ الْمَأْمُومِينَ وَافَقَ تَامِيَهُ تَامِيْنِ الْمَأْمُومَةِ

جائے کہ امین ہے مقصدی پس جو حصہ موافق ہوو امین یعنی اسکی امین ہے فرشتوں کے تختہ و اسط

أَقْلَمَ مِنْ ذُنُوبِهِمْ وَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سکے جو پہلے گزرتے گناہ اور سکے اور جب کہتے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

[illegible]

اِذَا قَالَ اٰمِيْنَ كَسِمْتُكَ مَنْ يَلِيْهِ مِنَ الصَّٰفِّ الْاَوَّلِ دَقِ

فِي رِجْلَيْهَا الْمَسْحَدُ وَقَالَ اٰمِيْنَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَحِينَ قَالَ

وَالصَّٰلِحِيْنَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ اٰمِيْنَ طَوَّادُكُمْ سُبْحَانَ

رَبِّي الْعَظِيْمِ مَرَّةً حَبِيبَةً مِّنْ ثَلَاثٍ وَذَلِكَ اَدْنَاهُ

دَسْبَحَانِكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَجَمْدِكَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

مَرْدَسُ قِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَجَمْدُهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ط

اللّٰهُمَّ كَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسَلْتُ خَشَعْتُ لَكَ

سَمِعِي وَبَصَرِي وَحُجِّي وَعَظْمِي وَعَصْبِي مَرْدَسُ سُبْحَانَ

قَدْ وَسَّ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ مَرْدَسُ كَم لَكَ سَوَادِي

وَحَيَاتِيْ وَآمَنْ بِكَ فَوَّادِيْ اَبُو بِنَجْمَتِكَ عَلٰٓى هَذِهِ يَدَايِ

وَمَا جَنَيْتُ عَلٰٓى نَفْسِيْ مِّنْ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ

وَالْكِبْرِيَاۤءِ وَالْعَظْمَةِ دَسْ اِذَا قَامَ مِنَ الرُّكُوْعِ قَالَ

اور صاحب بڑائی اور بزرگی کا اور جب کھڑا ہوئے رکوع سے کہے

پہلی بار رکوع کا بیان
مقصود غلط کرنا
عجز کا ہے اور اقرار
ساتھ تہقیر کے
طااعت میں ادب
بجالاتے اور وہ
نوازی کے
۱۳

بِسْمِ اللَّهِ مَنْ حَزَنَهُ مَعَهُ ط اللَّهُمَّ رَبَّنَا كَلِّمْ خَدَمَكَ
 لکھو کیا اللہ سے کہ توفیق کی اوکی یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے توفیق
 سَحَرْنَا وَكَانَ الْحَقُّ مَعَكَ رَبَّنَا كَلِّمْ خَدَمَكَ رَبَّنَا وَكَانَ
 اے رب ہمارے اور تیرے ہی لیے توفیق ہے کہ رہا ہمارے تیرے ہی لیے توفیق ہے یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے
 الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طِبًّا مَسَارًا كَأَنَّهُ خَدَمُكَ اللَّهُمَّ كَلِّمْ
 تیرے ہی لیے توفیق بہت یا کثیر و بابرکت یعنی ہمارے زیادتی غرض اور حضور یا اللہ تیرے ہی لیے
 الْحَمْدُ مِلَاءُ السَّمَوَاتِ وَمِلَاءُ الْأَرْضِ وَمِلَاءُ مَا شِئْتَ
 سب توفیق آسمانوں بھر اور زمین بھر اور بقدر رہنے اور بچنے کے کہ چاہے تو
 مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالسَّلَاةِ وَالْبَرِّ وَالْمَاءِ الْبَارِ ط اللَّهُمَّ
 کسی چیز سے بچے آسمان زمین یا ابدالوں کو بچھو ساتھ بركت اور اولے اور پانی تیرے ہی لیے یا اللہ
 طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ الْخَطَا يَا كَمَا يَنْفَعِي التَّوْبُ الْبَيْضُ مِنَ الْبُيُوتِ
 پاک کر بچھو گناہوں اور جو گنہ سے جیسے پاک کیا جاتا ہے کثیر اسفیدیل سے ف
 مَرَدَتْ قِي اللَّهُمَّ رَبَّنَا كَلِّمْ خَدَمَكَ الْحَمْدُ مِلَاءُ السَّمَوَاتِ وَمِلَاءُ الْأَرْضِ
 یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے سب توفیق آسمانوں بھر اور زمین بھر
 وَمِلَاءُ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلَاءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ هَلْ الشَّاءُ
 اور بقدر رہنے اور بچنے کے کہ درمیان اونکے ہے اور بقدر رہنے اور بچنے کے کہ چاہے تو کسی چیز سے بچے یا اللہ
 وَالْحَمْدُ أَحَقُّ مَا قَالِ الْعَبْدُ وَطَنَا كَلِّمْ خَدَمَكَ اللَّهُمَّ كَلِّمْ خَدَمَكَ
 اور بزرگی کے توفیق اور بچنے کے کہ کچھ بندہ اور ہم سب سے تیرے ہی لیے ہیں عین کوئی روکو ولا اور بزرگی
 وَلَا مَعْطَى لِمَنْعَتِ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ مَرَدَسُ
 اور زمین کوئی روکو ولا اور بچنے کے کہ روکی تو ہے اور زمین فائدہ دیتی ہے دولت مند کو عذاب تیرے ہی لیے دولت مند ہی
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا كَلِّمْ خَدَمَكَ الْحَمْدُ مِلَاءُ السَّمَوَاتِ وَمِلَاءُ الْأَرْضِ وَمِلَاءُ مَا بَيْنَهُمَا
 یا اللہ پروردگار ہمارے تیرے ہی لیے توفیق آسمانوں اور زمین بھر اور بقدر رہنے اور بچنے کے کہ درمیان اونکے
 وَمِلَاءُ مَا شِئْتَ بَعْدُ هَلْ الشَّاءُ وَأَهْلُ الْكِبَرَاءِ وَالْجَدِّ
 اور بقدر رہنے اور بچنے کے کہ چاہے تو کسی چیز سے بچے یا اللہ تیرے ہی لیے توفیق کے اور لیے صاحب بزرگائی اور بزرگی کے

کے چاہے تو کسی چیز سے بچے یا اللہ تیرے ہی لیے توفیق کے اور لیے صاحب بزرگائی اور بزرگی کے

لَا مَانِعَ لَنَا أَنْ نَعْبُدَكَ وَلَا نَنْفَعُ ذَا الْجَنَّةِ مِنْكَ لِحَدِّطٍ وَإِذَا

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

سجدہ کرتے ہیں کہ یا اللہ ہم نے تو نے اور ہمیں نفع دے دے اور ہمیں عذاب سے دور رکھ دے اور جب

Handwritten marginal notes in Urdu script, including phrases like 'حسن محمد بن علی', 'ابو ذر غفاری', 'روایت کی جاتی ہے', 'خاص کیا اور کہا', 'خلقات میں سے', 'ساتھ نصب کرتے', 'قرآن اور دینی', 'اور عقیدہ کے', 'بیکار کے والد کا پیدا', 'مجاہد یا عسکری', 'بے وفائی اور کفر', 'ع و حسن', 'خوشامد', 'سب سے گناہگار', 'خود قتل کی واسطہ', 'اور'

وَقُوَّةٍ مِنْ رَبِّكَ إِذَا وَقَّعْتَ رَأْسَكَ لِلَّهِ أَحْسَنُ

اور قوت اپنی کے کئی بار پس بہت برکت والا ہے اللہ نیکترین

الْخَالِقِينَ مِنْ اللّٰهِ كَتَبَ لِيْ عِنْدَكَ بِمَا أَجْرًا وَضَع

سید اگر یہ لکھ دے یا اللہ کہہ دے اپنے نزدیک اپنے سجدہ کے ثواب اور دور کر

عَنِّيْ بِمَا وَزَّرَ لِيْ عِنْدَكَ دُخْرًا وَقَبْلَهُ مَنِيْ كَمَا

مجھے سبب دے اور جو گناہوں کا اور کرنا سکون میرے لئے نزدیک اپنے ذخیرہ اور قبل کرنا جو مجھے جسکے

تَقَبَّلَهُ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ تَوْحِيدَ مَسْمُوعٍ وَضَعُ لِيْ

قبل کیا نے اور سکون دے ملنے داور سے نہ رکھی کسی آدمی نے

جَهَنَّمَ لِلّٰهِ سَاجِدًا فَقَالَ يَا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ ثَلَاثًا لَا أَقْضِيْ

پیشانی اپنی واسطے اللہ حال یہ کہ سجدہ کرنا لکھ لیس کہا ای رب میرے بخش مجھ کو تین بار کر کہ اوٹھایا

وَقَدْ غَفَرَ لِيْ مَوْصُوعًا إِذَا جَلَسَ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ اَللّٰهُمَّ

کہ تحقیق بخش گئے واسطے اور اسکے گناہ اسکے اور جب بیٹھے درمیان دونوں سجدہ کے کہ یہ لکھ

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

بخش مجھ کو اور رحم کر مجھ پر اور رحیم دے مجھ کو اور راہ دکھا مجھ کو اور رزق دے مجھ کو

دَتِ قَسَمِيْ سَنِيْ وَاجْبُرْنِيْ تَسَنِيْ وَارْقُصْنِيْ

اور غنی کر مجھ کو اور مرتبہ میرا بلند کر

مَسْقِيْ سَنِيْ وَكَيْفْتُ لِي الْفَجْرَ مِنْ مَوْصُوعِيْ

اور دعا قوت پڑے فجر کی نماز میں اور قوت

سَائِرِ الصَّلَوَاتِ اِنْ تَزَلَّ نَازِلَةٌ اِذَا قَالَ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ جَدَّ

پڑے تمام نمازوں میں اگر اترے کوئی حادثہ قوی جبکہ کہ امام سمع اللہ من حمد

فِي الرُّكْعَةِ الْاٰخِرَةِ وَيَوْمُنْ مِنْ خَلْقِهِ اِذَا جَلَسَ لِلشَّهَادَةِ

سجدہ رکعت آخر کے اور آمین کہیں وہ لوگ کہ بیچے اسکے کہ اور جب بیٹھے وسط النیت

اَلْحَيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيَّابَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ

اے پر ہے سب عبادت میں زبان کی اور عبادت میں بدن کی اور عبادت میں مال کی ثابت ہیں وہ طرح ہے

سَلَامٌ عَلَيْكَ يَا اَللّٰهُ

سلام

وَحَسْبُ

وہ سجدہ کرنا
حضور نے فرمایا
کہ جب تک کہ
پس اس بات پر
الف مسئلہ کے
حاضر کر عرض کیا
کہ حج کی رات تک
کے لیے سجدہ کرنا
بیکر نہ کرنا
کیا ہے اور سجدہ
کے لیے اور اس وقت
بھی سجدہ کرنا اور دعا
پڑھنا پس یہاں دعا
عالم نے آیت سجدہ
کی تفسیر فرمائی اور
سجدہ کرنا کی دعا
فرمائی
مشکوٰۃ
وحسن

اَوْحَىٰ جَاءَ اللَّهُ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ
 اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو ہم پر اور اور بندوں کی بخت خدا کے
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 گو اسی دیتا ہوں یہ کہ میں کوئی معبود مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں یہ کہ میں کوئی تحقیق محمد مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں
 عَسَىٰ الْحَيَاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ
 وہ عبادتیں زبان کی بابرکت اور عبادتیں بدن کی اور عبادتیں مالی واسطے خدا کے ہیں
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
 سلام ہو تو پر اے نبی اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو ہم پر
 وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ
 اور اور بندوں کی بخت خدا کے گو اسی دیتا ہوں یہ کہ میں کوئی معبود مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں
 أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ مَرَّعَهُ حَبِ الْحَيَاتُ الطَّيِّبَاتُ
 ہوں یہ کہ تحقیق محمد رسول اللہ کے ہیں وہ عبادتیں زبان کی اور عبادتیں بدن کی
 الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 اور عبادتیں بدن کی واسطے خدا کے ہیں سلام ہو تو پر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی
 السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
 سلام ہو ہم پر اور اور بندوں کی بخت خدا کے گو اسی دیتا ہوں یہ کہ میں کوئی معبود
 إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 مگر اللہ ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اوسکا اور گو اسی دیتا ہوں یہ کہ میں کوئی تحقیق محمد مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں
 مَرَّعَهُ حَبِ الْحَيَاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمَلِكُ لِلَّهِ
 اوسکی عبادتیں زبان کی اور عبادتیں بدن کی اور عبادتیں مالی واسطے خدا کے ہیں
 وَبَارَكُ اللَّهُ بِاللَّهِ الْحَيَاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
 شروع کرنا ہوں ساتھ نام اللہ کے اور ساتھ تو میں اللہ کے عبادتیں زبان کی واسطے خدا کے ہیں اور عبادتیں بدن کی
 عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا
 عبادتیں مالی بھی سلام ہو تو پر اے نبی اور رحمت خدا کی اور برکتیں اوسکی سلام ہو ہم پر

یہ ہے کہ میں کوئی معبود مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں یہ کہ میں کوئی تحقیق محمد مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں
 بنی کہ روایت کی گئی ہے
 ابن مسعود سے روایت کی گئی ہے
 بندوں کی بخت خدا کے
 یہ خواہ عبادتیں بدن کی
 غائب اور بندہ مالی واسطے
 کوئی معبود مگر اللہ اور گو اسی دیتا ہوں
 جیسے کہ ایک ایک عبادت
 اللہ کے اور عبادتیں بدن کی
 کی بخت خدا کے اور عبادتیں بدن کی
 اور عبادتیں بدن کی
 راہ خدا کے
 اور حضرت عثمان غنی
 رضی اللہ عنہ نے کہا ہے کہ
 کہ صلاح ایک حالت ہے کہ
 زوال اور خفا اور زوال
 کا ہوا اور قائم ہو رہی
 کہ خدا کا فضل و کرم
 خدا کا فضل و کرم
 خدا کا فضل و کرم

دل پر ہر چیز کا
آواز دے گا
مفتی ابراہیم علیہ السلام
میں آواز ابراہیم
بہت ذات اور کئی
تائید اور کئی
جسکیت و تائید
میں ان شعور کا اور
خون بہت ذات و شعور کا اور
تائید اور کئی
راہ میں

مذہب

ال

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى
 آلِ إِبْرَاهِيمَ بِحَسْبِ حَسَنَاتِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
 ال ابراہیمہ لک محمد محمد اللہم باریک علی محمد علی
 اور اوپر تائید اور اوپر ابراہیم کے تحقیق تو توفیق کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت و تار اوپر محمد کے اور اوپر
 ال محمد کما باریک علی ابراہیمہ علی ال ابراہیمہ لک
 تائید اور اوپر محمد کے جسکے برکت و تار ہی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تائید اور اوپر ابراہیم کے تحقیق تو
 محمد محمد اللہم صل علی محمد علی محمد علی
 توفیق کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بہ اوپر محمد کے اور اوپر تائید اور اوپر محمد کے جسکے
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ لک محمد محمد اللہم
 رحمت بھی تو نے اوپر ابراہیم کے اور اوپر تائید اور اوپر ابراہیم کے تحقیق تو توفیق کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ
 باریک علی محمد علی ال محمد کما باریک علی ال ابراہیمہ لک
 برکت و تار اوپر محمد کے اور اوپر تائید اور اوپر محمد کے جسکے برکت و تار ہی تو نے اوپر ابراہیم کے
 محمد محمد اللہم صل علی محمد علی محمد علی ال محمد کما صَلَّيْتَ
 توفیق کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص بہ حضرت محمد پر اوپر تائید اور اوپر محمد کے جسکے
 علی ال ابراہیمہ لک محمد محمد اللہم باریک علی محمد
 تائید اور اوپر ابراہیم کے تحقیق تو توفیق کیا گیا بزرگ ہے یا اللہ برکت و تار حضرت محمد پر
 و علی ال محمد کما باریک علی ال ابراہیمہ لک محمد محمد
 اور تائید اور اوپر محمد کے برکت و تار ہی تو نے ابراہیم کے تحقیق تو توفیق کیا گیا بزرگ ہے
 خیر اللہم صل علی محمد علی آلِ محمد و آلِ محمد و آلِ محمد کما
 صل یا اللہ رحمت خاص بہ اوپر محمد کے اور اوپر تائید اور اوپر محمد کے اور اوپر تائید اور اوپر محمد کے
 صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ
 رحمت بھی تو نے اوپر ابراہیم کے اور برکت و تار اوپر محمد کے اور اوپر تائید اور اوپر محمد کے اور اوپر تائید اور اوپر محمد کے
 کما باریک علی ال ابراہیمہ خیر مدس و حب
 کے جسکے برکت و تار ہی تو نے تائید اور اوپر ابراہیم کے

اِنَّكَ حَمْدٌ مُّجْمَعٌ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
 تحقیق کرتے ہیں کیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص ہے حضرت محمد پر کہ تیرے ہیں اور رسول پر
 کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ
 جیسکے رحمت بھی تو نے تابدیادوں ابراہیم پر اور برکت و تار محمد پر اور تابدیادوں محمد کے پر
 کَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ سَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 جیسکے برکت و تار تو نے تابدیادوں ابراہیم پر یا اللہ رحمت خاص ہے حضرت محمد پر
 کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 جیسکے رحمت بھی تو نے ابراہیم پر اور برکت و تار محمد پر اور تابدیادوں محمد کے جیسکے
 بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى اِبْرَاهِيمَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 برکت و تار تو نے ابراہیم پر اور تابدیادوں ابراہیم کے پر یا اللہ رحمت خاص ہے
 مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ
 حضرت محمد پر اور تابدیادوں محمد کے پر جیسے کہ رحمت بھی تو نے تابدیادوں ابراہیم پر
 وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيمَ
 اور برکت و تار اور محمد کے اور تابدیادوں محمد کے جیسکے برکت و تار تو نے تابدیادوں
 فِي الْعَالَمِينَ اِنَّكَ حَمْدٌ مُّجْمَعٌ مَدَدَتْ سَلِّ
 کہ پیغمبر ہیں بھی عالموں کے تحقیق کرتے ہیں کیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص
 عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ هَسْ کَمَا صَلَّيْتَ
 ہے محمد پر کہ بنی امی ہیں اور اور تابدیادوں محمد کے جیسے کہ رحمت
 عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ کَمَا بَارَكْتَ
 بھی تو نے ابراہیم پر اور برکت و تار اور محمد بنی امی کے جیسے کہ برکت و تار تو نے
 عَلَى اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمْدٌ مُّجْمَعٌ سَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 ابراہیم پر تحقیق کرتے ہیں کیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص ہے
 مُحَمَّدٍ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ
 محمد پر اور برکت و تار اور محمد کے اور تابدیادوں محمد کے جیسکے رحمت بھی تو نے اور برکت و تار

عالموں کے تحقیق کرتے ہیں کیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص ہے حضرت محمد پر اور رسول پر
 جیسکے رحمت بھی تو نے تابدیادوں ابراہیم پر اور برکت و تار محمد پر اور تابدیادوں محمد کے پر
 یا اللہ رحمت خاص ہے حضرت محمد پر
 جیسکے برکت و تار تو نے تابدیادوں ابراہیم پر
 جیسکے رحمت بھی تو نے ابراہیم پر اور برکت و تار محمد پر اور تابدیادوں محمد کے جیسکے
 حضرت محمد پر اور تابدیادوں محمد کے پر جیسے کہ رحمت بھی تو نے تابدیادوں ابراہیم پر
 اور اور تابدیادوں محمد کے اور تابدیادوں محمد کے جیسکے برکت و تار تو نے تابدیادوں
 کہ پیغمبر ہیں بھی عالموں کے تحقیق کرتے ہیں کیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص
 ہے محمد پر کہ بنی امی ہیں اور اور تابدیادوں محمد کے جیسے کہ رحمت
 بھی تو نے ابراہیم پر اور برکت و تار اور محمد بنی امی کے جیسے کہ برکت و تار تو نے
 ابراہیم پر تحقیق کرتے ہیں کیا بزرگ ہے یا اللہ رحمت خاص ہے
 محمد پر اور برکت و تار اور محمد کے اور تابدیادوں محمد کے جیسکے رحمت بھی تو نے اور برکت و تار

الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
 إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ وَمَنْ صَلَّاهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَقَالَ
 اللَّهُمَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْقَرِيبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ وَجَبَتْ
 بعد ورو کے یا اللہ ان کو اور کو اور مقام میں کنز نزدیک کیا جاوے نزدیک تیرے دن نبوت کے واجب ہو
 لَهُ شَفَاعَتِي بِرُطُوسٍ ثُمَّ لِيَخْرُجَنَّ مِنَ الدَّعَاءِ مَا عَجَبَ إِلَيْهِ
 او کو یہ شفاعت میری پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسندیدہ ہو طرف دیکھے
 فَيَذْخُرْهُ عَوْجُهُ وَلَيْسْتَ عَيْنُ اللَّهِ إِيَّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِهِمْ
 پس دھارے اور چاہیے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب سے
 وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيرِ
 کیسے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی سے اور فتنے موت کیسے اور برائی فتنے کا
 الدَّجَالِ مِنْهُ حَبِ اللَّهُمَّ إِيَّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
 دجال کی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب
 الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ أَلْسِنَةِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ
 قبر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے کا دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ
 مِنْ فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ اللَّهُمَّ إِيَّيْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ
 فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور
 الْمَغْرَمِ مِنْ دَسِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا
 قرض سے دے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں میں نے اور وہ کہ پیچھے کیے ہیں
 أَسْرَرْتُ وَمَا أَهْلَيْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَهْلُهُ بِهِنَّ
 پوشیدہ کیے ہیں اور وہ کہ ظاہر کیے ہیں اور جو کہ کفر فعلی خرجی کی ہیں اور وہ کہ تو بہت جان کر دلا
 أَنْتَ الْمَقْدُمُ وَأَنْتَ الْوَاخِرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَدَعْ
 تو ہی کے کہ نہ پہلے اور نہ ہی پیچھے دلائل نہیں کوئی معبود مگر تو

ایمان والوں کی اور اولاد کی کے اور اول بیت اؤ کے کے جس کے رحمت بھیجی تو ہے
 ابراہیم کے تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے حد جو کوئی درود بھیجے اور محمد کے اور کہ
 اللہ ان کو اور کو اور مقام میں کنز نزدیک کیا جاوے نزدیک تیرے دن نبوت کے واجب ہو
 کہ شفاعت میری پھر چاہیے کہ اختیار کرے دعا سے جو کہ پسندیدہ ہو طرف دیکھے
 فیدخرف عوجہ ولست عین اللہ ایی اعوذ بک من عذابہم
 پس دھارے اور چاہیے کہ پناہ مانگے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے عذاب سے
 ومن عذاب القبر وفتنة الحياة والموت ومن فتنة المسير
 کیسے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگانی سے اور فتنے موت کیسے اور برائی فتنے کا
 الدجال منه حب اللہم ایی اعوذ بک من عذاب
 دجال کی سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے عذاب
 القبر واعوذ بک من فتنة السنة الدجال واعوذ بک
 قبر کے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے فتنے کا دجال کے سے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ
 من فتنة الحياة والموت اللہم ایی اعوذ بک من المأثم
 فتنے زندگانی اور موت کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے گناہ سے اور
 المغرم من دس اللہم اغفر لی ما قدمت وما أخرت وما
 قرض سے دے یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے ہیں میں نے اور وہ کہ پیچھے کیے ہیں
 أسررت وما أهليت وما أسرفت وما أنت أهله بهن
 پوشیدہ کیے ہیں اور وہ کہ ظاہر کیے ہیں اور جو کہ کفر فعلی خرجی کی ہیں اور وہ کہ تو بہت جان کر دلا
 أنت المقدم وأنت المؤخر لا إله إلا أنت فدع
 تو ہی کے کہ نہ پہلے اور نہ ہی پیچھے دلائل نہیں کوئی معبود مگر تو

عَذَابِ النَّارِ رَبِّكَ إِنَّمَا ظَنَنْتُمْ رَبَّنَا بِفَعَالِهَا
 عذاب اگر کیسے ہے رب ہمارے تحقیق ہم ایمان لائیں جس طرح ہمارے گناہ ہمارے اور سب کے گناہ
 النَّارِ رَبَّنَا وَإِنَّمَا وَاعَدْنَا عَلَىٰ مُسْلِكَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَاصِرِينَ
 اگر کہیں رب ہمارے کہ وہ وعدہ کیا تو نے ہے اور زبان سے نہیں کہے اور نہ خواہ
 إِلَيْكَ لَا نُخْلِفُ لِبِعَادِهِمْ مَوْصِيًّا لَا يَسْتَفْهِرُونَ بِقَوْلِكَ الْإِنَّمَا
 تحقیق کہ ہمیں خلافت کرتا ہے وہ کہو سرور ہمارے کا ہے کہ کہے آدمی
 إِذَا جَلَسَ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي
 جس وقت کہ بیٹھے نماز میں یا اللہ تو پروردگار میرا ہے میں کوئی معبود و شریک نہیں ہوں
 وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
 اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اور عہد تیرے ہوں اور وعدہ تیرے ہوں بقدر طاقت اپنی کہنا
 مِنْ شَرِّ مَا خَشِيتُ أَنْ يُؤْتِيَنِيهِمْ عَلَىٰ وَأَوْعَدَ بِنَبِيِّي فَأَغْفِرْ لِي
 ستم سے جو ڈرتا ہوں کہ تو دے گا انہیں میرے گناہوں پر اور فرما دے انہیں سزا گناہوں پر
 إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ رَوَاهُ اسْلَمَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور جب سلام پھیرے ہے نہیں کوئی معبود و شریک
 وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُجْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ بَدَنَهُ
 ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کیلئے پادشاہت ہے اور اوستی کسے تیرے جلالت اور
 الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا
 پہنچاتی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنے والا اور جس کا کہہ دے
 مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ هُدًى
 اور نہیں کوئی دے والا اور نہ کوئی روک دینے والا نہ دینی ہے وہ نہ دے تو عذاب تیرے دہندہ
 طَى وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 دل نہیں کوئی معبود و شریک اس کا اسی کیلئے پادشاہت ہے اور
 الْحُجْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَلَّتْ مَرَاتِحُ سُلْوَمَةٍ
 کیلئے سب ترے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے میں بار بار کہتا رہا ہوں

جس طرح ہمارے گناہ ہمارے اور سب کے گناہ
 اگر کہیں رب ہمارے کہ وہ وعدہ کیا تو نے ہے اور زبان سے نہیں کہے اور نہ خواہ
 تحقیق کہ ہمیں خلافت کرتا ہے وہ کہو سرور ہمارے کا ہے کہ کہے آدمی
 جس وقت کہ بیٹھے نماز میں یا اللہ تو پروردگار میرا ہے میں کوئی معبود و شریک نہیں ہوں
 اور میں بندہ تیرا ہوں اور میں اور عہد تیرے ہوں اور وعدہ تیرے ہوں بقدر طاقت اپنی کہنا
 ستم سے جو ڈرتا ہوں کہ تو دے گا انہیں میرے گناہوں پر اور فرما دے انہیں سزا گناہوں پر
 تحقیق نہیں بخشتا گناہوں کو کوئی مگر تو اور جب سلام پھیرے ہے نہیں کوئی معبود و شریک
 ایک ہے وہ نہیں کوئی شریک اس کا اسی کیلئے پادشاہت ہے اور اوستی کسے تیرے جلالت اور
 پہنچاتی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ نہیں کوئی روک رکھنے والا اور جس کا کہہ دے
 اور نہیں کوئی دے والا اور نہ کوئی روک دینے والا نہ دینی ہے وہ نہ دے تو عذاب تیرے دہندہ
 دل نہیں کوئی معبود و شریک اس کا اسی کیلئے پادشاہت ہے اور
 کیلئے سب ترے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے میں بار بار کہتا رہا ہوں

وَبَعْدَ أَحْوَالٍ وَقُوَّةٍ أَهْلُ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نُسَبِّحُكَ
اور بعد کے پڑھے نہیں ہے بزرگانہ ہوشی اور نہ قوت عبادت بزرگانہ مدد کے نہیں کوئی معذرت گناہوں
إِيَّاهُ إِلَّا النِّعْمَ وَكَهُ الْفَضْلُ وَكَهُ التَّشَاءُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا
اویسی کو اویسی کیے انعام ہے اور اویسی کیے ہر فضل اور اویسی کیے ہر تشریف اچھی نہیں کوئی معذرت گناہوں
اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ مَرْدَسَ ص
اللہ درحالیکہ خالص کرے دین کو اور اگر وہ برا جانے کافر
أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
استغفر اللہ تین بار پڑھے اور پھر کہے یا اللہ تو سالم سہ سب عیبوں اور تجھے سلامتی پہنچا
تَبَارَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ الْاَكْرَامِ عَطَى سُبْحَانَ اللَّهِ
بہت بركت والا ہے تو ای صاحب بزرگی اور بخشش کے
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لِيَكُونَ مِنْهُمْ كَلِمٌ تَلْذَنَ
والحمد للہ واللہ اکبر تو کہ ہوں ان کلمات سے تمام اونکے تینیس
ثَلَاثِينَ مَرَّةً مَسْ وَلِأَحَدَى عَشْرَةَ وَاحِدَةً عَشْرَةَ
تیس بار اور ایک بار سبحان اللہ اور گیارہ
وَاحِدَةً عَشْرَةَ فَذَلِكَ كُلُّهُ ثَلَاثًا وَثَلَاثُونَ مِائَةً عَشْرًا
یا الحمد للہ اور گیارہ بار اللہ اکبر تیس مرتبہ پڑھے یا اس بار سبحان اللہ دس بار الحمد للہ
عَشْرًا مِائَةً عَشْرًا مِائَةً عَشْرًا مِائَةً عَشْرًا مِائَةً عَشْرًا
دس بار اللہ اکبر جو کوئی سبحان اللہ پڑھے پچھ ہر نماز فرض کے تینیس بار اور الحمد للہ
ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَكَبْرًا لِلَّهِ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ تَمَّامُ الْمِائَةِ
تینیس بار اور اللہ اکبر تینیس بار پھر کہے پورا کرنے سیکھ چکے ہیں لاکھ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَكَهُ الْحَمْدُ
لا اللہ الا اللہ کہ معنی یہ ہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہا نہیں کوئی شریک نہا اویسی کیے لاکھ بار
وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ غُفِرَتْ خَطَايَاهُ وَأَنْ كَانَتْ مِثْلَ
اور اویسی کیے تشریف ہاوردہ ہر چیز پر قادر ہے بخشے جاتے ہیں گناہ اویسی کے اور اگر وہ ہوں بازند

معنی روایت میں آیا
بے گناہ کوئی بار پڑھے
انحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اللہ الذی لا یلحقہ
الام والذل
والذل
یا ذی الجلال
یا سلم اور پڑھنی اور
بنی کا روایت
اور اور اور
روایت میں نہیں اور
بغیر شخص کے
بیچ سلامتی
یا سلامتی
والسلامتی
بنی کی اصل صحیح
بنی کا جو کذا
بغیر

زَيْدَ الْجَرْدِ مِنْ مَعْقِبَاتِ الْيَحْيَى قَائِلِينَ أَوْ قَائِلِينَ دُونَ
 جَاهِكَ دَرِيكَ كَيْفَ كُنْتُمْ لَكُمْ نَبِيٌّ مَحْرُومٌ مَرْتَابَةً كُنْ وَالْأَنْبَاءُ كُنْ
 كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ ثَلَاثٌ وَتِلْكَ تَسْبِيحَةٌ وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 بِرِزْقِ فَرْغِ كَرَمِهِ مَعْقِبَاتِ تِسْعِينَ بَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَمَانِينَ بَارِ
 الْحَمْدُ أَرْبَعٌ وَتِلْكَ تَكْبِيرٌ مَرَّةً مِنْ سَبْعٍ دُونَ كُلِّ صَلَاةٍ
 مُحَمَّدٌ اللَّهُ أَوْ جِزْئِيَسَ بَارِ اللَّهُ الْكَبِيرُ جَوَكُلَى سُبْحَانَ اللَّهِ ثَمَانِينَ بَارِ
 مَكْتُوبَةٍ مِائَةٌ وَكَبْرُ مِائَةٍ وَهَلْ مِائَةٌ وَحَمْدُ مِائَةٍ
 فَرْغِ كَرَمِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَبِيرُ ثَمَانِينَ بَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَبِيرُ ثَمَانِينَ بَارِ
 غُفْرَانَهُ دُونَهُ وَأَنْ كَانَتْ أَكْثَرُ مِنْ زَيْدِ الْجَرْدِ سَبْعِينَ
 مِائَةً مِنْ كُلِّ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ سَبْعِينَ مِائَةً مِنْ كُلِّ مِائَةٍ
 التَّسْبِيحُ وَالْحَمْدُ ثَلَاثًا وَتِلْكَ وَتِلْكَ وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ جِزْئِيَسَ تِسْعِينَ بَارِ أَوْ سَبْعِينَ بَارِ
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ سَبْعِينَ مِائَةً وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 أَوْ سَبْعِينَ بَارِ
 ثَلَاثًا وَتِلْكَ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ وَتِلْكَ وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 تِسْعِينَ بَارِ
 مِائَةٌ مِائَةٌ مَعَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ
 سُبْحَانَ اللَّهِ سَبْعِينَ مِائَةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُنْ خَطَايَاهُ مِثْلُ ذَبْدِ الْحَرِّ لَحْنَهَا
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُنْ خَطَايَاهُ مِثْلُ ذَبْدِ الْحَرِّ لَحْنَهَا
 أَوَايَةُ الْكُرْبِيِّ دُونَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَنْعُهُ مِنْ
 أَوْ جَوَكُلَى ثَمَانِينَ بَارِ أَوْ سَبْعِينَ بَارِ

سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَبِيرُ ثَمَانِينَ بَارِ
 الْحَمْدُ أَرْبَعٌ وَتِلْكَ تَكْبِيرٌ مَرَّةً مِنْ سَبْعٍ دُونَ كُلِّ صَلَاةٍ
 مُحَمَّدٌ اللَّهُ أَوْ جِزْئِيَسَ بَارِ اللَّهُ الْكَبِيرُ ثَمَانِينَ بَارِ
 مَكْتُوبَةٍ مِائَةٌ وَكَبْرُ مِائَةٍ وَهَلْ مِائَةٌ وَحَمْدُ مِائَةٍ
 فَرْغِ كَرَمِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَبِيرُ ثَمَانِينَ بَارِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْكَبِيرُ ثَمَانِينَ بَارِ
 غُفْرَانَهُ دُونَهُ وَأَنْ كَانَتْ أَكْثَرُ مِنْ زَيْدِ الْجَرْدِ سَبْعِينَ
 مِائَةً مِنْ كُلِّ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ سَبْعِينَ مِائَةً مِنْ كُلِّ مِائَةٍ
 التَّسْبِيحُ وَالْحَمْدُ ثَلَاثًا وَتِلْكَ وَتِلْكَ وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 سُبْحَانَ اللَّهِ أَوْ جِزْئِيَسَ تِسْعِينَ بَارِ أَوْ سَبْعِينَ بَارِ
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَشْرَ مَرَّاتٍ سَبْعِينَ مِائَةً وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 أَوْ سَبْعِينَ بَارِ
 ثَلَاثًا وَتِلْكَ مِنْ كُلِّ مِائَةٍ وَتِلْكَ وَتِلْكَ وَتِلْكَ
 تِسْعِينَ بَارِ
 مِائَةٌ مِائَةٌ مَعَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ
 سُبْحَانَ اللَّهِ سَبْعِينَ مِائَةً لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُنْ خَطَايَاهُ مِثْلُ ذَبْدِ الْحَرِّ لَحْنَهَا
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ كُنْ خَطَايَاهُ مِثْلُ ذَبْدِ الْحَرِّ لَحْنَهَا
 أَوَايَةُ الْكُرْبِيِّ دُونَ كُلِّ صَلَاةٍ مَكْتُوبَةٍ لَمْ يَنْعُهُ مِنْ
 أَوْ جَوَكُلَى ثَمَانِينَ بَارِ أَوْ سَبْعِينَ بَارِ

دُخُلِ الْجَنَّةِ اِلَّا اِنْ مَوْتَ سَحَابِيْ كَانَ فِيْ ذِمَّتِ اللّٰهِ

داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز گم موت ہووے گا بیچ امان اور محافظت خدا

اِلَى الصَّلَاةِ الْاٰخِرَى ط وَلَيْفَ الْمَعُوْذَتَيْنِ دُوْرٌ كُلُّ حَمَلُوْةٍ

کے نماز دوسری تکلف اور پائیے کہ پڑھنے قل اعوذ برب النبی اور قل اعوذ برب النبی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ

نماز کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں سہانہ تیرے نامزدی سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْضِ الدُّنْیَا اَوْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْضِ الْاٰخِرَةِ

اور پناہ مانگتا ہوں تیرے نام سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے

فِیْ سَنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ نَحْمَدُكَ رَبَّ

نستے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں سہانہ تیرے عذاب قبر کیے فلاں رب میرے

قِنِّیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ مَعَهُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ عِوْمًا

سجا بھگو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اٹھاؤ تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ عَوَالِمَ رَبِّ جِبْرِیْلَ

یا اللہ سچ بھگو اور مہربانی کر مجھ پر اور کہا بھگو راہ سیدھی اور رزق ہی بھگو یا اللہ کبر و درگا بھگو

وَمِیْكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ اَعِزِّنِیْ مِنْ خَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

اور میکائیل اور اسرافیل کے سجا بھگو گری آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے

طَسَّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ مَا قَدْ مَاتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے تھے اور جو بھگے کیے تھے اور جو بھگے کیے تھے

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ اَنْتَ

اور جو ظاہر کیے تھے اور جو فضول خرچی کیے تھے اور وہ گناہ کہ نہ بہت جانو والا ہے بھگو مجھ سے

الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دُرَّتْ حَبَالُ

آگے کہ نبیو الا ہے اور تو بھگے کہ نبیو الا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو

اَعِزَّنِیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ دَسَّ حَب

بہرہ میری عزیز کر لینے کے اور اور شکر لینے کے اور خوبی عبادت اپنی کے

یَا اللّٰهُ

منزل تیس
دُخُلِ الْجَنَّةِ اِلَّا اِنْ مَوْتَ سَحَابِيْ كَانَ فِيْ ذِمَّتِ اللّٰهِ
داخل ہونے بہشت کے سے کوئی چیز گم موت ہووے گا بیچ امان اور محافظت خدا
اِلَى الصَّلَاةِ الْاٰخِرَى ط وَلَيْفَ الْمَعُوْذَتَيْنِ دُوْرٌ كُلُّ حَمَلُوْةٍ
کے نماز دوسری تکلف اور پائیے کہ پڑھنے قل اعوذ برب النبی اور قل اعوذ برب النبی
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجَبَنِ
نماز کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں سہانہ تیرے نامزدی سے
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْضِ الدُّنْیَا اَوْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْضِ الْاٰخِرَةِ
اور پناہ مانگتا ہوں تیرے نام سے کہ پھیرا جاؤں طرف خوار عمر کے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے
فِیْ سَنَةِ الدُّنْیَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ نَحْمَدُكَ رَبَّ
نستے دنیا کے سے اور پناہ مانگتا ہوں سہانہ تیرے عذاب قبر کیے فلاں رب میرے
قِنِّیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ مَعَهُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ عِوْمًا
سجا بھگو عذاب اپنے سے اوس دن کہ اٹھاؤ تو یا جمع کرے تو بندوں اپنے کو
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ عَوَالِمَ رَبِّ جِبْرِیْلَ
یا اللہ سچ بھگو اور مہربانی کر مجھ پر اور کہا بھگو راہ سیدھی اور رزق ہی بھگو یا اللہ کبر و درگا بھگو
وَمِیْكَائِیْلَ وَاسْرَافِیْلَ اَعِزِّنِیْ مِنْ خَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ
اور میکائیل اور اسرافیل کے سجا بھگو گری آگ کی سے اور عذاب قبر کے سے
طَسَّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ مَا قَدْ مَاتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ
یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ پہلے کیے تھے اور جو بھگے کیے تھے اور جو بھگے کیے تھے
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّیْ اَنْتَ
اور جو ظاہر کیے تھے اور جو فضول خرچی کیے تھے اور وہ گناہ کہ نہ بہت جانو والا ہے بھگو مجھ سے
الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ دُرَّتْ حَبَالُ
آگے کہ نبیو الا ہے اور تو بھگے کہ نبیو الا ہے نہیں کوئی معبود مگر تو
اَعِزَّنِیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ دَسَّ حَب
بہرہ میری عزیز کر لینے کے اور اور شکر لینے کے اور خوبی عبادت اپنی کے
یَا اللّٰهُ

مَسْئَلَةُ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنْكَ رَبُّ

یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دیتے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار

وَحَدَّثَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ

یگانہ تہین کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دیتے والا ہوں

اَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

کہ تحقیق محمد درود خدا کا ہوا و سیر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنْ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ

یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دیتے والا ہوں کہ تحقیق بندہ مسلمان سبائی

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لِّكَ وَاهْلِيْ فِيْ

یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے کہ مجھ کو مخلص رکھ دے اور اہل میرے کو ہر

كُلِّ سَاعَةٍ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْمِعْ

ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن

وَاَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

اور قبول کر دے عابری خدا دنیا کی بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھ کو اللہ اور چاہے کارساز

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ سَمِعَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ

خدا تیرا بہت بڑا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے

وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ سَمِعَ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ

اور محتاجی سے اور عذاب قبر سے یا اللہ سنوار دے

لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَصْمَةً اَمْرِيْ وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ

یہ دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے نہ کو سبب بجا و کام میرا اور سنوار دے میرے لیے دنیا میری وہ

جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ

کہ کیا ہے تو نے اوس میں معاشیت اور زندگی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں

وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقْمَتِكَ وَاعُوْذُ بِكَ لَامَنَمِ

اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ

اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ

اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ

اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ

مازل تیسری
۸۳
و حقیقہ سلام کے بعد کا
مَسْئَلَةُ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنْكَ رَبُّ
یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دیتے والا ہوں کہ تحقیق تو پروردگار
وَحَدَّثَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ
یگانہ تہین کوئی شریک تیرا یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دیتے والا ہوں
اَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ
کہ تحقیق محمد درود خدا کا ہوا و سیر اور سلام بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنَا شَهِيدٌ اَنْ الْعِبَادَ كُلَّهُمْ اِخْوَةٌ
یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے میں گواہی دیتے والا ہوں کہ تحقیق بندہ مسلمان سبائی
اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ اَجْعَلْنِيْ مُخْلِصًا لِّكَ وَاهْلِيْ فِيْ
یا اللہ پروردگار ہمارا اور پروردگار ہر چیز کے کہ مجھ کو مخلص رکھ دے اور اہل میرے کو ہر
كُلِّ سَاعَةٍ فِيْ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَسْمِعْ
ساعت میں امور دنیا میں اور آخرت میں اے صاحب بزرگی اور بخشش کے سن
وَاَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اور قبول کر دے عابری خدا دنیا کی بہت بڑا ہے بڑا کفایت ہے مجھ کو اللہ اور چاہے کارساز
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَكْبَرُ سَمِعَ اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ
خدا تیرا بہت بڑا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے کفر سے
وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ سَمِعَ اللّٰهُمَّ اَصْلِحْ
اور محتاجی سے اور عذاب قبر سے یا اللہ سنوار دے
لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ جَعَلْتَهُ عَصْمَةً اَمْرِيْ وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ اَللّٰهُمَّ
یہ دین میرا وہ کہ کیا ہے تو نے نہ کو سبب بجا و کام میرا اور سنوار دے میرے لیے دنیا میری وہ
جَعَلْتَ فِيْهَا مَعَاشِيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ
کہ کیا ہے تو نے اوس میں معاشیت اور زندگی میری یا اللہ تحقیق پناہ پکڑتا ہوں
وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقْمَتِكَ وَاعُوْذُ بِكَ لَامَنَمِ
اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ
اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ
اور پناہ پکڑتا ہوں سے عفو تیرے عذاب تیرے اور پناہ پکڑتا ہوں ساتھ تیرے عذاب تیرے پناہ میں کوئی نہ

وَيَعِدْ صَلَواتِي الصُّبْحِ وَالْمَغْرِبِ يَصْنَأْ قَبْلَ أَنْ يَتَكَمَّرَ الْهَمَمُ

اور پڑھے چھ نماز صبح اور مغرب کے بھی پہلے کلام کرنے کے یا اللہ

أَجْرَتِي مِنَ النَّارِ سَبْعَ مَرَّاتٍ دَسَّحِبَ وَبَعْدَ صَلَوةٍ

بچا بھگو آگ سے سات بار ملے اور رٹے پیچھے ہٹا

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعِزِّمْ لِي سَبْعَ عَشْرَ نَفْسًا بِكَ أَهْوَاؤُهَا وَبِكَ أَقَاتِلُهَا

لَا إِذَا دُعِيَ إِلَى طَعَامٍ فَلْيَجِبْ مَدَّتْ لَأَسْمَاءُ وَلَيْمَةُ الْعُرْسِ

رجب بلایا جاو کوئی طرف کہا نیکی میں جاسیکہ قبول کرے اور حضور صا قبول کرے کہا نے شادی کے کو

فَقِ عَوْفَانِ كَانَ خَاصِمًا صَدَقَتْ سِوَدَعَا وَبَرَكَ

پس اگر ہووے مہمان روزہ دار دعا کرے اور دعا کرے اور برکت مانگے

ق. عور وذا أفطر قال ذهب لظماء وأبليت العروق

اور جب فطار کرے پڑھے کئی پیاس سبب باقی پینے کے اور تر ہوئیں گین

تَبَّتْ الْجُرُانُ شَاءَ اللَّهُ مَرَدَسِ الْمَلِكِ أَنِي سَأَلَكَ

یہ ثابت ہوا اب اگر چاہے اللہ تعالیٰ

مَتِّكَ إِلَيَّ وَسِعَتْ كُلُّ شَيْءٍ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي هُوَس

۱۰ چنانکہ رحمت نیر یہ وہ جو مراح ہوئی ہے یعنی لہیر لیا ہے ہر جزیر کو یہ کہ جتنے لہیر دیئے گئے تھے

هٰذَا فَانْ اَفْطَرَعْنِدْ هُوَ قَالَ اَفْطَرَعْنِدْ كَمْ الصَّامُونَ

پس اگر اطفال کے نزدیک ایسا قوم کے ہوتے ہیں اطفال میں نزدیک ہمارے روزہ دار اور

من حاتم الابرار وصلت عليهم الملائكة وحب
من كنها انهم اشد كرا او خشية جابلن اور نھاس فوسنت اور

یہاں پہلے ایک دھڑ بولیں پھر پھر بولیں

وے کہا تائیں چاہیے کہ کس قدر اللہ کے اور کہا ہے اور سزا ہے کہ قساؤ کے سے سزا داتا ہے

النسب المكنى

حق شیطان جلال کرتا ہے لیکن میرا اس کو ہاتھ نہ ڈر کیا جاوے نام خدا کا کہ جس اور نہ درجہ

مجلس سید الشہداء علیہ السلام

فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ كَثِيفًا فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا

یہاں پر ایک مسافر پوچھا کہ یہ کون سا مکان ہے؟

مِنْهُ دَسْتَقِ إِنَّ اللَّهَ لَكَرِضٌ عَنِ الْحَبِيدَانِ يَا كُلَّ الْأَكَلَةِ

اس سب سے تحقیقی شدت والی البتہ راضی ہوتا ہے بند لیے اور دوست رکھتا ہے کہ کہہ سکا کہ

فَيُحَدِّثُ عَلَيْهَا أَوْ يَشْرِبُ الشَّرْبَةَ فَيُحْمَدُ عَلَيْهَا مَرَّةً

پس تعریف کرے خدا کی اور میرا پیوستہ ایک بار پس تعریف کرے اوستہ کی اور میرا

وإذا غسل يده الحمد لله الذي يطعم ولا يطعم من

در جب دیو کو ماتہ لینے کے سب تعریف ثابت ہے اور خدا کے لئے کہ کھانا اور نین کیلئے یا خیر

فَلْيَنَاصُوا هَدَانَا وَأَطِيعُوا أَوْسُقَانَا وَكُلُّ بِلَادٍ حَسَنٌ أَلَا كُنَا

یا ہمیں پس سید ہی راہ دگہائی سکھو اور کہا نا کہ لایا سکھو اور بانی لایا سکھو اور بہ نعمت خوب تمام کی ہو کہ سب

محمد بن عبد اللہ غیر مودع ولا مکافی ولا مکتوف ولا مستغنی
فیہ واسطی خدا کے درجہ کی نعمت بہتر ترک کرے اور نہ لاکرے اور نہ لاکرے

سب سے حد تک دیکھو و محنت یہیں کر لی تھی ہے اور نہ بدلائی تھی ہے اور نہ ناسکری کی گئی ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَطِيعُوا مَرَءِیْنَا وَطَاعُوا

یہاں سے سب تقریباً اوس خدا کے لیے کہ کہا یا سہو کہا نا اور بلائی ہو کہ پینے کی چیز

شَرَابٍ وَكَسَى مِنَ الْعَرِيِّ وَهَدَى مِنَ الضَّالِّ لَهْ وَلَبَّسَ

یابی اور دودھ وغیرہ اور پہنایا یہ کوننگے پن سے اور راہ بتائی کہ گھر اسی سے اور بیٹا کیا

نَا الْعَبْدُ فَضَّلَ عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفَضُّلاً أَلْحَمْدُ لِلَّهِ

بِالْعَالَمِينَ سِرِّ حَبِصٍ الْمَلِكُ الشَّعْبِ

یا اللہ سیر کیا تو نے

وَيَتَقَرَّبُ إِلَيْهَا وَرِثَتَهَا فَكَثُرَتْ وَأَحْبَبَتْ فَرَدَا

براب کیا تو نے پس گوارا کر کہانے میں ہمارے کہ انعام بخیر ہوا اور مدق دیا تو نے ہمارے بہت دیا تو

اور دعا کرے کہ لائے ولے کیلئے

اور دعا کے پہلے والے لیتے یا اضرکت دے اونکے لیے

جَدِيدًا قَالَ لَهُ تَبَيَّنْ وَمُخْلِفُ اللَّهِ دَمْعُ آبِلَ الْخَلْقِ تَمَّ

نیا کھانہ کے لیے پڑا کرے تو اور بدستہ اس کے دل اللہ کی طرف پڑا کرے اور پڑا کرے اور پڑا کرے

أَبَلْ وَأَخْلَقْ خَرَدَقَادِ أَهْلَكَ تَبَايَهَ فَسَرْمَابِينَ أَعْبَدَ الْجِبْنَ

برہنہ کر اور پرانہ کر دی پس جب اوتارے ٹیڑھا بنائیں مردہ و زمانہ لنگھن جن کے

وَعَوَّرْتَهُ أَنْ يَقُولَ إِنَّمَا مَصَّنَعُيَ ۖ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُ عَن مَّاءٍ مَّائِدَةٍ

اور ستر اوسیکے کہنا سیم اللہ کا ہے فت

لَمْ يَكُنْ كَعْتَبَرٍ مِنْ غَدْرِ الْفِئَةِ ثُمَّ لَقِيَ اللَّهَ فِي الْيَوْمِ

سچے گھر ہے دو کھن سوائے فرض کے پھر کہے یا اللہ تحقیق میں نیکی

سَمِعْتُكَ بِعَلَمِكَ وَأَسْتَقْدِمُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ

پس اگر کسی کو یہ معلوم ہو کہ اس کی طرف سے کسی اور کو کچھ دینا ہے تو اسے چاہیے کہ اسے اس کی طرف سے دے دے۔

علموا ان الله علام الغيوب اللهم ان كنت تعلم ان

۱۶۰۰

سداۃ مرعیری بنی دینی و معاری و عافیۃ امیری

مہر پر میرے پیر دین میرے مین اور زندگانی میری مین اور انجام کار میرے مین

عَاجِلْ مَرِيٍّ وَاجِلْهٖ فَاقْدِرْهٖ لِيْ وَلِيْرَهٗ لِيْ تَمَّ بَارِكْ

جہاں میں اور اوس جہان میں ہیں علم کر اور فہم کیا اور تو کو میرے لئے اور انسان کر کے جو ہے

فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي بِدِينِي

لیئے اوسین اور جو جانتا ہے لڑکے تحقیق یہ کام بُرا ہے میرے لیے دین تیرے میں

عَاشِي وَعَاقِبَةُ امْرِيٍّ اَوْ عَاجِلِ امْرِيٍّ وَاجِلُهُ

زندگانی میرین اور انجام کار میرے سین یا اس جہان میں اور اس جہان میں

رَفِيقِي عَيْنِي وَأَصْرِفْنِي عَنْهُ وَأَقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ

سیر کو مجھے اور ہیر مجھ کو اوس سے اور علم کو اور دنیا کو میرے لیے پہلانی جہان کہیں ہو

وَقَدْ

فَاقْبَلْ

مَدْرَسَہٗ لَکِی

لِلْأَمْرِ

ثُمَّ أَرْضَنِي بِهِ مَعَهُ إِنْ كَانَ خَيْرًا لِّي دِينِي وَمَعَادِي
 جبرائیلؑ کہ مجھ کو مائتہ اسکے اگر ہو تو یہ کام بہترین میرے دین اور آخرت میری جان
 وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَقَدَرْتُ لِي وَسِيرَةً لِّي وَبَارَكْ لِي
 اور زندگانی میری اور انجام کار میری پس حکم کر اور مبارکراؤ کو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے
 فِيهِ وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِّي فِي دِينِي وَمَعَادِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
 اور میں اور اگر ہو تو یہ کام بُرا دین میرے اور آخرت میرے اور زندگانی میرے اور انجام کار
 أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ وَرَحْمَةً
 میرے میں پس پیسہ کو مجھے اور میرے مجھ کو اس سے اور حکم کر اور مبارکراؤ میرے لیے اور برکت دے میرے لیے اور رحمت
 بِهِ حَب مَصْ خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَخَيْرًا لِّي فِي مَعِيشَتِي
 ساتھ اسکے اگر ہو تو یہ کام بہتر میرے لیے دین میرے میں اور اچھا میرے لیے زندگانی میرے میں
 وَخَيْرًا لِّي فِي عَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَبَارَكْ لِي فِيهِ وَ
 اور اچھا میرے لیے انجام کار میرے میں پس حکم کر اور مبارکراؤ کو میرے لیے اور برکت دے میرے لیے اور رحمت
 إِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ خَيْرًا لِّي فَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ
 اور جو ہو سوا اسکے بہتر میرے لیے پس حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں کہیں کہ ہو اور
 وَرَضْنِي بِقَدْرِكَ حَب خَيْرًا لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي
 راضی کر مجھ کو ساتھ تقدیر نبی کے اور ایک دایت میں یوں کہ اگر ہو تو یہ کام بہترین میرے دین میرے اور زندگانی
 وَعَاقِبَةُ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي وَسِيرَةً لِّي وَإِنْ كَانَ كَذَا وَكَذَا الْأَمْرُ
 میرے میں اور انجام کار میرے میں پس حکم کر اور مبارکراؤ کو میرے لیے اور رحمت دے میرے لیے اور اچھا میرے لیے
 الَّذِي يُرِيدُ شَرًّا لِّي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي
 دے میرے میں کہ اگر وہ کہتا ہو بُرا میرے لیے دین میرے میں اور زندگانی میرے میں اور انجام کار میرے میں
 فَاصْرِفْهُ عَنِّي ثُمَّ اقْدُرْ لِي الْخَيْرَ أَيْنَمَا كَانَ لَأُحُولَ وَلَا قُوَّةَ
 پس پیسہ کو مجھ سے جبر حکم کر میرے لیے بھلائی کو جہاں ہو نہ میں سے بچنا کہ ہوں اور نہ قوت عبادت
 إِلَّا بِاللهِ حَسْبُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَأَيُّهَا
 مگر ساتھ در اللہ کے اور اگتہ ہوں میں تجھے بھلائی فضل تیرے اور رحمت تیرے میں تحقیق فضل اور رحمت

عَقْدًا فُخْطِبَتْهُ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ مُحَمَّدٌ هُوَ وَلَسْتَ حَمِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُكَ
 کج کا بند ہے کایں خطبہ کا یہ کہ کس لطف اللہ کیلئے ہے تعریف کرتے ہیں ہم اس کی اور وہ چاہتے
 وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهِ وَأَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ عَمَلِنَا مَن
 اسے اور پناہ پکڑتے ہیں ہم ساتھ خدا کے برائیوں نہں اپنی کی سے اور برائیوں عملوں اپنے کے سے جو کہ وہ
 هَدَى اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَ
 راہ دکھلاؤ خدا میں نہیں کوئی گمراہ کر نیوالا اور کو اور گمراہ کرے جو کہ اس میں نہیں کوئی راہ دکھلا نیوالا اور
 أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
 گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ تعالیٰ کوئی شریک نہں اس کا اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ
 عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ
 بندے اس کے میں اور رسول اس کے لئے لوگو ڈرو اور گناہ اپنے سے جس نے پیدا کیا تم کو
 مِنْ نَفْسٍ أَحَدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
 ایک جان سے میں نے حضرت آدم علیہ السلام اور پیدا کیا اس سے جوڑا یعنی حضرت خا اور سیدہ حوا
 كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ
 بہت اور حور میں اور ڈرو خدا سے جس کے نام سے مانگتے ہو کہ میں اور ڈرو خواتین سے یعنی نام کا
 إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
 ہے یہ بزرگوار کہ میں محبت رکھو تحقیق اللہ سے ہمیں نگہبان اور اسے لوگو جو ایمان لائے ہو ڈرو خدا
 حَقَّ تَقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا
 حق ڈرنے اور سیکھا اور ہرگز نہ مروت مگر اور تم مسلمان ہو یعنی ہمیشہ اسلام پر قائم رہو کہ وہ لوگو جو ایمان
 اللَّهُ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ
 اللہ سے اور کہو بات استوار یعنی جو بول نہ بولا کہ سنو اور کجاو اس طرح ہمارے عمل چمکا اور جسے کہ اس پر ایمان
 آيَةُ عَمَسٍ عَوْ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَنَذِيرًا
 بڑے ساری بات وہ اور رسول اس کے بھیجا اور کہو ساتھ حق کے حال یہ کہ جو خبری ہے وہ اس میں
 بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشِدَ
 اور ڈرا پورا بھیجا اور کہو اگر قیامت کے جو شخص بروی کر خدا بھیجا اور رسول اس کے میں نہیں اس سے

وہ
 انی آیت افزون ہے
 میں اس طرح اللہ و رسول
 تقدیر غارت و شرافت عظیمہ اور
 جو کہ کوئی کہا جائے گا اللہ
 حق کا اور رسول اور سیکھا
 پس یقین ہو کہ اگر کوئی
 راہ دکھلا نیوالا اور
 گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ
 بندے اس کے میں اور رسول
 جس نے پیدا کیا تم کو
 ایک جان سے میں نے حضرت
 بہت اور حور میں اور ڈرو
 ہے یہ بزرگوار کہ میں محبت
 حق ڈرنے اور سیکھا اور
 اللہ سے اور کہو بات استوار
 بڑے ساری بات وہ اور رسول
 میں نہیں اس سے

وَمَنْ يَعْصِ مَا فَأَنَّهُ لَا يَضُرُّهُ لَافْسُهُ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ
اور جو کوئی نافرمانی کرے اور رسول کی اس تحقیق وہ نہیں نقصان پہنچاتا نہ کرمان اپنی کو اور نہیں نقصان پہنچاتا
وَيَسْأَلُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنَا مِنْ طَائِفَةٍ يُطِيعُهُ وَيُطِيعُ رَسُولَهُ
اور کہتے ہیں ہم اللہ سے کہہ کرے ہمارے لوگوں میں سے کہ اطاعت کرتے ہیں اللہ کی اور اطاعت کرتے ہیں رسول
وَيُسَمِّي رِضْوَانَهُ وَيُحِبُّهُ سَخَطُهُ فَأَمَّا نَحْنُ بِهِ وَكَهْ صَوِّحُ
اور پیر دی کرتے ہیں خوشنودی و سکا کی اور کہتے ہیں غصہ سے جس سے اللہ کے نہیں کہہ سکتے ہیں
وَيَقُولُ مَنْ تَرْجُو يَا رَبُّكَ اللَّهُ لَكَ خَيْرٌ مَوْبَارِكُ اللَّهُ عَلَيْكَ
اور کہتے ہیں اس شخص کے کہ کچھ کرے برکت اللہ کے تیرے لئے نیلے اولاد ہی ہو درکت اور اللہ کے
وَجَمْعُ بَيْنِكُمْ فِي خَيْرِهِ حَسْبُ أَوْ بَارِكُ اللَّهُ عَلَيْكَ
اور جمع کرے اور اتفاق دے دو زبان تمہارے سچ بھلائی کے تاکہ جس برکت اور مادی اللہ اور تیرے
مَحْمَدٌ سَ وَكُنَّا رَوْحُ صَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ
اور جب کلام باز ما پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؓ پر کہہ کر کہ
فَاطِمَةُ دَخَلَ الْبَيْتَ فَقَالَ لِفَاطِمَةَ أَتَيْتِي بِمَا فَقَامَتْ
حضرت فاطمہؓ نے داخل ہوئے حضرت علیؓ کے گھر میں پس فرمایا حضرت فاطمہؓ کو لایمے پاس اپنی سر مری
إِنِّي قَعْبٌ فِي الْبَيْتِ فَأَتَيْتُ فِيهِ بِمَا فَخَدَهُ وَهِيَ فِيهِ ثُمَّ
طرف پائے کہ کہ گھر میں خائیں لائیں نہ وہ میں اپنی پس لیا یہ حضرت صلعم نے اور کئی کڑی وہ میں پھر
قَالَ هَاتِفَتِي فَقَدْ مَاتَ فَخَضَعْتُ بَيْنَ يَدَيْهَا وَعَلَى رَأْسِهَا
فرمایا حضرت فاطمہؓ کو کہ لائیں گے زمین میں پھر کا پانی در میان سینے او کے اور سر او کے پر
وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعِزُّنَ هَآئِكَ وَذَرِّتُهَُا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
اور کہنا یا اللہ تحقیق میں تیری سپاہ میں دہا ہوں فاطمہؓ کو اور اولاد او کی کو شیطان الرجیم سے
ثُمَّ قَالَ هَآؤُذِ بَرِي فَأَذْبَرْتُ فَصَبَّ بَيْنَ كَفَيْهِمَا ثُمَّ قَالَ
پھر فرمایا پیغمبر صلعم نے حضرت فاطمہؓ کو پیٹ پر ہیرے ہیرے پھر لیس ڈالا پانی در میان دونوں کے
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعِزُّنَ هَآئِكَ وَذَرِّتُهَُا مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
یا اللہ تحقیق میں تیری سپاہ میں دہا ہوں فاطمہؓ کو اور اولاد او کی کو شیطان الرجیم سے

اور یہ کہ حضرت فاطمہؓ نے اپنے سر پر لیا یہ حضرت صلعم نے اور کئی کڑی وہ میں پھر

بجای حضرت فاطمہؓ کا

اور یہ کہ

فِيهِ وَاجِبُهُ طَوِيلُ الْعُمُرِ كَثِيرُ الرِّزْقِ مَوْمِصٌ وَإِذَا

امین اور کریم کو بڑی عمر والا بہت رزق والا ملے اور عیسیٰ

أَرَادَ الْجَمَاعُ قَالَ فِيهِمُ اللَّهُ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ

اورادہ کرے گوئی جماع کا کچھ سیاتہ نام خدا کے یہ کام کرتا ہوں میں یا اللہ دور رکھہ بکھو سیاتہ

جَبَّ السَّيْطَانُ مَا رَزَقْنَاهُ فَاذِ انْزَلَ قَالَ اللَّهُ لِمَ لَمْ يَكُنْ

دور رکھہ شیطان کو اور سچیز سے کہ نصیب ہے تو مگر بغی اولاد پس جب منزل پہنچے کہ یا اللہ

لِلشَّيْطَانِ فَمَارَ رُفَّتْ نَصِييَا مَوْصِرٍ إِنْ إِلَى يَرْوِدُ

اسی طرح کے بیچ اور سونے کے کونص کرانے محکمہ اور اگر سدا سے کچھ ازار کے

و کے بیان میں پیر نے یہ سب کچھ کہہ کر اپنے گھر چلے گئے۔

اَذِّنْ فِي اُذُنِهِمْ حِينَ وَهَّ دُتَهُ دُتَهُ وَوَصَّهٖ فِي حَجَرٍ وَ

کان اوسکے مین وقت پیدا ہونے اوسکے ہے اور ہے اوسکو کو داپنی مین اور

حَسْبُكَ يَتْمَرَةٌ وَدُعَاةٌ وَبَرَكَ عَلَيْهِ خَيْرٌ وَأَمْرٌ صَلَّى اللَّهُ

خفک کے ٹکڑے اور دعا کرے اور نکلے اور دعا کرتا کرتا اور کہا بیٹے

سید الشهدا علی بن ابی طالب علیه السلام

عليه وسلم يسلمه اخو لود يوم سابعه وروحه ادى

عَمَّهٖ وَ الْحَقُّ فِي تَعْوِينِ الطِّفْلِ عَمُودٌ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ

وہیں اور حکم کیا سنا ہے عقیقہ کے اور تو نذر کے کا یہ ہے یا نہ کہ یہ نہیں سنا ہے کلموں اور خدا کے

کتاب طائران و منکحان و منکحان و منکحان

مِنْ شَرِّ لَيْسَانَ وَهَامِدٍ وَبَيْنَ يَدَيْهِ أَمْرٌ

رانی ہر شیطان کی سے اور کتنے والے نہ پر یہ کیسے اور برائی ہر لڑکے کا ولے کیسے

وَإِذَا أَفَضَ الْوَلَدُ فَلْيَعْلَمْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هِيَ وَكَانَ إِذَا

فَصَلَ الْمَاءُ مِنْهُ عَنِ الْمَطْلَعِ وَقَالَ الْحَكَمُ

اولاد عبد المطلب کی سے سہاگے ہے انویات اور کہہ سبترت

وَلَنَا الْآيَةُ إِذْ ضَرَبُوهُ عَلَى الصَّلَاةِ لَسَمِعَ وَأَعْبَدُوا

رکے ہے جسے نہیں کھڑا بیٹا ساری آیت تار و تم فرزند کو اوپر چھوڑنے کا زمانہ کے وقت پہنچنے کے ساتھ۔

فَرَأَيْتُمْ لَيْسَ وَرُجُوهُ لِسَبْعٍ عَشْرَةَ قَارِئًا فَاذَلِكَ فَلْيُجَلِّسْهُ
 سجدہ نماز کا وقت پہنچنے کے لوہرس کی عمر کو اور کھانچ کو اور کما وقت پہنچنے کے سنوہرس کی عمر کو اس کے
 بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ لِيَقُلْ لَأَجْعَلَكَ اللَّهُ عَلَى فِتْنَةٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
 آگے اپنے بچہ کے نہ گردائے بچہ کو اللہ جبر فتنہ اور موجب زاین اور گمراہی کا اور اگر سنوہرس
 سَفَرًا صَاحِبًا وَقَالَ حَبِيبِي الْمُقِيمُ اسْتَوْدِعْهُ اللَّهُ دِينَكَ
 کوئی سفر کرنے والا صاحب کرے مقیم اور کہے سو نپتا ہونین اللہ کو دین تیرا اور امانت
 أَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ سَدِّتْ مَحْجَبَ وَأَقْرَعْ عَلَيْكَ
 تیری اور آخری عمل تیرے یعنی خاتمہ بچہ ہو مٹ اور کہتا ہونین بچہ
 السَّلَامَ س وَيَقُولُ مَنْ لَوْ دَعَا اسْتَوْدِعْكَ وَأَسْتَوْدِعْكُمْ
 سلام اور کہے مسافر اور اس شخص کو کہ رخصت کرتا ہے سو نپتا ہونین بچہ یا بچہ کو اس
 اللَّهُ الَّذِي لَا يَحْبِبُ أَوْ لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ يَطْبِقُ قَالَ
 خدا کو کہ سلامت رہتی ہیں یا نہیں ضائع ہوتی ہیں امانتیں پاس اس کے اور جو کوئی کہے
 لَهُ أُرِيدُ السَّفَرُ وَأَوْصِنِي قَالَ لَهُ عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْبِيرِ
 مقیم کو کہ ارادہ رکھتا ہونین سفر کا پس نصیحت کر مجھ کو کہ مقیم ہو کہ لازم کر اپنے پر تقویٰ خدا کا اور تکریم کر اللہ
 عَلَى كُلِّ شَرَفٍ قَاذِ أَوَّلَى قَالَ اللَّهُمَّ أَطْوَاهُ الْبَعْدَ وَهَوْنِ
 کہنا ہر بلند ہی پر پس جب بیٹھ پیر مسافر کہے مقیم یا اللہ لپیٹ اس کے لیے درازی راہ کی اور کمان
 عَمِيرَ السَّفَرِ تَسْقِي رُودَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ
 پیر شقت سفر کی توشہ دے بچہ کو اللہ پر پیر گاری اور بخشنے گناہ تیرے
 وَيَسِّرْ لَكَ الْخُرُوجَ مَا كُنْتَ تَسْجُلُ اللَّهُ التَّقْوَى
 اور آسان کرو تیرے لیے پہلائی یعنی توفیق دینا اور آخرت کی پہلائی کی دجہان کی سہولت کرے اللہ تقویٰ
 زَادَكَ وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَوَجَّهَكَ لَكَ الْخُرُوجَ مَا تَوَجَّهْتَ مَرَّةً
 توشہ تیرا اور بخشنے گناہ تیرے اور پیش لاؤ تیرے لیے پہلائی جہان کہ توجہ تیرے ہر دہرے وقت
 قَاذِ أَمْرًا مِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْ صَاهُ فِي خَاصَّتِهِ
 اور حیا میر کرتے تھے حضرت صلعم کیوڑے لشکر یا چوڑے لشکر پر نصیحت کرتے تھے اور سکو بھر حق فیض اس کے

اور اگر مسافر کے پاس مال ہو
 اس کی اور اگر مال ہو
 وغیرہ کی گناہ کے نام اور
 ایک روایت میں ہے کہ
 ایک شخص نے حضرت صلعم
 سے اس عام سوال اور عرض کی
 کہ یا رسول اللہ میں نے
 چاہتا ہوں کہ میں تیرے
 بچہ کو اپنے لیے توشہ دو
 اور اس کی گناہوں کو
 پوری طور پر توشہ دے
 اور یہ بھی فرمایا کہ
 میں نے شخص سے یہ فرمایا
 کہ اللہ تقویٰ کا
 سب سے بڑا شرف ہے
 اور اگر مسافر کے پاس
 مال ہو تو اسے اپنے
 لیے توشہ دے
 اور اگر مسافر کے پاس
 مال ہو تو اسے اپنے
 لیے توشہ دے

يَتَّقُوا اللَّهَ وَمَنْ صَعَّدَهُ مِنَ السُّلَمِ خَيْرٌ اِنَّكُمْ قَالِ اَعْرُوْا
 ساتھ تقویٰ خدا کے اور نصیحت نہ ہو تو حق پر اسبوں اور نیکی کے مسلمانوں کے ساتھ پہلانی کر نیکی کے ہر ذریعہ
 لِيَسْمِعَ اللَّهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلُوا مَنْ كَفَرْنَا بِاللَّهِ اَعْرُوْا وَلَا تَغْلُوا
 ساتھ نام خدا کے اور نہ خیانت کر نام غنیمت میں اور نہ عہد لڑ نام اور نہ نشانہ کر نام یعنی تاکہ کان وغیرہ
 وَلَا تَغْدِرُوا وَلَا تَمْتَلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيَدَامَعَهُ اَنْطَلِقُوا
 کافروں کے نہ کاٹنا اور نہ مارنا نام لڑکوں کو اور ایک روایت میں یوں ہے جاؤ تم برکت ہو تم
 لِيَسْمِعَ اللَّهُ وَبِاللَّهِ وَعَلَىٰ صِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ لَا تَقْتُلُوا شَيْئًا
 ساتھ نام خدا کے اور نہ دجائیت ہو کے ساتھ خدا کے اور نہ ثابت رہنے والے اور نہ رسول خدا کے نہ
 قَاتِلًا وَلَا طِفْلًا وَلَا صَغِيرًا وَلَا امْرَاةً وَلَا غُلًّا وَلَا ضَرْبًا
 فانی کو اور نہ دودھ پیتے لڑکے کو اور نہ عورت کو اور نہ خیانت کر نام غنیمت میں اور مجسمہ کر نام
 عَنْكُمْ كَرُوا وَاصْلُوا وَاحْسِنُوا اِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْحُسَيْنِ د قَادًا
 لوٹیں اپنی کو اور درست کر دسمالت آپ کے اور احسان کر نام تحقیق خدا دوست رکھنا جو نیکو کاروں کو نہ
 مَشِيٍّ مَعَهُمْ قَالَ اَنْطَلِقُوا عَلَىٰ اَسْمِ اللَّهِ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّهُمْ مَعَهُمْ
 چلتے تھے آنحضرت مسلم ساتھ لشکر کے رخصت کیے فرماتے تھے جلد تم اعلیٰ کیجیو اور ذات کے باہر
 اِذَا ارَادَ سَفَرًا قَالَ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصُوْلُ وَبِكَ اَحْوَلُ وَبِكَ
 جب ارادہ کرے کوئی سفر کا کہے یا اللہ ساتھ قوت تیرے حکم کر تا ہوں میں اور نہ ماتہ مدد تیرے جلد کر تا ہوں
 اَيُّوْرًا وَاِنْ خَافَ مِنْ عَدُوٍّ اَوْ غَيْرِهِ فَقَرَأَهُ لَا يُلَاقِيْكُمْ
 چننا نہیں اور جو ڈرے کوئی دشمن سے کہ آدمی ہو یا سوا او کے سے پس پڑھنا سورہ لائلا کا
 اَمَانٌ مِنْ كُلِّ سُوْرَةٍ مَوْجِبَةٍ فَاِذَا وَصَلَ رَجُلُهُ فِي الرِّكَابِ
 سبیل میں گاہے ہر گزائی سے کہ پس آئے بسبب تیرے جویر کے پس جب ارادہ کرے پاؤں کہنے کا رکاب میں
 قَالَ لِيَسْمِعَ اللَّهُ فَاِذَا اسْتَوَىٰ عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ اَلْحَمْدُ لِلَّهِ سُبْحَانَ
 اس میں کہ تمام رکاب کے ہو کہ بسم اللہ پس جب بیٹھ جائے جانور کی بیٹھ کر کہے سبحان
 الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا رَبُّ الْعَالَمِينَ
 اس خدا کے کہ پیدا کرنا پھر کرنا پھر کرنا اور نہ میں تھے ہم کی طاقت پانیوں اور تحقیق ہم طرف پروردگار انہی کی النہ

کے قصد از جہان
 حسن توفیق
 کہ وہ اوجیا کی جہان
 ابوطاہر سے روایت
 کہ بن کر میں
 منکر کو کنا تھا اور وہاں
 غلام اس کے پس
 باطن صبر و شجاعت
 اس کے حیرت
 فرمایا کہ جو کوئی ارادہ
 سفر کا کرے اسے درود
 وشت دشمن کی طرح
 بیکتا و پس جلیسے کہ
 دیلاف پڑھ کر کہ مالان
 کہنے میں کہ میں ہر حال میں
 کوئی چیز یاد نہ آئے
 تک جیسے چار و خواراں
 کہنا کہ اگر کوئی نہیں آئی
 مصنف کے ہر طرف
 علی الاطلاق

فائدہ

الحمد لله ثلاث مراتب لله أكبر ثلاث مراتب لا اله الا الله

سب تعریف واسطے فرمائی ہے تین بار اللہ بہت بڑا ہے تین بار بہن کو کہیں گے کہ
صِرَّةٌ سَخِيحًا لَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ
بڑے اکیلا رہے کہ یہاں یاد رکھنا تین جگہ لے اللہ بخشنے سے ظلم کیا ہے تین بار تین جگہ بخشنے
الذُّنُوبِ اِنَّكَ اَنْتَ دَرْجَتُكَ اِذَا اسْتَوَى كَبَرُ

نہیں بخشنا گناہوں کو کی گزرتی ہیں جب سوار ہو گئے جانور پر کبیر کے

ثَلَاثًا وَفَرَّاسُجَانِ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا اَلَا تَقَالُ اللَّهُمَّ
تین بار اور بڑے سبحان الذی سخر لنا هذا ساری آیت اور کہے یا اللہ تحقیق

اِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْيُسْرَ وَالْتَقْوَى وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى
ہم مانگتے ہیں تجھ سے یہ سب اس سفر میں کی نیکی اور پرہیزگاری اور عمل سے وہ جو خوش ہو تو اس

اللَّهُمَّ سَهِّوْنَ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اَنْتَ
یا اللہ سہان کر ہم پر اس سفر میں کو آسٹ یعنی دفع کرے درازی اور سہی یا اللہ تو ہے

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ اللَّهُمَّ اِنِّي اَعُوْذُ بِكَ
یہ گمان سب بلاؤں سے سفر میں اور تو خلیفہ ہے بیچ اہل کے یا اللہ تحقیق میں نہا اگلا

مِنْ وَخَشَاكَ السَّفَرُ وَكَابَهُ النَّظَرُ وَسُوءُ الْمَنْقَلِ لِمَا لَ الْاَهْلِ
بیری شقت سفر کے اور بیری حالت دیکھنے سے اور بیری ہرنے کے سے مال میں اول میں

وَالْوَلَدُ وَاِذَا رَجَعْتَ فَاهْسِنْ وَاَوْفِيْهِ الْيُسْرَ تَاْمِيْنَ عَابِدُ
اور اولاد میں اور جب راہ پر گھر سے سفر سے بڑے یہ گمان اور زیادہ کرو آخر میں ہم جو

لِرَبِّنَا صَامِدُونَ مَدَدُ سِتِّ وَلَدُ اَرْكَبُ مَدَامُ اصْبَعُ
پر ہر دگر اپنے کیلئے تعریف کر رہے ہیں اور جب سوار ہووے اوٹھاوے اگلی اپنی

وَقَالَ اللَّهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ
یعنی اشارہ توجہ کیلئے اور کہے یا اللہ تو ہمارے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں

اللَّهُمَّ اَحْمَدُكَ تَارَةً وَاقْلِبْنَا بِقُدْرَتِكَ اللَّهُمَّ اَنْزِلْنَا الْاَرْضَ
اللہ مجھ کو تار کر بھروسہ حفاظت اپنی کے اور میرے ملک یعنی وطن کی طرف مانتہ سلامتی کے یا اللہ سب

اللہ مجھ کو تار کر بھروسہ حفاظت اپنی کے اور میرے ملک یعنی وطن کی طرف مانتہ سلامتی کے یا اللہ سب

وَهُوَ عَلَيْنَا السَّفَرُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رَوْعَاتِ السَّفَرِ
اور آسان کر ہم پر سفر یا اللہ تحقیق میں نے پورا پورا تیرے مشت سفر کی سے
وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ نَسَمًا مَنْ كَبُرَ لَكَ فِي ذُرْوَةِ شَيْطَانٍ
اور بُری حالت پھر نیکی سے نہیں کوئی اونٹ لگ کر نہ بیچ بندہ کی کوئی اور کسی کی نیکی سے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا رَكَبْتُمُوهُ كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ تَمَّ
پس یاد کر وہام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہوؤ اور سب جیسے حکم کی بات نہ کہو خدا بیشک نے پھر
أَمْتَهُنَّوَهَا لَأَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْقَالَهُمْ
خدمت میں لاءو کو وہ سب غنوں اپنے کے پس نہیں سوار کرتا ہے ٹکوں کوئی سوا اللہ غالب و بزرگ کا
فِي السَّفَرِ مِنْ رَوْعَاتِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ لَعَزَّ وَجَلَّ
بیچ سفر کے مشت سفر کی سے اور بُری حالت پر نے کی سے اولیٰ نعمان کے
الْكُورِ وَدَعَا إِلَى الظُّلُمِ وَسُوءِ النُّظَرِ فِي أَهْلِ الدِّينِ
زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور بُرائی دیکھنے کی بھیج اہل کے اور مال کے
سَقِ اللَّهُمَّ بِلَاغًا يَسْلِمُ خَيْرًا وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِكَ
یا اللہ مالگتا ہوں نہیں تجھے وسیلہ کہ بھیجے نیکی کو اور مالگتا ہوں تجھ سے اور خوشنودی تیری کی
الْخَيْرِ لَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ السَّفَرِ
بہلائی اور تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو بار ہے سفر میں
وَالْخَلِيفَةُ فِي أَهْلِ الدِّينِ اللَّهُمَّ هُوَ عَلَيْنَا السَّفَرُ وَأَهْلُ الدِّينِ
اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ آسان کر ہم پر سفر اور بہت ہمارے لیے زمین
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رَوْعَاتِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ مِنْ رَوْعَاتِ
یا اللہ تحقیق میں تمہارے پورا پورا تیرے مشت سفر کی سے اور بُری حالت پر نے کی سے
اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي أَهْلِ الدِّينِ اللَّهُمَّ أَصْحَابُ
یا اللہ تو بار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ بار ہو تو ہمارا
فِي سَفَرِنَا وَأَخْلَفْنَا فِي أَهْلِنَا نَسَمًا وَإِذَا عَلَا نَبِيَّةُ كَذْرٍ
بیچ سفر ہمارے اور خلیفہ رہ ہمارے بیچ اہل ہمارے اور جب چڑھے ہمارے پر اللہ کبر کے

منزل چوتھی
بیان سوار ہونیکا
اور آسان کر ہم پر سفر
یا اللہ تحقیق میں نے پورا پورا تیرے مشت سفر کی سے
وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ نَسَمًا مَنْ كَبُرَ لَكَ فِي ذُرْوَةِ شَيْطَانٍ
اور بُری حالت پھر نیکی سے نہیں کوئی اونٹ لگ کر نہ بیچ بندہ کی کوئی اور کسی کی نیکی سے
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا رَكَبْتُمُوهُ كَمَا أَمَرَكُمُ اللَّهُ تَمَّ
پس یاد کر وہام خدا غالب و بزرگ کا جبکہ سوار ہوؤ اور سب جیسے حکم کی بات نہ کہو خدا بیشک نے پھر
أَمْتَهُنَّوَهَا لَأَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَثْقَالَهُمْ
خدمت میں لاءو کو وہ سب غنوں اپنے کے پس نہیں سوار کرتا ہے ٹکوں کوئی سوا اللہ غالب و بزرگ کا
فِي السَّفَرِ مِنْ رَوْعَاتِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ لَعَزَّ وَجَلَّ
بیچ سفر کے مشت سفر کی سے اور بُری حالت پر نے کی سے اولیٰ نعمان کے
الْكُورِ وَدَعَا إِلَى الظُّلُمِ وَسُوءِ النُّظَرِ فِي أَهْلِ الدِّينِ
زیادتی کے اور دعائے مظلوم کی سے اور بُرائی دیکھنے کی بھیج اہل کے اور مال کے
سَقِ اللَّهُمَّ بِلَاغًا يَسْلِمُ خَيْرًا وَمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا بِكَ
یا اللہ مالگتا ہوں نہیں تجھے وسیلہ کہ بھیجے نیکی کو اور مالگتا ہوں تجھ سے اور خوشنودی تیری کی
الْخَيْرِ لَكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ السَّفَرِ
بہلائی اور تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے یا اللہ تو بار ہے سفر میں
وَالْخَلِيفَةُ فِي أَهْلِ الدِّينِ اللَّهُمَّ هُوَ عَلَيْنَا السَّفَرُ وَأَهْلُ الدِّينِ
اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ آسان کر ہم پر سفر اور بہت ہمارے لیے زمین
اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ رَوْعَاتِ السَّفَرِ وَكَاثِبَةِ الْمُنْقَلَبِ مِنْ رَوْعَاتِ
یا اللہ تحقیق میں تمہارے پورا پورا تیرے مشت سفر کی سے اور بُری حالت پر نے کی سے
اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي أَهْلِ الدِّينِ اللَّهُمَّ أَصْحَابُ
یا اللہ تو بار ہے سفر میں اور خلیفہ ہے اہل میں یا اللہ بار ہو تو ہمارا
فِي سَفَرِنَا وَأَخْلَفْنَا فِي أَهْلِنَا نَسَمًا وَإِذَا عَلَا نَبِيَّةُ كَذْرٍ
بیچ سفر ہمارے اور خلیفہ رہ ہمارے بیچ اہل ہمارے اور جب چڑھے ہمارے پر اللہ کبر کے

وَإِذَا هَبَطَ سَجَّخٌ مِنْ دَوَاذِ الْأَشْفِ عَلَى وَادٍ هَلِكٍ

اور جب دترے اوس سے بھان اٹھ کر کہے اور جب گڈے جنگل پر لا لاکھ لاکھ اور ایش کر کہے

وَكَبَّرَ وَإِنْ عَازَتْ بِهِ دَأْبُهَا فَلَئِمَّا لِسَمِ اللَّهِ سِرْمِ

اور جو کہ اس کے کہ جانور اور سگائیں جا رہے کہ کہیں سے اس

اط وَاِذَا رَاكَ الْيَوْمَ اَرَامَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ الْيَوْمَ

وَلَا يَزَالُ يُبْعَثُ رِجَالٌ أَتَتْهُمُ إِلَىٰ جَبْرَامَانَ بْنِ السَّرِيِّ أَن يَقُولَ لِيَوْمِ

وہاں پہنچ کر وہی سہیلیاں یہی سہیلیاں ان کو جیسے کہ پہلے سے

حُجْرَتِهَا الْإِيَّةَ وَمَا قَدَّرَ وَاللَّهُ حَقٌّ قَدِيرٌ الْآيَةُ فِي الزُّمَرِ

مجرم یا احریت ملک کا اور مافرو اللہ حق فدیہ آخر آیت ملک کا وہ جو سیرۃ النبی

ط ص ي واذا انفلتت ذابت فليناد اعينوا يا عباد الله

اور حجب بہاں جاوے گا اور کسی پس چاہیے کہ پکارے بد ذکر و میری اے بند و خدا

بِحَكْمِ اللَّهِ مُؤَمَّرٌ وَأَنْ أَرَادَ عَمَّ أَوْ فَلَيْتُ

اور جو خدا بد یعنی اللہ کے کلمے کے

عِيسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

در میری اسے بند و خدا کے مدد کر (میر) اسے بند و خدا کے مدد کر

اور تحقیق آری

بدرست وادب الشرف علی مکان رفیع قال اللهم انک

اور جب چہرہ کوئی جگہ بلند پر ہے یا اندھا سٹے قیرے

سُورَةُ عَلِيٍّ شَرَفٌ وَكَذَا الْحَمْدُ عَلَيَّ كَاجَا اَصِيءُ وَادَا

ہر بلندی پر اور تیرے لیے سب نقص ہے ہر حال میں

يُرِيدُ دُخُولَهَا قَالَتْ حَيْرٌ لَّيَّاكُمُ اللَّيْلُ لَوْلَا أَنَّ اللَّهَ

أُطْلِقَ بِرَأْسِ الْأَمْرَةِ السُّبْحَةِ الْقَدَاةِ الشَّيْءُ

سَمِيعٌ لِّلرَّائِبِ رَحِيمٌ نَّسُوحٌ وَمَا أَفْلَحَ وَرَبُّ الشَّيَاطِينِ

فَإِنَّا نَشَاكَ خَيْرًا

لہذا کہا کہ افسوس! یہ ایک اور عرب ہواؤں کے اور اوپر کے کہ پرانند کہ تہی میں ہوا میں جس شخص سے

هٰذِهِ الْقَرْيَةُ وَخَيْرُ أَهْلِهَا وَاعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
 اس شہر کی اور یہاں کے اہل شہر والوں کی اور نہا بگڑتے ہم ساتھ نہیں برائی اکی سے اور برائی سے
 أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا سَحَابٌ مِنْ سَائِلِكَ خَيْرَهَا
 والو ایک سے اور برائی اور چیز کیسے کہ او میں ہے فل مانگتا ہونین تجھے ہیلا کی شہر کی
 وَخَيْرُ مَا فِيهَا وَاعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا ط
 اور ہیلا کی اور چیز کی کہ او میں ہے اور نہا مانگتا ہونین ساتھ تیرے برائی اکی سے اور برائی سے
 وَعِنْدَ مَا يَرِيدُ أَنْ يَدْخُلَهَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا لَدَات
 اور بڑے وقت داخل ہونے شہر کے یا اللہ برکت پیدا واسطے ہمارے شہر میں ہے یہ
 مَرَاتٍ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَاتِهَا وَخَبِيبَ
 تین بار یا اللہ نصیب کر ہمکو میوے اسکے اور دوت کر ہمکو طرف شہر والو کے اور دوت کر
 صَالِحِي أَهْلِهَا الْيَتَامَى وَلِذُنْكَ مَنَزَلِ اعُوذُ
 کیجئے شہر والوں کو طرف ہمارے اور جب اور کر کر کر ہے نہا بگڑتا ہونین
 بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَإِنَّهُ لَا يُصْرَهُ
 ساتھ کلموں کو خدا کے برائی اور چیز کی سے کہ پیدا کی پس تحقیق ہنیں ضرر کرنے کی نہیں والیکو
 شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْهُ سَبْعُ مِائَاتٍ مِائَةٍ وَوَاقٍ
 کوئی چیز ہیوان تلک کہ کوچ کرے اور جب شام کرے مسافر
 وَأَقْبَلَ اللَّيْلُ يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ اعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ
 اور آوے رات بڑے لے زمین رب میرا اور رب تیرا اللہ ہے نہا بگڑتا ہونین ساتھ اسکے
 شَرِّكَ وَشَرِّ مَا خَلَقَ فِيكَ وَشَرِّ مَا يَدُبُّ عَلَيْكَ وَاعُوذُ
 برائی تیرے اور برائی اور چیز کی سے کہ پیدا کی گئی ہمیں اور برائی اور چیز کیسے کہ جیتی ہے ہمیں اور نہا بگڑتا ہونین
 بِاللَّهِ مِنْ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْعَقْرَبِ وَمِنْ شَرِّ
 ساتھ اللہ کے برائی شہر کی سے اور از دے کالے کیسے اور بر طبع کے سانپ کی سے اور بھوک کی سے اور برائی
 سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَ سَمْسَ وَوَقْتُ
 زمین والوں شہر کیے اور برائی عینے والو کیسے یعنی آدمی ایس کے اور بیٹے کی سر لینے اولاد آدمی ایس کے

یہاں شہر کی ہے
 کہ داخل ہونے
 اور عبادت اور
 حاجت کا اور
 ہیلا کی شہر کی ہے
 اور جب اور کر کر ہے
 نہا بگڑتا ہونین
 ساتھ کلموں کو خدا کے
 برائی اور چیز کی سے
 کہ پیدا کی پس تحقیق
 ہنیں ضرر کرنے کی
 نہیں والیکو
 شے حتیٰ برتجل
 منہ سب مائت
 مائت و واق
 کوئی چیز ہیوان
 تلک کہ کوچ کرے
 اور جب شام کرے
 مسافر
 و اقبل اللیل
 یا ارض ربی
 و ربک اللہ
 اعوذ باللہ
 من
 شرک و شر
 ما خلق فی
 ک و شر
 ما یدب علی
 ک و اعوذ
 باللہ من
 اسد و اسود
 و من الحیة
 و العقرب
 و من شر
 ساکن البلد
 و من والد
 و ما ولد
 سمس و وقت

اور بھوک کی سے اور برائی

السَّحَرِ يَقُولُ سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بَلَاؤِهِ

کہے مسافر سنی سننے والے نے تعریف کرنی میری خدا کو اور کہنا میرا ساتھ نہ تھا اوسیکے اور غرضی

عَلَيْكَ يَا صَاحِبَنَا وَافْضِلْ عَلَيْنَا عَائِدًا يَا اللَّهُ مِنَ الشَّرِّ

اور کچھ ہمیں کرب پکار باری سے یعنی دعا گزارنا اور بعض کرم پیر کہتا ہوں یہ کلام نیا چاہتا ہوں اساتذہ

مدرس عویقول دایک تلت مرات ویرقم ہا صوته

پہلے اس طرح میں بارہ اور بعد کے ساتھ اوستے (اور ازبکی)

عومس و قال على الله عليه وسلم ايها يا جبراد

سَرِيبًا فِي سَفَرِنَا نَوْنِ اَمَلِ اَحْكَامِكِ شَيْخِهِ وَالتَّوَهُّمِ

رد الفتاوى في التواصي قال فاحذر هدي السوء

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ

اور ان کا رخصت کر دیا اور ان کو

وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْفَلَكِ: وَقَالَ أَحْمَدُ بْنُ زَيْدِ بْنِ الْفَلَكِ:

اور قتل اعوذ برب الفلق اور قتل اعوذ برب الناس اور شریعت

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأَخْتَهُ قَرَأَتْكَ

ہر سورت کو ساتھ بسم اللہ کے اور ختم کر قرأت اپنی ساتہ بسم اللہ کے یعنی

لَهَا قَالَ جَبِرُوكُنْتَ غَنِيًّا كَثِيرَ الْمَالِ فَكُنْتَ آخِرَ

بہت مال والا پس یہاں کہہ سکتا تھا اور تھا میں غنی

سَفَرًا كُونَ أَبَدًا هُمْ هِيَءَ وَأَقْلَمُ زَادًا فَبَارِكْ

فرمان میں یہ ہے جو اٹھتا ہے تباہ حال یا روکے ہوئے ہیں اور کھڑے ہو کر نکلے تو شیئین ملک میں نہیں رہا

سَمْعًا عَلَيْهِ سَلَامٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

... ..

وَبَدَّ عَوْفِي مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَيَسْأَلُ اللَّهُ تَعَالَى نَازِدًا

اور دعا کرے درمیان کے تین درمیان کے کہ مذکور ہو اس بار چوتھیں اور ان کے ذریعہ اور ہر ایک

عَلَى الْمَرْوَةِ صَنَعَ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَصْرُفَ مِنْ سَعْيِهِ

مردے پر کرے جیسے کیا تھا صفایہ بیان تک کہ فرغت پاؤں سے اپنی سے

مَوْطَأِ مَصْرُوفٍ عَوْفَى عَلَى الصَّفَا اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ ادْعُونِي

اور دعا کرے صفایہ یا اللہ تحقیق تو نے فرمایا ہے دعا کرو مجھے قبول کرو

أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِعَادَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي

دعا تمہاری اور تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہے وعدہ کو اور تحقیق میں اللہ تمہارا ہے جیسے کہ ہدایت کیا تو

لِلْإِسْلَامِ إِنَّ لَا تَنْزِعُهُ مِنِّي حَتَّى أَتُوفِّقَ وَإِنَّا مُسْلِمُونَ

مجھ کو واسطے اسلام کے نہ نکالے تو اس کو مجھے یہاں تک کہ اگر تو مجھ کو اور حال میں کہ میں مسلمان ہوں

مَوْطَأِ وَيَبْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ رَبِّ اخْضِرْ وَارْحَمْ إِنَّكَ

اور پڑھے درمیان صفایہ اور مردے کے اے رب میرے بخش اور رحم کر تحقیق

أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ مَوْصُوعٌ وَإِذَا سَارَ إِلَى عَرَفَاتٍ

تو ہے غالب تر بزرگ تر اور جب چلے طرف عرفات کے ایک کے

لَبَّى وَكَيْتُ مَدَّ وَخَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَخَيْرُ

اور تیسری اور بہترین دعا کی دعاؤں عرے کی ہے اور بہترین اور سچا

مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ قَبْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ

کہ کہا میں نے اور سب انبیاء کے پہلے مجھے ہے یہ نہیں کہ کو معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک

لَهُ الْهَ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَكْثَرُ

اور اس واسطے اور ایک بادشاہت اور واسطے اور ایک تہذیب اور وہ ہر چیز پر قادر ہے بہت

دُعَائِي وَدُعَاءِ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِي بِعَرَفَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دعا میری اور دعا انبیاء کی کہ پہلے مجھے تھے دن عرے کی یہ ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تنہا نہیں کوئی شریک اس کا واسطے اور اس کو بادشاہت اور اس کو سب تہذیب اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

منزل چوتھی
بیان حج کا
۱۰۸
منزل چوتھی
بیان حج کا
۱۰۸

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا
یا اللہ کر دل میرے روشن اور سماعت میرے روشن اور بینائی میرے روشن
اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَكَيْسِرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
یا اللہ کھول میرے سینے میں اور آسان کر میرے کام میں اور نیا کمر ناموں میں
وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَابِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي
وسوسوں سینے کے سے اور پرگندگی کام کی سے اور فتنے قبر کی سے یا اللہ تحقیق میں نیا
أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَكُونُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَكُونُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ
پر ناموں میں شہرت سے برائی اور سحر کی سے کہ داخل ہوتی ہے رات میں اور برائی اور سحر کی سے کہ داخل ہوتی
مَآهَبُ بِهِ الرِّيَّاحُ مَصْ وَالْثَّلْبَةُ بَعْرَاتِ سَنَةِ سَمْسِ
جلاوین اور کھوپڑیاں یعنی شیطاں جنات اور لیک کہنی عرفات میں سنت ہے
وَمَا وَفَّتْ بَعْرَاتِ قَالَ لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ كَسَيْكَ قَالَ لَبَّيْكَ الْخَيْرُ
اور جب خوف کرے عرفات میں اور کہے حاضر ہو میں خدمت میں یا اللہ حاضر ہو میں خدمت میں
خَيْرُ الْآخِرَةِ طَسْ فَإِذَا هَلَا الْعَصْرُ وَوَقَّتْ بَعْرَةُ يَرْفَعُ
بہلائی آخرت کی ہے پس جب نماز پڑھے عصر کی اور خوف کرے عرفات میں اور ٹھائے
يَدِيهِ وَيَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
ناہ اپنے دھڑکے اور کہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیسے سب تعریف ہے اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیسے
اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کیسے سب تعریف ہے نہین کوئی معبود مگر اللہ نہا نہیں کوئی شریک اور سکا و سکیلیے
الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ اللَّهُمَّ اهْدِنِي بِالْهُدَى الْفَقْرَى بِالْقَوَى
راہنما ہے اور او سکیلیے تعریف ہے یا اللہ دکھا مجھ کو راہ سیدھی اور پاک کہ مجھ کو سب تقویٰ کے
وَأَعِزَّنِي فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى ثُمَّ يَرْدُّ يَدَيْهِ فَيَسْكُتُ قَدْرَ مَا يَقُولُ
اور بخش مجھ کو آخرت میں اور دنیا میں پھر چوڑے ہاتھ اپنے پھر چپکا ہے دعا پڑھنے سو مقدار
إِنْسَانٍ فَاحْتِجَ الْكِتَابَ ثُمَّ يَعُودُ فَيَرْفَعُ يَدَيْهِ وَيَقُولُ
انسان کے الحمد کو پھر عود کرے اپنے دعا پڑھنے پس اوٹھاوے ہاتھ اپنے اور کہے

سوال: کہیں نہیں کہہ سکتا کہ
عبدین میں ایسی شہنشاہیت ہے اور راجائی اور پجاری کی ہے کہ

2

21

1993

•

[illegible]

مَكْرُورًا وَذُنُوبًا مَغْفُورًا مِصْرُومِصْنٌ وَيَدٌ حَوْعِيْدٌ

مقبول اور گناہوں سے پاک اور معصوم اور دھارے والی ہاتھ

الْحَمْرَاتِ كُلُّهَا وَلَا يُؤَقِّتُ شَيْئًا مِصْرُومِصْنٌ وَإِذَا ذُكِرَ

خمر کے اور نہ مقرر کرے کوئی نہ دے دینے جو چاہے مانگے وٹ اور جینج کے قربانی

وَكَبِيرٌ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صَفَاحِهِ أَيْ عَرَضَ خَدَّهُ

بسم اللہ اور اٹھ کر کعبہ اور کعبہ پاؤں بچا اور بطن اوپر کے یعنی چوٹاؤ کلا قربانی کی

ع وَيَقُولُ فِي الْأُضْيَةِ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَنِ

اور کعبہ وقت بچ قربانی کے بچ کر تاہو نہیں ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کرے یعنی قربانی میری

أُمِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنِّي وَهَمْتُ

اور است محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانی ان کی مٹا تحقیق میں متوہم کیا

وَسَجَّيْتُ لِلذَّيْ فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ

مذہبِ ابراہیم پر جس نے آسمانوں کو اور زمین کو حال یہ کہ میں بن ابراہیم پر

صَفِيًّا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنِّ صَلَوَتِي وَلِسْكَ وَحُجَّايَا

تو صید کرنا والا اور نہیں میں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور جہاد میں میری اور زندگی میری

وَمَا أَيْ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ آمَنْتُ

اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے نہیں کوئی شریک و سکا اور اسے ایک مانگا گیا نہیں

وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَكَفَّ بِنِعْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ

اور میں مسلمانوں کے ہوں یا اللہ قربانی کے ہے یعنی میری تیری عطا ہے اور تیری ہی ہے یعنی تیری

شَرِيكَ يَوْمَ دَقِصٍ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ

بھرنے والے کے اور سہرا یا پیغمبر خدا اور دودھ کا ماہر اور سلام حضرت فاطمہ کو

تَوَصَّيْتُ إِلَى أُخِيَّتِكَ فَاتَّهَدِيهَا فَإِنَّهُ يُغْفِرُ لَكَ عِنْدَ اللَّهِ

کہ اوپر طرف قربانی اپنی کے پر حاضر ہوا اس میں تحقیق بنجا جاو گیا واسطے تیرے نزدیک اول نظر کے

مِنْ دِمَائِهَا كُلِّ ذَنْبٍ عَلَيْهِ وَقَوْلِي إِنِّ صَلَوَتِي وَلِسْكَ وَحُجَّايَا

کہ اگر غرض ان کے سر پر گناہ کہ کیا ہے تو نے اور پڑا لیت وقت بچ کے ان صلواتی و نسکی و حجابی

مذہبِ حق
بیان قربانی اور عشق اور کعبہ میں اصل قربانی
مقبول اور گناہوں سے پاک اور معصوم اور دھارے والی ہاتھ
خمر کے اور نہ مقرر کرے کوئی نہ دے دینے جو چاہے مانگے وٹ اور جینج کے قربانی
بسم اللہ اور اٹھ کر کعبہ اور کعبہ پاؤں بچا اور بطن اوپر کے یعنی چوٹاؤ کلا قربانی کی
اور کعبہ وقت بچ قربانی کے بچ کر تاہو نہیں ساتھ نام خدا کے یا اللہ قبول کرے یعنی قربانی میری
اور است محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سے یعنی قربانی ان کی مٹا تحقیق میں متوہم کیا
مذہبِ ابراہیم پر جس نے آسمانوں کو اور زمین کو حال یہ کہ میں بن ابراہیم پر
تو صید کرنا والا اور نہیں میں مشرکوں سے تحقیق نماز میری اور جہاد میں میری اور زندگی میری
اور موت میری واسطے خدا پروردگار عالموں کے ہے نہیں کوئی شریک و سکا اور اسے ایک مانگا گیا نہیں
اور میں مسلمانوں کے ہوں یا اللہ قربانی کے ہے یعنی میری تیری عطا ہے اور تیری ہی ہے یعنی تیری
بھرنے والے کے اور سہرا یا پیغمبر خدا اور دودھ کا ماہر اور سلام حضرت فاطمہ کو
کہ اوپر طرف قربانی اپنی کے پر حاضر ہوا اس میں تحقیق بنجا جاو گیا واسطے تیرے نزدیک اول نظر کے
کہ اگر غرض ان کے سر پر گناہ کہ کیا ہے تو نے اور پڑا لیت وقت بچ کے ان صلواتی و نسکی و حجابی

الْأَيُّهُ قَالَ عِمْرَانُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا لَكَ وَكَاهِلُ
 آخر آیت تک کہا عمران جانی نے کہ عرض کیا میں نے اسے رسول خدا کے لیے قربان کیا ہے اور ان کے پاس
 بَيْنِكَ خَاصَّةً قَالَ بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً مَسْ فَانْكَانَتْ
 کے لیے یہ خاص کر اہل امت کی بھی اس میں شریک ہے فرمایا حضرت نے بلکہ مسلمانوں کے لیے ہے یہ سچ ہے
 بَدَنَهُ فَلْيَقْتُلْهَا ثُمَّ لِيَقُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 قربانی اونٹ پس چلیے کہ کہہ کرے اور کہو پھر کہے اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
 اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ ثُمَّ لَيْسَ لَكَ ثُمَّ لَيْسَ لَكَ ثُمَّ لَيْسَ لَكَ
 یا اللہ یہ تجھے ہے اور تیرے ہی لیے ہے پر اسم اللہ کہے پھر تکرارے اور جو چاہو جائزہ
 عَقِيقَةً فَعَلَ كَالْأَخْيَةِ مُوسَى وَلَيْسَ عَلَى الْعَقِيقَةِ
 کا عقیقہ کہ مانند قربانی کے یعنی اسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اور سبط پر ہے اور اسم اللہ کہے عقیقہ
 كَمَا لَيْسَ عَلَى الْأَخْيَةِ لِسْمِ اللَّهِ عَقِيقَةً فَلَا يَنْ مَوْصِ
 جیسے کہ اسم اللہ اللہ اکبر قربانی پر طرح کہے اسم اللہ یہ عقیقہ فلا کے لڑکے کا ہے
 وَإِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ كَبَّرْ فِي تَوَاجِيهِ خَدَوَيْ زَوَايَاهُ وَوَيْدُ
 اور جب داخل ہو خانہ کعبہ میں کہیں کہے سچ چاروں کونوں کیلئے اور سچ کونوں کیلئے اور دھار
 فِي تَوَاجِيهِ كُلِّهَا فَإِذَا خَرَجَ رَكَعَ فِي قَبْلِ الْبَيْتِ رَكَعَتَيْنِ
 سچ سب کونوں کیلئے کہے پس جب نکلے پڑھے ساتنے کہے گئے دو رکعتیں
 س وَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَعْبَةَ هُوَ
 اور داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہے میں اور
 أَسَامَةُ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَجَّيُّ وَبِلَالُ بْنُ رَاحٍ فَأَعْلَفَهَا
 اسامہ بن اور عثمان بن طلحہ حججو اور بلال بن رباح نے پس بند کیا دروازہ
 عَلَيْهِ وَمَكَتَ فِيهَا فَسَأَلَتْ بِلَالُ الْحَجَّيْنِ خَرَجَ مَاذَا اصْنَعُ
 عثمان اور حجر کے بیٹے تالوک پر ٹکریں اور عمر بن عبدالمطلب صلی اللہ علیہ وسلم میں پوچھا میں نے نبی ان
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَعَلَ عُمُودًا عَنِ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹے کہے میں نے ٹھہر کہا بلال نے کہ کیا یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ستون

اس کے بعد کہہ کر
 قربانی پر خاص کر اہل امت کی بھی اس میں شریک ہے
 بلکہ مسلمانوں کے لیے ہے یہ سچ ہے
 اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر
 یا اللہ یہ تجھے ہے اور تیرے ہی لیے ہے پر اسم اللہ کہے پھر تکرارے اور جو چاہو جائزہ
 کا عقیقہ کہ مانند قربانی کے یعنی اسم اللہ اللہ اکبر وغیرہ اور سبط پر ہے اور اسم اللہ کہے عقیقہ
 جیسے کہ اسم اللہ اللہ اکبر قربانی پر طرح کہے اسم اللہ یہ عقیقہ فلا کے لڑکے کا ہے
 اور جب داخل ہو خانہ کعبہ میں کہیں کہے سچ چاروں کونوں کیلئے اور سچ کونوں کیلئے اور دھار
 پس جب نکلے پڑھے ساتنے کہے گئے دو رکعتیں
 اور داخل ہوئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کہے میں اور
 اسامہ بن اور عثمان بن طلحہ حججو اور بلال بن رباح نے پس بند کیا دروازہ
 عثمان اور حجر کے بیٹے تالوک پر ٹکریں اور عمر بن عبدالمطلب صلی اللہ علیہ وسلم میں پوچھا میں نے نبی ان
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیٹے کہے میں نے ٹھہر کہا بلال نے کہ کیا یہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ستون

لِسَارِهِ وَعَمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَخْمِيقَةٍ وَرَأَاهُ وَكَانَ

بائیں طرف سے اور دو ستون ایمن طرف اپنے اور تین ستون پیچھے اپنے اور تھاکہ ان کے اور

الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمَدَةٍ تَمَّ صَلَاحُ مَرْوٍ وَلَمَّا دَخَلَ

چہ ستونوں کے بیچے اب تین ستون ہیں پر نماز پڑھی، اور چپ داخل ہوئے

عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتِ أَمْرًا لَا فَاحَافَ النَّاسُ الْبَيْتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِذْ ذَاكَ عَاسِيَةً اَعَدَّ تَفْصِيحًا اِذَا كَانُوا فِي الْاَمَّا

و سوقت من اور رستم له نیکه تھار گئے تھیں۔

لِسَانِ لِسَانِ بَابُ الْعِبَادَةِ جَلِيسٌ كَحَمْدِ اللَّهِ وَاتَّقِ عَلَيْهِ

میں نے دروازے کھینچے کے لئے سامنے دروازے پر بیٹھے ہیں تشریف کی خدمت میں کی اور ان کی

سأله واستغفره ثم قام حتى إذا أتى ما استقبل من دبر

وہ حاجتیں انکی اوس سے بخش جا رہی تھیں کہ جو تو انکی اوجھڑ کو کہہ سکتے تھے

للعبه فوضه وجهه وخلده عليه وحيد الله واخيه

یہ کیسے فہم کیا کہ اپنے اپنا اور چھوڑا رہا ہمارا کیا پنا اور سپر اور جہد کی خاطر اپنی خالی کی اور نہ مانی

لَهُ وَسَالَاةٌ وَسُفُوفَةٌ وَأَشْرَافٌ أَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْكَافِرِينَ

میرا اور حاجتیں مانگی اور اسے اور بخش جائے اور میرے ہر طرف سرگونے گئے کوئی اور نہیں

کتاب الفہرست

سنة فاسبقه بالتكدير والنهليل والسيح والثناء

پس کہو عرب ہر کوئی کہ صاحب البیہ کے اور لا اہ الا اللہ ہے کے اور سچان اللہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ وَالْمَسْأَلَةِ وَالِاسْتِغْفَارِ تَمْخُجُ فَصْلًا رَكْعَتَيْنِ

میرا تعالیٰ پروردگار ہے جافروغ اور عیش چاہنے کے پھر باہر نکلتے پس پڑھی دو کہتیں

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: «مَنْ أَصْبَحَ مِنْكُمْ بِوَجْهِ الْكَعْبَةِ شَمًّا انْصَرَفَ مَرَّةً وَإِذَا اشْتَبَ

اور حاجت کشید کے پر ہر طرف مکان کے

الکتاب فی التفسیر

وَلَيْسَ مِنَ الْعِبَادَةِ وَلَيْسَ مِنَ الْعِبَادَةِ وَلَيْسَ مِنَ الْعِبَادَةِ

ابن الموال ثقة روى له البخاري في صحيحه الحديث

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَإِنْ كَانَ سَقْبَرُ غُرَّةٍ مَحْضٍ وَلَقِيَ السُّدَّ وَاللَّهُمَّ

اور شکر استیلا کاٹ اور جو سفر ہو کہ سفر جہاد کا یا ملے دشمن سے کہے یا اللہ سے

أَنْتَ عَصْدِي وَنَصْرِي بِكَ أَحْوَلُ وَبِكَ أَصْوَلُ وَبِكَ أَقْوَلُ

مرد کو سنے والا اور بدکار مرہ اساتذہ و قہر کے حکم کو تابعیوں میں اور اساتذہ قوت نہیں کے حکم کو تابعیوں میں اور اساتذہ و

دیت ۳۳ ج ۳ ع ۲ م ۱ ک ۱ ا ق ا ت ل و ل ک ا ص ا و ل و ل ک ا ح و ل

اے سرورِ کائنات! میرے ساتھ مدد کرنے کے لئے تاملو، اور ساتھ قوت کرنے کے لئے تاملو۔

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ ۚ وَاللَّهُمَّ أَنْتَ عِصْدِي وَأَنْتَ نَاصِي

وہ قوت راہِ ایک میں الہام الہی کی راہ میں

اور نہ فوت لیں گی مگر ساتھ فوت ہونے والے

وَبِكَ أَقْبَلُ عَوْدًا أَرَادَ وَالْفَاءُ الْعِدَّةُ وَالْمَعْنَى أَنِّي أَعُوذُ بِكَ

مطمانہ میں آور حباب راہہ کہیں لوگ۔ مٹنے دین کا یعنی خلیفہ کا انتظار کرے سہرا رہا ملک کے دستے

الشمس لله قام فقال يا ايها الناس اتمنوا لقاء العباد

آفتاب پھر کھڑا ہوا تو میں نے کہا اے لوگو! آرزو کرو کہ تمہارے دشمن یعنی آئندہ گزشتہ کی کٹاری کی طرح ہو جائیں۔

وَسَاءَ اللَّهُ الْعَافِيَةُ فَإِذَا قُضِيَ لَهُمْ نَبَأُ مَا وَلَّوْا أَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

اور مانگو اللہ تعالیٰ سے عافیت پس جب ملو تم اوتنے میں صبر کرو اور جا لو کہ تحقیق بہت

خَتَّ طِلَافُ السُّيُوفِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ مَنْزِلَ الْكِتَابِ فِي حَجَرِي السَّحَابِ

نیچے سائے تلواروں کے ہیں وہ بھر پڑے یہ دعایا اللہ تو انہیں لکھا ہے اور چلا نہیں لے سکتا

وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ الْفَرِثِمْ وَأَنْصُرْنَا عَلَيْهِمْ مُحَمَّدٌ أَلِهُمَّ

و شکست میسے والے کفار کے گرد ہونے شکست بڑا نکو اور مدد چکواو پیر

مَنْزِلُ الْكِتَابِ سَيُعَمِّقُ الْحِسَابَ هُنَا الْأَحْزَابُ الْخَامِسُ

و کانہی لے کر آئے جلدی لینے والے حصار کے شکست دے کفار کے گروہوں کو

اَشْرَقَتْ لَهُمْ وُزْنُهُمْ خَمَ وَإِذَا أَشْرَفَ عَلَى بَلَدِهِمُ اللَّهُ الْبَرُّ

مکتبہ اویکو اور سیالکوٹ کو معنی ثابت مقابلہ بین ادیب و سادہ اور شرکاء فروغ کے لیے اہمیت ہے۔

اور یہ دعا

عَاثِدُكَ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُعْطِينَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْنَا اللَّهُمَّ حَيْثُ

ہم بنا کر دیتے ہیں شہر سے بڑی اور چھوٹے کی دی توڑ کر یعنی ال وغیرہ کبیر کا ہوا اور بڑی اور چھوٹے کی جو کہ بڑی اور چھوٹے

إِلَيْنَا الْإِيمَانُ وَزَيْنُهُ فِي قُلُوبِنَا وَكَرِهَ إِلَيْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ

طرف ہمارے ایمان کو اور ہر ہمتہ ایمان سے دل ہمارے اور ناخوشی کو طرف ہمارے کفر کو اور فسق کو

وَالْعِصْيَانَ فَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ اللَّهُمَّ تَوْفِّقْنَا مُسْلِمِينَ

اور نافرمانی کو نہ کرے اور کرے کہ وہ اپنی والوں میں سے یا اللہ ہمارے مسلمان

وَلَا تُخْشِنَا يَا صَالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مُفْتُونِينَ اللَّهُمَّ قَاتِلِ الْكُفْرَ

اور ملا کہ وہ ساتھ ہو کر نہ ہو کہ وہ حالیکہ نہ خوار ہو وین ہم اور نہ فتنہ زدہ خداوند اے کافروں کو

الَّذِينَ يَكْنِي بُرُوتُ رُسُلِكَ وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلِ

جو کہ چھلنے میں رسولوں تیرے کو اور روکتے ہیں کو کو گمراہ تیرے یعنی بھگاتے ہیں اور کہ

عَلَيْهِمْ رُجُوكَ وَعَنْ أَبَاكَ إِلَهُ الْحَقِّ آمِينَ سُبْحَانَ

اور تیرے انبیاء میں والا انہا اور خدا اب نہالے معبود و برحق قبول کر

وَيَعْلَمُ مَنْ أَسْلَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَأَمْرِ قِي

اور سکھاتا اور سکھاتا کہ اسلام کو دے دعا یا اللہ بخش مجھ کو اور میری کہ تجھ اور راہ دکھا چھوٹے اور بڑی

عَوْفًا ذَارِجًا مِنْ سَقَرِهِ بِكَبِيرٍ عَلَى كُلِّ شَرِّفٍ مِنْ الْأَرْضِ ثَلَاثَ

پس جب پھرے سفر اپنے سے تکبیر کہے اوپر ہر بلندی زمین کے تین

تکبیرات ثُمَّ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

تکبیر میں پھر کہے نہیں کرتی معبود مگر اللہ ایک ہے وہ بہن کوئی شریک و سکا اسی جیسے بادشاہ

اور یہ دعا

اور یہ دعا

اور یہ دعا

مَنْ سَجَدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

اور سب تعریف کے واسطے خدا کے جو پروردگار عالموں کا ہے

مَنْ سَجَدَ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

بہنیں کوئی معبود مگر اللہ بزرگوار بزرگ پاک ہے

اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

خدا کہ پروردگار ہے ساتوں آسمانوں کا اور پروردگار عرش بڑے بڑے کی تعریف و حمد

رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ فَحَسْبُكَ

کہ پروردگار عالموں کا یا اللہ تجھ ہی میں پناہ بکرتا ہوں نہ تیری عزت اور تیری کسب کا صفت

الْمُسْتَدِلَّابِينَ أَبِي عَاصِمٍ فِي كِتَابِهِ الدُّعَاءُ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے روایت کی ابن ابی عاصم نے سچ کتاب بیچ کہ نام رکھنا دعا گناہ ہے کہ اللہ اور

الْوَكِيلُ مَنْ سَجَدَ لِلَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

اجتہاد سے کیا اور کفایت ہے چھوٹا اور اچھا کارساز ہے خدا پروردگار میرے

لَا أَشْرَكَ بِهِ شَيْئًا دَسَّ قَمِيصَ جِسِّهِ أَلَمْ يَأْكُلْهُ اللَّهُ رَبِّي

بہنیں شریک کرتا ہوں میں نہ اس کے کسی چیز کو

لَا أَشْرَكَ بِهِ شَيْئًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ طَبَّ اللَّهُ رَبِّي لَا أَشْرَكَ

بہنیں شریک کرتا ہوں میں نہ اس کے کسی چیز کو طے تین بار نقل کیا ہے ابراہیم بنی ہاشم نے اس کے

بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَلَمْ يَأْكُلْهُ رَبِّي لَا أَشْرَكَ بِهِ شَيْئًا حَبِطَتْ عَلَى الْحَيِّ

وہی ہیں جو گذرے

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَمْ تَجِدُ وَكَدَّ أَوَّلُ يَكُنْ لَهُ شَرِّكَ

جو نہ مرے سب تعریف کے واسطے خدا کے جسے نہیں بکڑی اولاد اور بہنیں ہے اس کا شریک کوئی

فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ وَكِبَرُهُ تَكْبِيرًا هَمَّ

بادشاہت میں اور نہیں ہے اس کیلئے دوست یا بیوا لڑتے اور بڑائی کو اس کی بڑائی کرنا یا اللہ

صلوات اللہ علیہ
روایت کی ابن ابی عاصم
نے کہ حضرت ابی ہاشم
بہنیں کا یہ حدیث ہے
کہ یہ حدیث صحیح
الاسناد ہے روایت
کی ابن ابی عاصم
نے سچ کتاب بیچ
کہ نام رکھنا دعا
گناہ ہے کہ اللہ اور
الوکیل
اجتہاد سے کیا اور
کفایت ہے چھوٹا اور
اچھا کارساز ہے خدا
پروردگار میرے
بہنیں شریک کرتا ہوں
میں نہ اس کے کسی چیز
کو
بہنیں شریک کرتا ہوں
میں نہ اس کے کسی چیز
کو طے تین بار نقل
کیا ہے ابراہیم بنی
ہاشم نے اس کے
بہنیں شریک کرتا ہوں
میں نہ اس کے کسی چیز
کو
وہی ہیں جو گذرے
جو نہ مرے سب تعریف
کے واسطے خدا کے جسے
نہیں بکڑی اولاد اور
بہنیں ہے اس کا شریک
کوئی
بادشاہت میں اور نہیں
ہے اس کیلئے دوست یا
بیوا لڑتے اور بڑائی
کو اس کی بڑائی کرنا
یا اللہ
ہم راہی تیری کی امید
کہتا ہوں میں سوئے
بھگو طرف نفس میری
کی ایک بلک رہے اور
نہرا دیر سے تیرے

فَخَرَّ رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ فِي الْمُسْتَحَرَّمَ عَلَى مُسْلِمٍ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ
 توبہ حدیث صحیح روایت کیا کہ ابو نعیم نے بیچ کتاب اپنی کے کہ نام کا تخریج علی سے کہ وہ یا اللہ تحقیق
 مِنْ شَرِّهِمْ وَتَذَرُكَ فِيْ بَحْرِهِمْ عَوَالِدُهُمْ إِنِّي
 برائی دشمنی کی سواری کرنے ہم شراؤ کی ساتھ مدد تیرے حال یہ کہ کرتے ہم جو بھلا ہواؤں کے بن یا اللہ تحقیق
 أَجْعَلْكَ فِيْ بَحْرِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ عَوَالِدُهُمْ
 کر یا ہوں تجھ کو قاتلے اوں کے میں اور پناہ بکر یا ہوں ساتھ تیرے برائی اوں کے سے
 إِذَا خَافَ سُلْطَانًا أَوْ ظَلَمَ ظُلْمًا فَلْيَقُلْ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے
 مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا اللَّهُ أَكْبَرُ مِمَّا أَخَافُ وَاحِدٌ أَعُوذُ بِاللَّهِ
 سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اور پھر سے کہ ڈرنا نہیں اور پرہیز کرنا نہیں بنا یہ بکر یا ہوں
 الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُسِيكُ السَّمَاءُ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ
 اوس آگے کہ نہیں کرتی معبود مگر وہ جو نہا منے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر گر جائے
 بِإِذْنِهِ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَجُودُهُ وَاتَّبَاعُهُ وَأَشْيَاعُهُ
 حکم اوں کے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلا ہوا ہوا برائی شکراؤ کو سے اور تابعداروں کی سے اور گروہ
 مِنَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ اللَّهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلِّ شَأْنِكَ
 اوں کی سے کہ جن سے ہوں اور اس سے یا اللہ ہوں اس کے تیرے گہبان برائی اوں کی سے ہری جو تعریف تیری
 وَعَرَّ جَارَكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ تِلْكَ مَرَاتِ طَمَومِصْطَ
 اور غالب بنا یہ بکر ظنیہ الانیز اور میں کوئی معبود سوا تیرے جو ہے تیرے میں بار آور اور روایتوں میں ذکر ہے
 اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ يَغْرُبَ عَلَيْنَا أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يُطْفِئَ
 یا اللہ تحقیق ہم پناہ بکر تیرے میں ساتھ تیرے اس سے کہ زیادتی کرے ہم کوئی اور میں سے یا یہ کہ ظلم کرے
 مَوْحِي اللَّهُمَّ إِلَهَ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ وَالْه
 یا اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور
 إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ عَافِيٍّ وَلَا تَسْلُطَنَّ أَحَدًا
 ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے عافیت دے مجھ کو اور نہ غالب کر کسی

ان
 اور جو ڈرے بادشاہ سے یا کسی ظالم سے پس کہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ غالب تر ہے
 سب خلق اپنی سے اللہ غالب تر ہے اور پھر سے کہ ڈرنا نہیں اور پرہیز کرنا نہیں بنا یہ بکر یا ہوں
 اوس آگے کہ نہیں کرتی معبود مگر وہ جو نہا منے والا ہے آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر گر جائے
 حکم اوں کے کے برائی بندے تیرے کی سے کہ فلا ہوا ہوا برائی شکراؤ کو سے اور تابعداروں کی سے اور گروہ
 اور اس سے یا اللہ ہوں اس کے تیرے گہبان برائی اوں کی سے ہری جو تعریف تیری
 یا اللہ معبود جبرائیل اور میکائیل اور اسرافیل کے اور
 ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق کے عافیت دے مجھ کو اور نہ غالب کر کسی

وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُشَرِّحَ بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تُعْزِلَ

اور یہ کہ دور کر کے تو غم بہت کم ہو جائیگا۔ دل میرے لیے اور یہ کہ کہوے تو لبیب کے سینہ میرا اور یہ کہ دوسرا

يَا بَدِي فَإِنَّهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤْتِيكَ إِلَّا نَفْسًا

یونیب و سکر بدن میرا جس تحقیق نہیں بدو کرتا ہے کوئی میرے کام کی حق پر سو اتیرا اور نہیں دیتا جو حق کو گرتا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَفْعَلُ ذَلِكَ

و رہیں سچا گناہی اور نہ قوت عبادت پر گر سناہند و ابد بلند مرتبہ بزرگ قد کے کرے اس عمل کو

الَّتِ جُمِعَ أَوْخُمُ سَاوَسُبُعًا جَابُ بِأَذْنِ اللَّهِ تَعَالَى

میں مجھے یا پانچ یا سات مجھے قبول کیا جاوے گا سناتے حکم اللہ بہت بلند کے فرمایا

الَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا أَخْطَأُ مُؤْمِنًا قَطُّتُ مَسْوَداً

حضرت سلیمانؑ نے کہہ کر اوس رات لے لیا یہی جگہ جہاں آج کے پتھر کے پستل کی جگہ ہے۔

خُطَا أَوْ اذْنِبْ فَأَحْبَبَ أَنْ يَتُوبَ إِلَى اللَّهِ فَلَكَ فَلَمْ يَذْكُرْ

مگر کتا مارے کوئی باجائے نہیں کیا کہ کوہ کی طرف خدے ہیں چاہیے کہ اوپر جس پہلیک و ماہیہ ہے

اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَمَقُّوْلُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْبُ اِلَیْكَ مِنْهَا لَا

فقد اعطى و بزرگ پیر ہے یا اللہ حقیق من اوتوہ کرتا ہوں طرف تیری لہا ہوں کہ ہمیں

جَمُّ إِلَهِهَا أَبَدًا فَإِنَّهُ يُغْفِرُ لَهُ مَا لَمْ يَرْجِعْ فِي عَمَلِهِ ذَلِكَ

س مَامِنْ رَجُلٍ يَذْنِبُ ذُنُوبًا ثُمَّ يَقُومُ فَيُتَابِعُ

عین پر بخشش چاہے خدا تبارک و تعالیٰ سے واسطے اوس گناہ کے مگر کہ بخشش کجاالی ہے اسکو

وَحَيَّ رَحْمَةً إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور آباؤ ایک شخص پاس حضرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

ہوا افسوس گناہ میر کو افسوس گناہ میر کو پس فرمایا حضرت نے کہ کیا ایک عیش تیری بہت فرج ہے

عَلَى الْمُنِيرِ فَكَبَّرَ وَحَمْدُكَ يَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا لَكَ يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ تَبَعَلْ مَا يَرْيَدُ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ
 وَكُنْ الْفَقْرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ وَبَلَّغْنَا
 قُوَّةَ وَبَلَّغْنَا إِلَى الْحَيِّ ثُمَّ يَنْفَعُ يَدِ يَدِ الْوَحْيِ يَدِ الْوَحْيِ يَدِ الْوَحْيِ
 ثُمَّ يَحْوِلُ إِلَى الْقَائِمِ ظُهُرُهُ وَكُلُّ رِدَاةٍ وَهَرِيقٍ يَدِ الْوَحْيِ
 يَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ يَنْزِلُ فَيُصَلِّي رُكْعَتَيْنِ وَحَبَّ مَسْ
 دَمَصْ غَيْرَ أَجَلِ ذُرِّيَّتٍ مَصْ اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَ
 هَامُكَ وَاسْقِ رَحْمَتَكَ وَأَجِي بِلَدِكَ الْبَيْتِ اللَّهُمَّ أَنْزِلْ
 عَلَى أَرْضِنَا زَيْتَهَا وَسُكْنَهَا عِوَالَهُمُ صَلَاحُ جِبَالِنَا
 وَأَعْدَتِ أَرْضَنَا وَهَامَتِ دَوَابُّنَا مَعْطَى الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمْرِنَا
 وَأَعْدَتِ أَرْضَنَا وَهَامَتِ دَوَابُّنَا مَعْطَى الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمْرِنَا

اور ہم محتاج
 برسا ہمیر سینہ اور کرا وچینے کو کہ او تار یارے چھینے زنی اور
 سب طاعت کی قوت کا اور باعث پہنچنے کا مطلب کو زمانہ دراز تک پہنچنے کے سبب تمام اور
 پھر ہر طرف کو دیکھتی پھر اپنی اور اولیئے کا دلہنی اور حال میں کہ اوٹھیں ہر طرف پھر ہاتھ اور
 پھر منہ کرے طرف آدمی کی اور او ترے منہ سے پس رہے دو رکعت نفل کی
 یا اللہ برسا ہمیر سینہ فرما دیکھو پیچھے والا بہت ارزانی کرنا لا نفع دینے والا ہرگز نیکو لا جلدی
 یا اللہ او گار
 زمین ہماری رہنمائی اور سکنا اور چین اور کاف یا اللہ ظاہر ہو بہا ہمارے لینے سبب
 اور خاک لڑتی ہے زمین ہمارے اور ہمارے جانور ہمارے اے زمینے والے بھلائیوں کے جانور کی

وَإِذْ أَسْمِعُ الرِّعْدَ وَالصَّوَاعِقُ اللَّهُمَّ أَنْفُسَنَا بَعْضُكَ وَلَا
اور جب سے گرجا اور برکڑ کننا اور طر ہے یا اللہ نہ مار ہو سنا غصے اپنے کے اور

ثُمَّ كُنَّا بَعْدَ آيَاتِكَ وَعَافِيَا قَبْلَ ذَلِكَ تَسْمِيحًا
پاک کر ہو سنا تہ تاب اپنے کے اور عافیت دے ہو ہو اپنے کے پاک ہے

الَّذِي لَيْسَ لَكَ الرِّعْدُ بِجُودَةٍ وَالْمَلَكُ مِنْ خِفَتِهِ مَوْطَا
وہ اللہ کے پاکی بیان کرتا اور اسکی رعنا سنا تعریف و کی اور پاکی بیان کرتے ہیں بڑے خوف سے

وَإِذْ أَهْأَجَتِ الرِّيحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ وَجَعًا عَلَى رُكْبَتَيْهِ
اور جب چلے ہوا متوجہ ہوئی اور اسکی طرف یعنی صدر پر پڑی اور منہ کرے اور چلے اور ہوا کے ہونے کے

يَدَيْهِ طَبَّطَ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
ہاتھ اپنے کے اور طے ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلائی اور اسی اور پہلائی

مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
اور سچیز کی کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے اور نہا کر ناموں

مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ مِنْ طَبَّطِ اللَّهُمَّ
کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے یا اللہ

اجْعَلْهَا رِيحًا طَيِّبَةً وَلَا تَجْعَلْهَا رِيحًا أَلِيْمَةً اجْعَلْهَا رِيحًا
کہ اس میں ہو اور طے ہے یا اللہ اس کو سچ اور نہ کر اس کو سچ یا اللہ اس کو رحمت اور

لَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا طَيِّبًا وَإِنْ جَاءَ مَعَ الرِّيحِ ظُلُمَةٌ تَعُوذُ
نہ کر اس کو عذاب و طے اور جو اسے ساتھ ہو لے اندھیری چاہ پڑے ساتھ طے ہے

بِالْعَوْدِ تَيْنِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ
نقل عود پر الفین اور نقل عود پر الفین یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھے پہلائی اس میں ہو پاکی اور پہلائی

مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ
اور سچیز کی کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے اور نہا کر ناموں

مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ مِنْ طَبَّطِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ
کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلائی

مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُرْسِلَتْ بِهِ مِنْ طَبَّطِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ
کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلائی

منزل پنجم
بیان گریختن بادل و رو چلنے کا
اور جب سے گرجا اور برکڑ کننا اور طر ہے یا اللہ نہ مار ہو سنا غصے اپنے کے اور
پاک کر ہو سنا تہ تاب اپنے کے اور عافیت دے ہو ہو اپنے کے پاک ہے
وہ اللہ کے پاکی بیان کرتا اور اسکی رعنا سنا تعریف و کی اور پاکی بیان کرتے ہیں بڑے خوف سے
اور جب چلے ہوا متوجہ ہوئی اور اسکی طرف یعنی صدر پر پڑی اور منہ کرے اور چلے اور ہوا کے ہونے کے
ہاتھ اپنے کے اور طے ہے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلائی اور اسی اور پہلائی
اور سچیز کی کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے اور نہا کر ناموں
کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے یا اللہ
کہ اس میں ہو اور طے ہے یا اللہ اس کو سچ اور نہ کر اس کو سچ یا اللہ اس کو رحمت اور
نہ کر اس کو عذاب و طے اور جو اسے ساتھ ہو لے اندھیری چاہ پڑے ساتھ طے ہے
نقل عود پر الفین اور نقل عود پر الفین یا اللہ تحقیق ہم مانگتے ہیں تجھے پہلائی اس میں ہو پاکی اور پہلائی
اور سچیز کی کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے اور نہا کر ناموں
کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلائی
کہ اس میں ہے اور پہلائی اور سچیز کی کہ بھی گئی ہے ہوا سنا اس کے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلائی

مَا أَمَرْتُ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَمَرْتُ بِهِ صَلِّ اللَّهُمَّ لِقَائِي
 حکم کی گئی ہے ہوا ساتھ اوسکے اور پناہ پھر ناموسین ساتھ تیرے برائی اور خیر کے حکم کی گئی ہے وہ ساتھ اوسکے پاس کے
 لَا عَقِيْبًا حَسَّ وَأَذِ اسْمِعْ صَبَاحَ الدِّيكَةِ فَلْيَسْأَلِ اللَّهَ
 نہ کرا سکو بچہ نیسے نابالغی اور نہ فائدہ مند اور جب تیرا آواز مرغی کی پس چاہیے کہ مانگے اللہ
 مِنْ فَضْلِهِ خَمْسَ دَسَاتِ اسْمِعْ ظَهْرَ الْحَجَرِ فَلْيَتَعَوَّذْ
 تیرے فضل اور نیکو فل اور جب تیرے آواز گدگد ہوئی پس چاہیے کہ پناہ پڑے
 بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ خَمْسَ دَسَاتِ اسْمِعْ
 ساتھ اللہ کے شیطان رانندے ہوئے سے یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑے
 وَكَذَلِكَ إِذَا سَمِعَ نَبَاحَ الْكَلْبِ سَمْسَ وَأَذِ ارَايَ
 اور ہر طرح اعوذ پڑے جب سے آواز کتوں کی ف اور جب دیکھے
 الْكُتُوفَ فَلْيَدْعُ اللَّهَ وَلْيَكْبِرْ وَلْيَصِلْ وَلْيَتَصَدَّقْ خَمْسَ
 سو گھن یا جائز گھن پس چاہیے کہ دعا کرے اللہ سے اور تکبیر کہنا اور نماز پڑھنا اور صدقہ دینا
 دَسَاتِ ارَايَ الْهَلَالَ قَالَ اللَّهُ اكْبِرْ هِيَ اللَّهُمَّ أَهْلًا عَلَيْنَا
 اور جب دیکھے چاند پہلی رات کا تو کہے اللہ اکبر یا اللہ جانم و کہا ہو کہ
 يَا أَيُّهَا الْإِيمَانُ وَالسَّلَامَةُ وَالْإِسْلَامُ وَالتَّوْفِيقُ يَا نَجِيْبُ
 ساتھ برکت کے اور ثابت رہنے ایمان کے اور سلامتی کے اور اسلام کے اور توفیق دینے اور خیر کے
 وَتَرْحُمِي رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ مَتَّحِبٌ هِيَ هَلَالَ خَيْرٌ وَرَشِدٌ
 تو اور رشتہ رکھنا ہے تو نے جانور در در گار میرے اور پروردگار تیرے اللہ تعالیٰ یہ جانور ہلائی اور ہدایت کا
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدَرِ وَ
 یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے ہلائی اس مجھ سے کہی اور ہلائی تقسیم برائی اور
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ ط اللَّهُمَّ أَوْزِقْنَا خَيْرَهُ وَنَصْرَهُ وَ
 پناہ پھر ناموسین میں ساتھ تیرے برائی اس مجھ سے کہی ہے پڑے یہ جانین یا اللہ نصیب کہ ہو ہلائی اس مجھ سے کہی اور
 بَرَكَتَهُ وَنُورَهُ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ مَوْسٍ
 برکت اور نور اور نیکو اور پناہ پھر ناموسین میں ساتھ تیرے برائی اس مجھ سے کہی اور پناہ پھر ناموسین میں ساتھ تیرے برائی اس مجھ سے کہی

بیان مرغی آواز گدگد اور گدگد کی آواز
 حاشا تات لکھا
 جانور در در گار میرے اور پروردگار تیرے اللہ تعالیٰ یہ جانور ہلائی اور ہدایت کا
 یا اللہ نصیب کہ ہو ہلائی اس مجھ سے کہی اور پناہ پھر ناموسین میں ساتھ تیرے برائی اس مجھ سے کہی

وَأَذِّنْ إِلَى الْقُرْفَاءِ بِأَعْوَدِ اللَّهِ مِنْ شَرِّهِ الْغَاسِقَةِ

اور جب دیکھ کر طرف چاند کے پس کچھ شاہ کشت تانہوین ساجدہ خدا کے بڑائی کی

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

عَفْوُ خُبِّ الْحَقِّوَقَاعَتْ عَيْنِي تَسْ قَوْمِي إِذَا نَظَرْتُ

بیت معاف کر بیوالا ہے دوست رہتا ہے تو عفو کو پس عشق کو مجھے گناہ میرے اور جب دیکھے

اللهم حسنت عليّ حسن حليّ

حَبِّهِ يَا اللَّهُمَّ كَمَا حَسَنَتْ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خُلُقِي وَوَعْدِي

یا اللہ جیسکے ابھی نہائی کر لے صورت میری پس آچھا کہ خلق میرے اور حرام کے

سید علی شہید احمد علیہ السلام کی ساری حقیقتیں

زَانَ مَنِيَّ مَا شَانَ مِنْ غَيْرِي رَأَى كَمَدُ اللَّهِ الَّذِي سَمِعَ

۱۰۴

وہی اور سنواری بدن میرے وہ چکر کہ عیب کی غیر مری ہے سب گرفت و دست اوس خدا کے کرتوت

عربی نعل لہ وصور صورہ و بکھی و احسنہا و جلیہ میں
صورت میری پس برا کرکھا اور سدا کی ہیئت منہ میری کی لڑ خچ بنا اور وہ اوکھ مجھ متا

السَّالِمِينَ طس وَإِذَا سَأَلَ عَلَىٰ أَحَدٍ فَلْيَقُلِ السَّلَامَ

اور جب سلام کرنے کوئی کہی کہ پس چاہیے کہ میرے سلامتی ہو

پیش روئے کلمہ اسلام علیک و آلک و سلم

حجة الله دت س می و برگاتہ دت س می و اذا

ت خدا کی اور برکتیں اوسکی پس سبب

و السلام و عليه السلام و رحمه الله و بركاته و من

بسم الله الرحمن الرحيم

وَعَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ عَلَيْكُمْ رَبِّسِ أَوْ وَعَلَيْكُمْ ح

اور جو جواب دہ کا فرکتا بیٹھے یہود و نصاریٰ کو لوٹنے علیک خط

مردت س وَاِذَا بَلَغَ سَلَامًا مِنْ أَحَدٍ فَلْيَقُلْ وَعَلَيْهِ

اور جب پہنچا تو کسی طرف سے میں چاہیے کہ کچھ مجھ پر اور اسیر

السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَوْ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْ السَّلَامُ

حضرت خلیفہ اکبر اور رکن الدین اوسکی مائیکے اور سچھے اور اوسے سلام ہو

فَلَمَّا أَتَاهَا فَلَمَّا أَتَاهَا فَلَمَّا أَتَاهَا

وہی ہے جس نے ان کو اپنا گھر بنا لیا ہے۔

فل اور جب پہنچے پس چاہیے کہ سببِ حرب و جد سے پہلے اس سے یہاں سے

تاریخ مسیحی

سب عرف ہے حریف بہت پائیز بہت

وَبَارَكَ عَلَيْهِ خَيْرُ مَا يَحِبُّ رَبَّنَا وَيَرْضَى بَابُ عَمَدٍ

رکت کی گئی اور سپر جیسک یہ چاہتا ہے پروردگار ہمارا اور پسند کرتا ہے

لَهُ رُسُلُ الْعَالَمِينَ : دُتْ سِرْحَبْ وَلِيْقْلْ لَهُ يَرْحَمُ اللّٰهُ

اور کہا جاوے واسطے چہینے والیے رحمت کرے مجھ کو

134

اور جاسے کہ اب وہا جاوے جو ان سے والا دانت کرے تمکو اللہ اور

... ۱۰۰ ...

بصير بالمرح دست لمس في يعبر للمع لمر

سوار کے حال بہار

سَحَابٍ لِّتَأْكُلُوا مِنْهُ ۖ وَمِنْ بَرَحْمَاتِ اللَّهِ وَإِيَّاهِ

بجئے اللہ کو اور نہ کو

تَغْفِرْ لَنَا وَلِكُمْ صَوْتَ وَأَنْ كَانَ كِتَابًا قِيلَ لَهُ هُدًى

اور تم کو اور جو ہو جسٹس والا کتا ہی کہا جاوے جواب سیکو برائے کرے

١٥٨٠

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

اور جو کوئی ہے نزدیک ہر شہید

اَحْبَدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ لَهُ مِنْ حَبِيبٍ

ترجمہ: اللہ کیلئے جو پروردگار ہے عالموں کا ہر حال تو حب تک جتنا رہے گا نہیں یا نہگا در

صِرَ سِ كَ لَا اَدْنٰ اَبْدًا مَوْصِلًا اِذَا طَلَبْتَ اَدْنَهٗ فَلْيَدْرِكْ

دانت کا اور نہ کان کا کسی صل اور جب بولے کان کسی کا پس چاہئے کہ باور کے

الْبَيْتِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَصِلْ عَلَيْهِ وَلْيَقُلْ ذَكَرَ اللّٰهُ

جمع ہے اللہ علیہ وسلم کو اور درود بھیجے اوپر اور کہے کہ یاد کرے اللہ کا

بِحَبِيبٍ مَنْ ذَكَرَنِي طَيِّبًا وَاِذَا بَشَّرَ بِمَا يَسُرُّهُ فَلْيُحْمَدِ اللّٰهُ

ساتھ بھلائی کے اوسکو کہ یاد کیا تجھ کو اور جب خوشخبری دیا تو کوئی ساتھ او سچے کے خوش کرے

دَسْ قِ اَوْحَمِدْ وَكَبِّرْ سَمِ اَوْ سَبِّحْ لِلّٰهِ شِكْرًا مِّمَّا

یا کہے الحمد اور اللہ اکبر یا سجدہ کرے واسطے اللہ کے شکر کا

وَاِذَا رَاى مِنْ نَفْسِهٖ اَوْ مَالِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ مَا يُحِبُّهٗ فَلْيَدْعُ

اور جب دیکھے کوئی ذات اپنی سے یا مال اپنے سے یا ذات و مال غیر اپنے سے او سچے کو خوش کرے

بِالْبَرَكَةِ سَقِ مَسْرًا اِذَا ارَادَ مَوْمَالِهٖ قَالَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

ساتھ برکت کے اور جب چاہئے بڑے مال اپنے کا تو کہے یا اللہ رحمت بھیج اوپر

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

محمد کے جو بندے تیرے ہیں اور رسول تیرے اور اوپر مومن مردوں اور مومن عورتوں کے اور

عَلَى الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِذَا رَاى اَخَاهُ الْمُسْلِمَ يَضْحَكُ

اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے اور جب دیکھے کوئی اپنے بھائی مسلمان کو کہ ہنستا ہے

قَالَ اَضْحَكَ اللّٰهُ بِسِتِّكَ خَمْسَ وَاِذَا حَبَّ اَخَاهُ فَلْيُعَلِّمْهُ

تو کہے کہ نہاوسے اللہ دانت تیرے اور جب دوست رکھے اپنے بھائی مسلمان کو پس چاہے کہ

ذَلِكَ يَسُدُّ حَبَّ فَاِذَا قَالَ لَهُ اِنِّىْ اَحْبَبُّكَ فِى اللّٰهِ قَالَ

اسکو کہ جس حب کے کوئی اوسکو کہ تحقیق میں دوست رکھتا ہوں تجھ کو اللہ کو تو کہ

اَحْبَبُّكَ الَّذِىْ اَحْبَبْتَنِىْ لَهُ سَدُّ حَبِّىْ وَاِذَا قَالَ لَهُ

وہ دوست رکھے تجھ کو وہ تحقیق میں دوست رکھتا ہے تجھ کو دیکھ لیتے اور جب کہے کوئی اوسکو

لا عاقبتی نہ ہو
خوشی نہ ہو
کہ کان خراب نہ ہو
من قال کی
اور بعض کو
متعلق ہو
کا کہہ
کا کہہ
اور بعض کو
من قال کی
لیکھ دے
کی عطف
یہ بھی
یاد کرنا
یاد کرنا
اسد علیہ وسلم
کہ درود بھیجے
ایسے شخص

مَنْ نَجَّاهُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا كُفْرَانَ قَدَ اعْطَى خَيْرًا

اور پھر یہ کہ اے نبی! اے ابوبکر! اللہ نے تجھے اور حبابہؓ کو فی سائۃ حقین کے طور پر ہی یا اللہ! کفایت کر چھو سائے حلال ہے

عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِي بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ تَسْلِيماً

فَارْجِ اِهْمَ كَانِيَتْ اَلْعَمَّ حُجِبَ دَعْوَةُ الْمُطْطَرِّينَ وَرَحْمَةُ الدُّنْيَا

وَرَحِمَهَا أَنْ تَرْجُمَنِي فَأَجَنِّي رَحْمَةً لَعَنِي مِبَاعًا رَحْمَةً

عَنْ سَوَاكٍ مَسْرُومٍ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تُوْنِي الْمَلِكُ مِنْ
 يا اللہ مالک ملک کے دیتا ہے تو ملک جیکو

تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءٍ وَتُعْزِزُ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

سَيِّدَكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ مُحَمَّدٌ رَحْمَتُ اللَّهِ بِنِهَا وَالْآخِرَةُ

عَظِيمًا مِّنْ تَشَاءُ وَتَقْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ أَرْحَمَنِي رَحْمَةً

میں نے کہا: "اے رسول اللہ! میں نے سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے راستے میں قربانی دے دے، تو اللہ اس کو ستر سال کی عمر عطا فرمائے گا۔" میں نے کہا: "اے رسول اللہ! میں نے سنا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو اللہ کے راستے میں قربانی دے دے، تو اللہ اس کو ستر سال کی عمر عطا فرمائے گا۔"

وَاِذَا الْمُسَىٰ وَ اِذَا الْاَحْذَاهُ اَعْيَاءُ مِنْ شَغْلٍ اَوْ طَلَبٍ

يَا دَةَ قُوَّةٍ فَلَيْسَ عِنْدَ نَوْمِهِ ثَلَاثُ وَثَلَاثِينَ وَلِحَدِّ ثَلَاثًا
 بِأَذَى قُوَّةٍ كِي بِي سَجَانِ الشَّيْءِ نَزْدِيكَ سَوِي لَيْسَ كِي تَتِيْسَ بَارِ اَوْر اَحْمَدُ رُطْبِي تَتِيْسَ بَارِ

وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ
اور اللہ کبر چار بار یا تیس بار یا ایک تیس بار

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

ثَلَاثِينَ وَلْيَكْبُرَ اَرْبَعًا وَثَلَاثِينَ اَوْ مِنْ كُلِّ ثَلَاثٍ ثَلَاثِينَ اَوْ

صَلَّيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرْبَ لِسَانِي فَقَالَ إِنِّي أَنْتَ مِنْ أَوْلِيَّيْهِ
 خدائے اللہ علیہ وسلم کے تیز زبانی اپنی کا میں فرمایا کہاں ہے کہ استغفار سے
 إِنِّي لَا أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِائَةً مَرَّةٍ سِوَاكَ
 تجھ کو میں اللہ سے ہر دن سو بار

حیات و عیش میں سلام کرے۔ **وَلَا تُدْرِكُهُ سِوَالُ الْكَافِرِينَ** کافرین کی تلاش نہ پہنچے گی۔ **سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ** تیرا نام مبارک ہے اور تیرے ہی کی تعریف و تہنیت ہے۔ اے میرے رب! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

السُّوْقَ فَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
بازار میں جس طرح یہ نہیں کوئی معبود دگر اور نہ تھا نہیں کوئی شریک دوسری کیلئے سلطانیت

وَلَهُ الْحُجُوجُ وَمُعَيَّتٌ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِ الْخَيْرِ وَهُوَ

اور اوسى ليئے ترفيع، جلا تا سحر اور آواز اور وہ زندہ کہ نہ مر گیا اور اس کے ماتھے میں بھلائی ہے اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ الْفَافِخْسَةَ وَمُحَافَنَةَ الْفَافِ

ہر چیز پر قادر ہے لہذا ہے اللہ وسیلے دس لاکھ نیکیاں اور دوسرے دس

الفِئْتَةُ وَرُفْعَ لَهُ الْفِئْتَةُ قَامَسٌ وَبَنَى

لاکھ بڑا ایمان اور بڑا تہمت ہے اور پچھلے دس لاکھ درجے اور مٹاتا ہے

لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ إِذَا دَخَلَ أَخْرَجَ لَهُ قَافِلًا لَهُ

و جیسے کہ بہت میں قتل اور جباوے ازار سین : یا فرمایا اگلے طرے طرف اگلے ہے : یا میں

لَهُمْ إِنِّي أَنَا لَكَ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ السُّوقِ وَخَيْرٌ مِنْهَا وَأَعُوذُ بِكَ

اسد سیکس میں نام کا نمونہ ہے۔ جلدی اس بازار کی اور بھلائی اور سچائی کی دو ہیں اور یہ بڑا نام ہے۔

بِئْسَ مَا فِيهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَصِيبَ فِيهَا مَيْتًا

یانی اوستی کے اور برائی اور پیر کی کہ امین یا اللہ تحقیق میں بنیاد پڑا ہوگا تیسری کہ سچ میں امین

لا جرة او صفقة خاسرة مس يا مغاير التجار العجز احد

وہی لو یا سناستے کوئے دے اور مایا اھست صلحے اے کردہ سودا ورنج کیا جا خبر سنا اہل

وَالْجَمْعُ مِنْ سَوْفِهِ أَنْ يَفْرَغَ عَشْرَ آيَاتٍ فَيَكْتُبَ اللَّهُ لَهُ

پس میں لکھا ہے اللہ تعالیٰ کے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ارک کی ساری دنیا اور ارک کی ساری دنیا

فَلَمْ يَسْتَسْقِمْ قَرَارًا إِلَّا تَلَمَّحَ عَيْنُهُ إِلَى الْمَرْءِ الْمَذْمُومِ

دوسرا یہ کہ وہ نہ جانتے تھے کہ ان کے پاس سے کون سے لوگ گزر رہے تھے۔

مِنْهُ ذَاكَ وَتَسْمَعُ وَأَمْرُكُمْ فِي الْكَلَامِ

اور جو کہ آریکے کسم ہستیا کو لے کے توفیق سے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِآيَاتِنَا وَمِثْقَلِ الزَّانَةِ مُؤَدَّةً

مدا کیلئے جسے عافیت دی چھو اور پھر سو کہ تباہ کیا چھو ساتھ اس کے اور بزرگی دی چھو بہتوں پر ان

فَصَلِّ لَكَ بِصِيَّهِ ذَلِكَ الْبَاءُ مَتَّ قَطْرٌ يَقُولُ ذَلِكَ

وگوئیے کہ خدا کہ ہرگز دنیا تو نہ پہنچے گی اور سکو یہ بلا

فِي نَفْسِهِ مَوْتٌ وَإِذَا ضَاعَ لَهُ شَيْءٌ أَوَّلَقَ اللَّهُمَّ رَكَدَ الضَّالَّةِ

مل اور حب جانی رہے کسی کا کوئی رشتہ با بھاک جاکے غلام مالوٹھی بابا جانو تو کہی

وَهَادِيَ الضَّالَّةِ أَنْتَ تَهْدِي مِنَ الضَّالَّةِ ارْجِعْ صَائِي

الگ الگ کے لیے سیرا ہ دکھاتا ہے مگر اس سے بہتر لائحہ عمل کو تو جنم دینا

اور وہ دہلا بیوے کے غم سے سوئی نہ رہی اور کہا کہ میرے بچے کی قبر پر میری قبر بن جائے۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا بَيْنَ أَيْمَانِهِ هَذِهِ وَأَيْمَانِ ذُو الْأُنْثَىٰ هَذِهِ ۚ فَيَقْبِضُوا عَلَىٰ الْأُصْبُعِ هَذِهِ ۖ فَيَسْأَلُ أَلَمَةَ الْأُخْتِ ۖ فَيَقُولُ لَا كَرْهَ لَنَا بَشَرًا ۖ وَأَوَّلًا يُكَفِّرُونَ ۚ

قدرت ہی ہے اور قوت اپنی ہے پس میں وہ پیرِ سلطانِ میری ہے اور محلِ میری ہے

يُوصَا وَيُصَلِّي الرَّحْمَنُ وَيُسْهَدُ وَيُؤْتَى

و منو کرے کہو نبی والا اور بڑھے دور تکین اور انجیلات پڑھے اور لہے بعد نماز کے تہذیب و عرفان کا پوچھنا

وَمَرَادُ الصَّالِحَةِ ارْدَدَ عَلَيَّ صَالِحِي بَعْرِيكَ وَسُلْطَانِكَ فَاهْلَا

اور پھر لائیو گم ہوئی چیز کے پیر لاجھیر گم ہوئی چیز میری ساتھ خلیے اے کے اور قوت اپنی کے بس حسین

من عطايتك وفضلك مومنين لا يتطير فان نعل فلان

بخش تیرے اور فضل تیرے ہے اور فال بد نہ لکھوے میں اگر کرے تو بس کفار کا

أَنْ تَقُولَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُكَ وَلَا طَيْرَ إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

یہ کہ کہے یا اللہ بینک بھلائی مگر بھلائی تیری اور بینک بھلائی ہے مگر بھلائی تیری اور بینک بھلائی

عَلَيْكَ إِطَاعَةٌ وَإِنْ أَرَادْتُمْ إِلَى الطَّائِفَةِ ثَلَاثِينَ مِيلًا فَهُوَ بِكُمْ

سوا تیرے اور جب دیکھو تم فال بد سے اور سچتر کو کہ بُرا جاننے ہو اس کو بس کہو

لَا تَلْعَنُوا أُولَئِكَ هُم بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلَئِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُوا أَمْرَهُ وَلَا تَقْرَبُوا مَالَهُمْ هُمُ الْكَافِرُونَ

ماہنامہ نہیں لانا ہے۔ سیکرٹری کو کوئی سوا تیر سے اور رہنیں دو کرنا ہے۔ برائید کو کوئی سوا تیر سے

وَمِمَّا أَصَبَ لَعْنَةُ

اور بہن بھانگنا ہوتا ہے اور نہ قوتِ عبادت پر گریہ مانتے ہو تو میرے اور جو کوئی قتل ہو گا مانتے نظر کے نو فتنے پر گریہ

اس عبارت سے
بیان ہوتا ہے کہ
یہ سورہہ
کدات ہوگی
کی وجہ سے
اس کا نام
کدات ہے

يَقُولُ لِسَيِّدِهِ اللَّهُ أَذْهَبَ حُرْمَهَا وَوَصَّيْتُهَا لَكُمْ
 سادہ قول حضرت طلحہ کہ میرے شہید ہونے سے پہلے یا اللہ دیکھو کہ میری نظر کی اور میری اہلی اور میری
 قُمْ يَا ذِينَ اللَّهِ سَقِمْ وَلَا كَانَتْ دَابَّةً نَفَتْ فِي مَخْرَجِ
 اور اگر یہودی نظر لکھا ہو جائے تو یہودی کے دایں ہتھ
 الْأَيْمَنِ أَرْبَعًا وَفِي الْأَيْسَرِ ثَلَاثًا وَقَالَ لَا نَاسَ أَذْهَبَ النَّاسَ رَبِّ
 اوسکے میں چار بار اور بائیں میں تین بار اور کچھ نہیں مجھ پر دور دور کیا کیونکہ دور دور
 النَّاسَ اشْفَيْتَ أَنْتَ الشَّافِي لَا يَكْشِفُ الضَّرَّ إِلَّا أَنْتَ مَوْصِي
 آدمیوں کے شفا دے تو شفا دینے والا ہے نہیں دور کرنا ضرر کو کوئی سوا تیرے سے
 وَلَا زَا صَبَّ أَحَدٌ يَكْمُ مِنْ حُرْمَتِهِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَحُكْمُهُ بِالْقَا
 اور جو مبتلا ہو کوئی سادہ اس کے جن سے بگھاڑے ہو گئے لیے اور میرے شہید ہونے سے پہلے
 وَالْمَرِّ إِلَى الْفَلْحُونَ وَالْهَكْمُ إِلَهُ وَاحِدٌ الْآيَةُ الْكُرْسِيُّ وَاللَّهُ
 اور اول سورہ بقرہ کے مفصلوں تک اور ساتہ الہم کہ واحد کے آخر آیت تک اور آیتہ الکرسی اور ساتہ اللہ
 مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَى الْإِخْرَاقِ الْبَقْرَةِ وَشَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ
 مانے السموات مانے الارض کے آخر سورہ بقرہ تک اور ساتہ شہد اللہ کہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ اللَّهُ فِي الْأَحْزَابِ لَا يَتَوَقَّعُ اللَّهُ
 کے آخر آیت تک اور ساتہ آیت ان ربکم اللہ الہی کے کہ بیچ سورہ عرا کے آخر آیت تک اور ساتہ
 إِلَى الْإِخْرَاقِ الْمُؤْمِنُونَ وَعَشْرٌ مِّنْ أَوَّلِ الصَّافَاتِ إِلَى الْإِخْرَاقِ
 آخر سورہ مؤمنون تک اور ساتہ دس آیتوں کے اول سورہ الصافات کے لفظ لازم تک اور ساتہ تین
 مِّنْ الْإِخْرَاقِ وَاللَّهُ تَعَالَى الْآيَةُ مِّنَ الْإِسْنِ وَقُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
 آخر سورہ حشر سے یعنی لوانزلناہذا القرآن کے بعد نیز لکھا ہے کہ اور ساتہ ورنہ تعالیٰ کے آخر آیت تک سورہ
 وَالْعَوْدَتَيْنِ مَسْقٍ أَوْ يَرْقَى الْمَعْتَوَةَ بِالْفَالِحَةِ ثَلَاثًا
 اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور میرے شہید ہونے سے پہلے دایں ہر ساتہ الہم کے تین دن تک
 خُدُوهُ وَحَشِيَّةٌ كَمَا خَتَمَهَا جَمْعُ بَرَاقَةٍ ثُمَّ تَقْلَهُ دَسْ
 صبح و شام جب نلہ کرے الہم جمع کرے تو کہ اپنا پھر تو کہ لکھو دیکھو

یہ سورہہ
کدات ہے
کی وجہ سے
اس کا نام
کدات ہے

وَيُرَى الدِّجَّ الْفَاحِشَةَ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَهُ عِثَابِي
اور افسوس دیکھنے کے کھانے کی حالت کے سات بار اور عذاب

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقْرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّي فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ مَنْ

بَلِّغِ الْعَرَبَ لَا تَنْعِ مُصْلِيًا وَلَا غَيْرَهُ ثُمَّ دَعَا بِمَا وَفِيهِ

جَعَلَ مِصْرَ عَلَيْهِمْ وَقُرْ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ عَزَّ وَجَلَّ

لَفَلَقِ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ص ط عَرْضًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ

فَلَمْ يَلِدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهَا كُفْرَةٌ تَلْفُ مِائَتًا وَمَنْ فَعَلَ مِثْلَ مَا عَمِلَتْ لَآتٍ عَذَابًا مِمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ

سَلَامٌ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِشْتِكَهٖ وَاسْطِ زَمَرٍ جَبَّوْغٍ وَغَيْرِهَا خِصِّهِ اَوْ سَكَنَ مَعْلُومٌ مِّنْهُ عَرْضُ كَلَامِهَا
مِنْهَا هِيَ مِنْ مَّوَاتِقِ الْجَنِّ لَيْسَ اللَّهُ نَشْأَةً وَنَبْتُهُ مَلِكُ

اسکے نہیں کہ یہ عبدون جن کیسے سے اور وہ انشر یہ نعم اللہ شجرۃ قرنیۃ بحمد

ظاف اور ستر بیٹھے جیسے پو پر ساتھ قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دوڑ کر بنار کیوں پروردگار کو گنج

وہ کہتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنے مال کو بیچ کر دوسروں کو دے دے تو اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب ہوگا۔

مطبقہ بالشبیریں جرب و برقی من حبس دولہ

صابتہ حصہ بقولہ رَبَّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقْدِسُ
 اُنہی کے ہاتھوں سے کہ بروردگار میرا اللہ ہے جو عباد کیا جائے آسمان پر

مَكَامُكَ فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ شِفَاكَ وَانْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا بِكَ
 دوسرے بیمار پر سے رو رو کر اذہب کے شفا دے کہو حال یہ کہ کوئی شفا دینے والا ہے نہیں مگر
 شِفَاكَ شِفَاءٌ لَا يَخَادِرُ سَقَمًا مَسَّ لِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ
 شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو ف
 مِّنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَوْعَيْنَ حَاسِدِ اللَّهِ
 جھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھ کو اور ہر رائی ہر شخص کیسے اور رائی آنکھیں نہ کھولے کی سے اللہ
 يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ مَسَّ قِ لِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ وَاللَّهُ
 شفا دے تجھ کو ساتھ نام خدا کے انون کرنا ہون تجھ کو وہ ساتھ نام اللہ کے شتر ٹیہا ہون میں جھکو اور اللہ
 يَشْفِيكَ مِنْ كُلِّ دَاوِيٍّ فَيَكُ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ
 شفا دے تجھ کو ہر بیماری سے کہ بدن تیرے ہر رائی ہر عورتون ہر کوئی وایون کی سے کہ ہون اور ہر رائی
 حَاسِدٍ إِذَا أَحْسَدَ مِنْ شَرِّ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ بِسْمِ اللَّهِ أَرْفِيكَ
 حد کہ ہوا کی سے جب حد کرے یہ دعائیں بار پڑنی ساتھ نام اللہ کے شتر ٹیہا ہون
 مِنْ كُلِّ دَاوِيٍّ يَشْفِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ حَاسِدٍ إِذَا أَحْسَدَ وَمِنْ شَرِّ
 ہر بیماری سے شفا دے جھکو اللہ ہر رائی ہر حد کہ ہوا کی سے جب حد کرے اور ہر رائی
 كُلِّ ذِي عَيْنٍ اللَّهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ لِيُكَالِكَ عَدُوٌّ وَأَوْمِسْ لَكَ
 ہر نظر والے کی سے یا اللہ شفا دے بندے سے اپنے کو تا جہاد کرنے تیرے لیے دشمن پر اور علیے و اسوے
 إِلَى جَنَازَةٍ دَحْبٍ لِّلَّهِمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ عَافِهِ مَسَّتْ
 طرف نماز جنازہ کے یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو
 حَبِّ اللَّهُمَّ اشْفِهِ اللَّهُمَّ اعْفُهُ سَ يَا قُلْتَ شَفَا اللَّهُ شَفَاكَ
 یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسے اسکو آئے فلائے شفا دے اللہ بیماری تیرے کو
 وَغَفِرْ ذَنْبَكَ وَعَافَكَ فِي دِينِكَ وَجَسَدِكَ إِلَى مُدَّةِ أَجَلِكَ
 اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تیرے جھکو سچ دین تیرے اور بدن تیرے وقت موت تیرے کہ
 مَسَّ مِنْ عَادَةٍ رَّبِّنَا لَمْ يَحْضُرْ أَجَلُهُ فَقَالَ عَبْدُكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ
 اور جو کوئی عیادت کرے بیماری کی کہ نہ آئی ہو موت اسکی پس کہے نہ دیکھے سات بار

مَنْزِلُ خِجْم
 اذہب کے شفا دے کہو
 شفا تیری وہ شفا کہ نہ چھوڑے کسی بیماری کو ف
 جھکو ہر چیز سے کہ ایذا دے تجھ کو اور ہر رائی ہر شخص کیسے اور رائی آنکھیں نہ کھولے کی سے اللہ
 شفا دے تجھ کو ساتھ نام خدا کے انون کرنا ہون تجھ کو وہ ساتھ نام اللہ کے شتر ٹیہا ہون میں جھکو اور اللہ
 شفا دے تجھ کو ہر بیماری سے کہ بدن تیرے ہر رائی ہر عورتون ہر کوئی وایون کی سے کہ ہون اور ہر رائی
 حد کہ ہوا کی سے جب حد کرے یہ دعائیں بار پڑنی ساتھ نام اللہ کے شتر ٹیہا ہون
 ہر بیماری سے شفا دے جھکو اللہ ہر رائی ہر حد کہ ہوا کی سے جب حد کرے اور ہر رائی
 ہر نظر والے کی سے یا اللہ شفا دے بندے سے اپنے کو تا جہاد کرنے تیرے لیے دشمن پر اور علیے و اسوے
 طرف نماز جنازہ کے یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسکو
 یا اللہ شفا دے اسکو یا اللہ عافیت دے اسے اسکو آئے فلائے شفا دے اللہ بیماری تیرے کو
 اور بخشے گناہ تیرے اور عافیت دے تیرے جھکو سچ دین تیرے اور بدن تیرے وقت موت تیرے کہ
 اور جو کوئی عیادت کرے بیماری کی کہ نہ آئی ہو موت اسکی پس کہے نہ دیکھے سات بار

سَأَلَ اللَّهُ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ تُشْفِيكَ إِهْوَاقَهُ

اگر بگویند الله بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بزرگ یا یہ کہ شفا دے جو جھکو کر کہ عافیت دیکھا ہو

اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْمَرَضِ دَسْ حَبِ مَسْ مَصْ وَ

بشما اس بیماری سے حل

حَاءَ رَجُلٍ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ إِنْ فُلَانًا شَاكَ

اگر ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلاں شخص بیمار ہے

فَقَالَ لَيْسَ بِكَ أَنْ يَبْرَأَ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ اشْفِ

پس فرما حضرت علیؑ کیا خوش کرتا جو جھکو کہ وہ بیمار ہو جا کہا اور عثمان فرمایا کہ یہ علم ہے کہ شفا دے

فَلَا نَأْفَاذُهُ يَا رَأْمُومُصْ أَيُّهَا مُسْلِمُ دَعَا بِقَوْلِهِ لَا إِلَهَ

فلاں نے کہیں تحقیق وہ بیمار ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے سب سے اولیٰ اللہ کے کہ یہ نہیں کوئی

إِلَّا أَنْتَ لَسْجَانُكَ إِنْ كُنْتَ مِنَ الظَّالِمِينَ أَرْبَعِينَ مَرَّةً

مگر تو ہاکی ہے تجھ کو تحقیق میں نہیں حکم کر نیوالوں میں سے چالیس بار

فَمَاتَ فِي مَرَضِهِ ذَلِكَ أُعْطِيَ أَجْرَ شَيْدٍ وَأَنْ بَرَأَ بَرَأَ

پس بیمار ہوا اس بیماری میں تو دیا جاو گیا وہ ثواب شہید کا اور اگر بیمار ہو جاو تو بیمار ہو جاو

وَقَدْ غُفِرَ لَهُ جَمِيعُ ذُنُوبِهِ مَسْ وَمَنْ قَالَ فِي مَرَضِهِ لَا إِلَهَ

اور جاتین کہ تحقیق جسے بارگاہ او سبیلے گناہ اور سکے وف اور جو کوئی کہ بیماری میں نہیں کوئی معبود

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا

مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی

شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا

شریک اور سکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ او سبیلے بادشاہ ہے اور اسی کی سبب توفیق ہے نہیں کوئی

حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَمَّ مَاتَ كَمْ تَطْعَمُهُ النَّارُ سِ وَ

بہر اگلی ہون اور نہ قوت عبادت مگر سب سے مدد اللہ کے بہر بیمار ہوا اور بیماری میں کہ یہ بڑا ہے تو نہ جلاو گی ہون اور

مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَّغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشَّهَادَةِ

جو کوئی مانگے اللہ تعالیٰ سے شہادت ساتھ معذرت دل کے تو پہنچا تا ہے کہ کو اللہ تعالیٰ مراد شہید کو

و عاين شفاه مرضی او شفا دمانگنی
مدال نجم
اگر بگویند الله بزرگ سے جو پروردگار ہے عرش بزرگ یا یہ کہ شفا دے جو جھکو کر کہ عافیت دیکھا ہو
بشما اس بیماری سے حل
اگر ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس پس کہا کہ تحقیق فلاں شخص بیمار ہے
پس فرما حضرت علیؑ کیا خوش کرتا جو جھکو کہ وہ بیمار ہو جا کہا اور عثمان فرمایا کہ یہ علم ہے کہ شفا دے
فلاں نے کہیں تحقیق وہ بیمار ہو جائیگا اور جو مسلمان دعا کرے سب سے اولیٰ اللہ کے کہ یہ نہیں کوئی
مگر تو ہاکی ہے تجھ کو تحقیق میں نہیں حکم کر نیوالوں میں سے چالیس بار
پس بیمار ہوا اس بیماری میں تو دیا جاو گیا وہ ثواب شہید کا اور اگر بیمار ہو جاو تو بیمار ہو جاو
اور جاتین کہ تحقیق جسے بارگاہ او سبیلے گناہ اور سکے وف اور جو کوئی کہ بیماری میں نہیں کوئی معبود
مگر اللہ اور اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی معبود مگر اللہ نہیں کوئی
شریک اور سکا نہیں کوئی معبود مگر اللہ او سبیلے بادشاہ ہے اور اسی کی سبب توفیق ہے نہیں کوئی
بہر اگلی ہون اور نہ قوت عبادت مگر سب سے مدد اللہ کے بہر بیمار ہوا اور بیماری میں کہ یہ بڑا ہے تو نہ جلاو گی ہون اور
جو کوئی مانگے اللہ تعالیٰ سے شہادت ساتھ معذرت دل کے تو پہنچا تا ہے کہ کو اللہ تعالیٰ مراد شہید کو

وَأَن تَمَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ مَعَهُ مِنْ طَلَبِ الشَّهَادَةِ صَادِقًا
 اوداگر چہ مرے بچھوئے لیئے پر جو کوئی مانگے شہادت صدق دل سے دیا جائے
 اَعْطَاهَا وَكَوْنَهُ نَصِيْبُهُ مَنْ قَاتَلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فُتُوًّا فَفَقْدَ
 شہادت کا اوداگر چہ نہ پہنچے شہادت لکھو جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں مقدار شہید جانیکے وہاں درود
 وَحَبَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِهِ صَادِقًا
 واجب ہوئی ہے اور سیکھئے بہشت اور جو شخص مانگے اللہ سے اراجا نا ایذا دل لیئے قتل و جانینی کسی
 ثُمَّ مَاتَ وَقِيلَ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ عَالِمٌ اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً
 پھر مرے یا مارا جاو تو ہوگا اسکو ثواب شہید کا مل دعا کی حضرت عمر نے اللہ تعالیٰ سے فرمایا
 فِي سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي بِبَلَدِ رَسُولِكَ ثُمَّ فَادِ احْضِرْ الْمَوْتَ
 اپنی راہ میں اور کر موت میری جہان شہر رسول اپنے کے یعنی مدینہ میں پس جب آور کر کیا موت
 وَجَّهَ إِلَى الْقَبْرِ مَسْ يَقُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاحْقِمْ
 متوجہ کیا جاو طرف قبر کے اور کہے قریب مرگ یا اللہ بخش مجھ کو اور میرانی کر رحمت اور لا جھک
 بِالرَّفِيقِ الْأَعْلَى خَرَمَتْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ الْيَوْمَ سَكَرَاتُ
 ساتھ رفیق اعلیٰ کے وف نہیں کوئی معبود مگر اللہ تحقیق واسطے موت کے سخنان میں
 سَقِ اللَّهُمَّ أَحِبِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ
 یا اللہ میری محبوبی اور چھینون موت کے اور شدت ان موت کے
 ت يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ عَبْدِي الْمُؤْمِنَ عَسَىٰ يَمُوتُ
 فرماتا ہے اللہ غالب اور بزرگ کہ تحقیق بندہ مؤمن میرا نزدیک میرے ساتھ مرتے
 كُلَّ خَيْرٍ كُنْتُ دُنَىٰ وَأَنَا أَنْزَعُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنبَيْهِ وَأَوْحِي
 ہر نیکی کے سے اسیلئے کہ توفیق کرتا ہوں میری اوحیٰ لین کہیں کلاما ہوں جان اور کسی دوزخ پہلو کیے ہوں
 عِنْدَهُ فَلْيَكُنْهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَعَهُ مَنْ كَانَ آخِرَ كَلِمَةٍ
 اس میں یقین کرے کہ لا الہ الا اللہ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَمَنْ إِذَا غَمَضَهُ دَعَا لِنَفْسِهِ
 لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں اور جب بندہ کرے کوئی آنکھ میت کی نور عا کر دے اور طاف

یہ دہرین دینی
 میرا جاننا یاد
 اور اوسے پر دینا
 شرح کرتے ہیں
 اوسکو فوان دیکھتے
 میں بیان ارادہ تھی
 دیر ہے یعنی نرسند
 بھی کہ مقدار قیل
 یہ اگر جہاد کر گیا
 تو یہ ثواب یاد کیا
 ذکر اللہ یاد کیا
 ان میں تھا اور میت
 رہتی اعلیٰ حالت
 انیاعالی میں
 جس میں علی علیہ السلام
 فرمایا کہ اگر میں
 اعلیٰ میں رہتا
 دعا حضرت میں
 جہاد میں اور جہاد
 کہ خیر کونست
 حضرت ابوبکر صدیق
 حضرت کا بھی
 نماز کے لئے
 ہوتا ہے

فصل فی ذکر السورۃ النجم
 فی غیاب من فیہ
 کہ زبانیہ اللہ تعالیٰ
 کوئی جہیز نہ ہو
 بل برادر شکر نہ کرے
 سری لغزیت برادر
 راضی ہو ورنہ قضا
 برسی جائے کہ لڑائی
 کوئی ریب ہو اگر نہ
 بخشتی سر زلف عالم مرید
 کار و بار انسان ستارہ و قمر
 ح دانی کہ حسن و قبح
 تہذیب و تمدن و فطرت

عِنْدَهُ يَاجُلُّ مُسْمًى فَلْيَصْبِرْ وَيُخْتَصِبْ خَمْدَسَقِ
 اور کہ ہم اور کیسے ساتھ وقت مقرر کرے جسے چاہے کہ صبر کرے اور ثواب طلب کرے
 وَكُتِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَعَاذٍ يُعْزِيهِ فِي ابْنِ
 اور کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف معاذ کے حال یہ کہ کسی کرنے کے اور کسی بھیج دینے کے
 لَهُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى مَعَاذٍ
 اور کیسے شروع کرتا ہو میں ساتھ نام اللہ بخش کر نیو کہ ہر ایک کے یہ خط ہے جانب محمد رسول اللہ کہ جسے طرف
 ابْنِ جَبَلٍ سَلَامٌ عَلَيْكَ فَإِنِّي أَحَدُ إِلَيْكَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا
 ابن جبل کے سلام ہے تجھ پر جس تحقیق میں تعریف پہنچا تا ہوں طرف تیری وہیں اللہ کی کہ نہیں کوئی حضور
 هُوَ مَا بَعْدُ فَأَعْظَمَ اللَّهُ لَكَ الْأَجْرَ وَأَكْمَلَ الصَّبْرَ وَزَقَانَا
 وہ اس پر بھیجے اسکے پس دعا کرتا ہوں تیرے لیے کہ تیرے اللہ جھکے تو اب اس صبر پر اور دلچسپی لے تیرے ہر ضرورت
 وَإِيَّاكَ الشُّكْرَ فَإِنَّ أَنْفُسَنَا وَأَمْوَالَنَا وَأَهْلِيَنَا وَأَوْلَادَنَا مِنْ مَعَاذٍ
 اور جھکے تیرے میں تحقیق جانیں ہماری اور مال ہمارے اور اولاد ہماری اچھی بخشش توں
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَهْنِيَّةٍ وَعَوَارِيَةٍ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّحَ بِهَا إِلَى الْجَلِّ
 اللہ غالب اور بزرگ کی سے میں اور عاریت میں رکھو گئی ہو میں نبی جب چاہے گا فائدہ مند کے جانیں
 مَعْدُودٌ وَيُقْبَضُهَا الْوَقْتُ مَعْلُومٌ ثُمَّ افْزَعْ عَلَيْنَا الشُّكْرَ
 ایک مدت معین تک اور لے لیتا ہے اور کوئی بیچ وقت مقرر کرے پھر فرض کیا ہم پر شکر
 إِذَا عَطِيَ الصَّبْرُ إِذَا ابْتَلَى فَكَانَ ابْنُكَ مِنْ مَوَاهِبِ اللَّهِ
 جہیز کہ دیتا ہے اور فرض کیا صبر جہیز کہ مبتلا کرتا ہے وہ پس تھا بیٹا تیرا اچھی بخشش توں اللہ کی
 أَهْنِيَّةٍ وَعَوَارِيَةٍ الْمُسْتَوْدَعَةِ مَتَّحَ بِهَا إِلَى الْجَلِّ
 اور امانتوں میں رکھی گئی اور کسی سے فائدہ مند کیا تھا جھکے ساتھ اسکے سچ اچھی حال کے کہ رکھنا ہوا تھا
 وَقَبْضُكَ بِأَجْرٍ كَبِيرٍ الصَّلَاةِ وَالرَّحْمَةِ وَالْمُحْكَمِ
 اور اس پر اور بیچ خوشی کے اور اوٹھا لیا اور کو تیرے پاس سے دینے تو اب بڑے کہ دعا اور رحمت اور ہدایت
 احْتَسَبْتُ قَاصِدًا وَلَا يَحْطُ جَزْعُكَ أَجْرَكَ فَتَنْدَمُ وَأَعْلَمُ
 اگر تو اب چاہے تو میں صبر کہ اور نہ کہو کہ بے صبری کہنی تیری تو اب تیرا اس بیان ہو تو اور جان

اور کہ جسے
 اور کہ جسے

وَأَنْشَأْنَا وَشَاهِدْنَا اللَّهُمَّ مِنْ أَحْسَنِهِ مِمَّا فَاحَصَ عَلَى

اور عورتوں اور بچوں اور حاضرین پاکیزہ اور خالصوں پاکیزہ یا اللہ جو زندہ رہے تو میں نے اس سے بہتر نہ دیکھا

أَهْلَ سَلَامٍ وَمِنْ تَوْفِيقِهِ مِمَّا قَوَّيْتُهُ عَلَى الْإِيمَانِ اللَّهُمَّ لَا تُخْزِنَا

اسلام پر اور جو کہ مارے تو میں سے پس ہمارے کو ایمان پر یا اللہ نہ مخدوم کر دے

أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ دَتٍ سِ احْبِصْ أَلْهَمْنَا

آجہ کے سے اور نگراہ کر کے پیچھے اس کے یا اللہ توبہ پر دلا دے

رَحْمَتَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَنَا إِلَى سَلَامٍ وَأَنْتَ قَبَضْتَ

رحمت کا ہے اور توبہ نے پیدا کیا اس کو اور توبہ نے راہ دکھائی جو طرف اسلام کے اور توبہ نے قبض کی

رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا جَنَّا شَفَعَاءَ فَأَعْفُوسِ

روح اور سبکی اور توبہ دانائے سب سے سادہ باطن اور سب کے اور ظاہر ایک کے حاضر توبہ میں ہم شفاعت کریں گے پس

لَهَا سَلَامٌ اللَّهُمَّ إِنَّكَ فَالَانِ فِي ذِمَّتِكَ وَجَلَّ جَوَارِكُ

آمین تو ہے یا اللہ تحقیق فلا نا بظاہر فلا نا کا بیچ جہد تیرے اور امان ہمارے تیرے ہے

فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدُ

پس بجا ہو گئے قبر کے اور عذاب دوزخ کے اور توبہ والے وفائے اور لائق حمد کے

اللَّهُمَّ أَغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ دَسِ اللَّهُمَّ

یا اللہ بخش اس کو اور رحمت کر اس پر تحقیق توبہ بخشنے والا مہربان

عَبْدُكَ وَأَنْتَ أَمَّتِكَ احْتِاجُ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ غَنِيٌّ

میں بندہ تیرا ہے اور بظاہر توبہ تیری کا ہے محتاج ہوا ہے طرف رحمت تیرے اور توبہ پر روا ہے

عَنْ عَذَابِهِ إِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ كَانَ مُسِيئًا

عذاب اس کے سے اگر تمنا بد نیک کار پس زیادتی کر بیچ نیک اس کے اور اگر تمنا گنہگار

فَكُنْ أَوْ رَحْمَةً مِمَّنْ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ كَانَ كَيْفَ

پس رہ کر دے اس سے یا اللہ یہ بندہ تیرا ہے اور بظاہر بندہ تیرا ہے تھا گواہی دیتا ہے کہ

إِنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَأَنْتَ أَعْلَمُ

تحقیق نہیں کہ کسی معبود و گویا تو نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تیرے ہیں اور رسول تیری ہیں اور توبہ حاضر و غائِب

میں اور توبہ حاضر و غائِب

اس حدیث کے معنی
 ہوں کہ نماز نہ پڑھنے
 کی رو سے نماز کی عینیت
 یعنی چھ اور زین
 مال سنت و چھ
 کا بھی عینیت ہے کہ
 زکوٰۃ کا عینیت
 میں اور صدقہ کی عینیت
 سات عینیت اور اس
 فقہ عظیم ہمارے
 کو اور اس باب
 میں بت چھ
 حرمینہ چھ
 اور بعضی روایت
 میں ہے کہ یہ
 معنی میں
 اور اس
 کے معنی میں
 کے معنی میں

یہ مَنیٰ اَنْ کَانَ مُحْسِنًا فَرَدُّ فِيْ اَحْسَنِہٗ وَاِنْ کَانَ مُسِيْئًا فَاَغْفِرْ
 حال اسکا ہے اگر تہا یہ نیک کار پس زیادہ کر سچ نیکی اسکی کے اور اگر تہا یہ گنہگار پس بخش
 لہٗ وَلَا تُحَرِّمْنَا اٰجِرَہٗ وَلَا تَقْبِلْنَا بَعْدَہٗ جَبَّ اِذَا وَضَعْتُمْ فَوَیْہٖ
 انکو اور نہ محروم کر ہو کو ایا و سکے سے اور نہ فتنے میں ڈال ہو چھپائے اور جب رکھے سر کو قبر کو
 قَالَ لَیْسَ بِاللّٰہِ وَعَلٰی سُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
 کہے رکھتا ہو نہیں ہو کو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور اوپر طریقہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
 دَسَّحَ جَبَّ لَیْسَ بِاللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
 رکھتا ہو نہیں ہو کو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور ساتھ حکم اللہ تعالیٰ کے اور اوپر دین رسول خدا کے
 مَسَّحَ مَنَّا خَلَقْنَاکُمْ وَفِیْہَا نُحِیْدُکُمْ وَمِنْہَا نُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اٰخَرَ
 زمین سے پیدا کیا ہم نے انکو اور او میں پھر لجا بیٹھے ہم انکو اور اوسے سے نکالیں گے ہم انکو دوبارہ
 لَیْسَ بِاللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ مَسَّحَ فَاِذْ رَفَعَ
 رکھتا ہو نہیں ہو کو ساتھ نام اللہ تعالیٰ کے اور ہم راہ اللہ کے اور اوپر دین رسول خدا کے پس جب فراغت ہو
 مِنْ دَفْنِہٖ وَوَقَّفَ عَلَی الْقَبْرِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِلّٰہِ لَا خَیْرَ لَکُمْ
 دفن میں کیے تو کھڑا ہو کر پاس قبر کے پس کہے حاضر و ناگو بخش چاہو اللہ سے واپس ہائی اپنے کے
 وَسَلُّوْا اِلَیْہِ بِالتَّحَنُّنِ فَانَّہٗ اِلَیْہِ لَا یَسْأَلُ مَسْئَلًا یَقْرَأُ
 اور دعا کرو اسکیلئے ساتھ ثابت رہنے کے پس تحین وہ اب بوجھا جا رہا ہے ف و اور پڑھے
 عَلَی الْقَبْرِ یَعْدُ الدَّفْنَ اَوْ لَوْ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ وَخَاتِمُہٗ یَا سُبْحٰنَہٗ
 سر پہ قبر پر چھپے دفن کے ابتدا سورہ بقرہ کا یعنی فضول تک اور پھر رکھا یعنی امن الرسول تک اور جب
 زَارَ الْقَبْرَ فَلَقِيَ السَّلَامَ عَلٰی اٰہْلِ الدِّیَارِ اَوِ السَّلَامَ عَلَیْکُمْ
 زیارت کرے کوئی قبر کو پس کہے کہ سلام ہے اور صاحب گھر کے یا کہے سلام ہے میرے
 اٰہْلِ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَلَیْسَ اِلَّا شَءَ اللّٰہِ بِکُمْ لَافْضُوْنَ
 گھر والو مؤمنین میں سے اور مسلمانوں میں سے اور تحقیق ہم اگر چاہے اللہ ساتھ تمہارا اللہ ہی ہے
 نَسْأَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ مِنْ قَاتِلِہٖمُ لَنَا فَطَرُہٗ وَخَلَقَہُمْ لَکُمْ
 مانگتے ہیں ہم استعا کرے کہ ہو تمہارے عافیت اور نشانی کی ایک روایت میں یہ جملہ بھی زیادہ آراہنہ کہ تمہارے

السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَبِإِذْنِ اللَّهِ

المُسْتَقْدِمِينَ مَنَّا وَالْمُسْتَخْرِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآخِفُونَ

مِنْ قِاسِ السَّلَامِ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا كَمَا

تُوعَدُونَ عَدَاؤُكُمْ جَلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآخِفُونَ

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآخِفُونَ

دَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يُغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ وَأَنْتُمْ

سَلَامًا وَخَيْرٌ بِالْآثَرِ الذِّكْرُ الَّذِي وَرَدَ فَضْلُهُ

خَيْرٌ مِّنْ نَّحْنُ بَوَقْتٍ وَلَا سَبَبٌ وَلَا مَكَانَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

هِيَ أَفْضَلُ الذِّكْرِ وَهِيَ أَفْضَلُ الْحَسَابَاتِ سَعْدُ السَّاسِ

بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ قَالَهَا خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ وَنَفْسِهِ

خَيْرٌ مِّنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا فِي قَلْبِهِ وَزُنْ شَعِيرَةٍ مِّنْ خَيْرِ

أَوْ مَنَ إِيْمَانٍ وَخَيْرٌ مِّنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا فِي قَلْبِهِ وَزُنْ

بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ قَالَهَا خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ وَنَفْسِهِ

ا

ا

ا

ا

راویہ سیکو جی دل
بن طور ایسا بھی
ایمان ہوگا اکثر
صلی اللہ علیہ وسلم
کی شفاعت سے
دن سے نکلیں
محشرہ
اس حدیث سے معلوم
ہوگا کہ کوئی عیسائی
دن سے نہیں
سیکے اگر سیکالوہ

مِنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ وَخَرَجَ مِنَ السَّارِصَةِ اَلْهَافِ فَلَمْ
 يَكُنْ فِي سَبِيلِهِ اَيُّ اِيْمَانٍ ہے اور نکلیگا رونے سے وہ شخص کہ کیا ہوگا اس کے کو اور اوتھے ولین
 وَذُنْ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ اَوْ مِنْ اِيْمَانٍ خَرَجْتَ مِنْ حَبْدٍ
 بلکہ ہر ذرے سے نیک سے ہے یا تو ایسا ایمان سے نک
 قَالُوا لَمْ مَاتَ عَلَىٰ ذٰلِكَ اِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَلَنْ ذِي سَرْقٍ
 کہے یہ کہے پھر مرتے اسی اعتقاد پر مگر کہ داخل ہوگا بہشت میں اور اگرچہ نہ لکھا ہو اور اگرچہ نہ لکھا ہو
 وَلَنْ ذِي سَرْقٍ وَلَنْ ذِي سَرْقٍ وَذِي سَرْقٍ
 اور اگرچہ نہ لکھا ہو اور جو رہی کی ہو اور اگرچہ نہ لکھا ہو اور جو رہی کی ہو نہ تو ایسا ہی نہیں کہ نہ لکھا ہو
 قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَكَيْفَ جُحِدَ اِيْمَانُ قَالِ لَكَثْرَ وَاَصْحٰقٍ
 کہے کہ عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیوں نہ کیا کہ ہم ایمان اپنا فرمایا کثرت کر کہنے لاکہ اللہ اللہ کی
 لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اِطِيسْ هَادُونَ اللّٰهُ حِجَابٌ حِجَابٌ
 یعنی اس سے ایمان میں قوت آتی ہے نہیں ہے واسطے اس کے کہ نزدیک اللہ کے بردہ یہاں تک کہ وہ ہو جاتا
 اَلِيْهِ تَقُوْهُ لَا يَتْرُكُ دُنْيَا وَاَلَيْسَ هَآءِ اَعْمَالُكُمْ لَوْ اَنَّ
 ہوتا ہے کہنا طے طے نہیں چھوڑتا ہے کوئی گناہ اور نہیں شاہد ہوتا اور کوئی عمل اگر تحقیق
 اَهْلُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالسَّبْعُ فِيْ كِفَّةٍ وَاَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ
 ساتوں آسمان والے اور ساتوں زمین والے ایک پڑے ہیں ہون اور ثواب لاکہ اللہ کا ایک
 فِيْ كِفَّةٍ مَّا لَتْ هِبُمْ حَبَسَ مَا قَالَا عَبْدًا قَطُّ مُخْلِصًا
 پڑے ہیں تو بھاری ہوگا باطن اور اس کے نہیں کہتا کلمہ طیب کوئی بندہ کہی خلوص سے
 اَلَا فَتَحَتْ لَهٗ اَبْوَابُ السَّمٰوٰتِ حَتّٰى يَفِيْضَ اِلَى الْعَرْشِ مَا جَنِبَتْ
 کہ کھولے جاتے ہیں اس کیلئے دروازے آسمان کے یہاں تک کہ پہنچتا ہے عرش تک جب تک کہ کسی نے نہ
 لَمْ يَكُنْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ وَاَلَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدًا لَا شَرِيْكَ لَهٗ
 کہ نہ ہو نہ کفر کوئی معبود مگر اللہ تنہا نہیں کوئی شہد کہ اس کا
 لَهٗ الْمُلْكُ وَلَهٗ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ
 اسی کیلئے بادشاہت ہے اور اسی کیلئے ترویج دہی ملاتا ہر اور ہر چیز پر قادر ہے

اس حدیث سے معلوم
ہوگا کہ کوئی عیسائی
دن سے نہیں
سیکے اگر سیکالوہ
راویہ سیکو جی دل
بن طور ایسا بھی
ایمان ہوگا اکثر
صلی اللہ علیہ وسلم
کی شفاعت سے
دن سے نکلیں
محشرہ
اس حدیث سے معلوم
ہوگا کہ کوئی عیسائی
دن سے نہیں
سیکے اگر سیکالوہ

مَنْ قَالَهَا عَشْرَ مَرَّاتٍ كَانَ كَمَنْ أَحْتَقَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ وَلَدِ
 جو کوئی کہے یہ کلمہ دس بار پڑھتا ہے مانند اس شخص کے کہ آزاد کیے چار مرد سے اولاد حضرت
 ابراہیم علیہ السلام سے مسمیٰ ہوئی اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایک بار پڑھتا ہے تو اب آزاد کیے ایک مرد سے اولاد حضرت
 اسحاق علیہ السلام سے مسمیٰ ہوئی اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایک بار پڑھتا ہے تو اب آزاد کیے ایک مرد سے اولاد حضرت

وَمَا أَتَى مَرْءٌ مَرَّةً كَانَتْ لَهُ عِدَّةُ عَشْرَ فَاكٍ كَفَيْتُ لَهَا دَرَجَةً خَيْرَةً
 اور جو کوئی کہے یہ کلمہ سو بار پڑھتا ہے یہ کلمہ وسط اور کم مانند تو اب آزاد کرنے دس مردوں اور کئی قابل ہیں اور جو
 وَصَحِيبُ عَنْهُ مِائَةَ سَبْعَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِرْزٌ مِنَ الشَّيْطَانِ لَمْ يَمُرْ
 اور مائے ہزار سے بے گناہ اور پڑھتا ہے یہ کلمہ اور کئی سے پناہ شیطان سے اور نہیں

يَا أَبَا أَحَدٍ بِأَفْضَلٍ مِمَّا جَاءَ بِهِ إِلَّا أَحَدًا عَمَلٌ كَثُرَ مِنْ ذَلِكَ عَمَلًا
 لا یلیک کوئی بہتر اور خیر سے کہ لاویگا ہو یعنی قیامت کو کوئی اوس کے برابر بہتر عمل نہیں نیکو آجیگا جسے عمل کیا ہو
 هِيَ الَّتِي عَلَّمَهَا نُوْحٌ إِنَّهُ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ لَوُ كَانَتْ فِي كِفَّةٍ
 یہ کلمہ ہے کہ کیا یا اوسا حضرت نوح علیہ السلام اپنے بیٹے کو پس تحقیق آسمان اگر ہموں ایک پرفے میں

لَوْ رَجَحَتْ بِهَا وَلَوْ كَانَتْ حَقْفَةً كَضَمَّتْهَا مِصْرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 اور یہ کہ ایک پرفے میں تو البتہ بھاری ہوگا پڑا اوسکا اور سپرد اگر ہموں کسمان طلقہ والبتہ ملا دیو ہوگا لاکہ الا اللہ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ كَلِمَتَانِ أَحَدُهُمَا لَيْسَ لَهَا نِهَايَةٌ دُونَ الْعَرِشِ
 اور اللہ اکبر دو کلمے میں ایک دونوں کا یعنی لا الہ الا اللہ تین ہے اوسکے لیے انتہا دوسرے عرش ہے یعنی

وَالْآخَرَى مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَهَمَامُهَا مَعُ وَلَا
 وہیں چھتا ہے اور قبول ہوتا ہے اور دوسرے یعنی اللہ اکبر پھر دنیا بخیر نکلتا ہے اور نور سے اور بخیر کہ زبان میں
 حَوْلٌ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ مَا عَلَى الْأَرْضِ أَحَدٌ
 دلائل ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم کے یہ نصیحت رکھتے ہیں کہ نہیں زمین پر کوئی کہ

لَقَوْلُهُمَا لَا كُفْرَتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَوْ كَانَتْ مِثْلَ زُلْفَةِ الْحِمْلِ
 کہہ ان میں ان کو کر کے دور کیے جاتے ہیں اس گناہ اوسکے اور اگر وہ ہوں وہ مانند جھگ دریا کے
 مَنْ مِمَّنْ أَحَدٌ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 میں لے لے کہ کوئی کہ نہیں کوئی مسعود مگر اللہ اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم رسول اللہ ہیں

اور جو کوئی کہے یہ کلمہ ایک بار پڑھتا ہے تو اب آزاد کیے ایک مرد سے اولاد حضرت

لا یلیک کوئی بہتر اور خیر سے کہ لاویگا ہو یعنی قیامت کو کوئی اوس کے برابر بہتر عمل نہیں نیکو آجیگا جسے عمل کیا ہو

اور یہ کہ ایک پرفے میں تو البتہ بھاری ہوگا پڑا اوسکا اور سپرد اگر ہموں کسمان طلقہ والبتہ ملا دیو ہوگا لاکہ الا اللہ

الْأَحْمَرَةُ اللَّهُ مِنَ النَّارِ حَدِيثٌ مُعَاذٌ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا

مکر حرام کرتا ہے ہر کافر اگر پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ سے حضرت شیخ ہے اور وہ ہشتے کے متعلق

أَخْبَرَ النَّاسَ فَيَسْتَبْشِرُونَ قَالَ إِذَا أَيْتَكُمُ الْوَأَخْبَرُ بِهَا مُعَاذُ عَمْدٍ

کیا پس میں نے خبر دیوں کہ گو کہو کہی اس خوش ہو میں وہ فرمایا ابھی جو خبر دیا گیا اعتماد کرینگے کہ کوئی بنی زنی شہداء

مَوْتُهُ تَأْتِيكُمْ مِّنْ شَهَدٍ بِهَا كَذَلِكَ حَرَّكَهُ اللَّهُ عَلَى النَّارِ

مرنے اپنے کے گن سے پہنچنے کے لیے جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کے کے خلوص حرام کر گیا اور کوا شہداء کے

مَرَّتْ وَحَدِيثُ الْبَطَاةِ الَّتِي تَقُولُ بِاللَّسْعَةِ وَاللَّسْعِينَ

اور حدیث پر چہ کا غدی وہ جو بھاری ہوگا سنائیں کہ ان پر بیخبر اعانہ سن

كُلِّ سَجَلٍ مَّا لَبَّيْكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

اس میں پراچان کہی ہوگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر درازگی بنائی کہے کہ لکھا ہوگا اس سچے میں شہداء ان لاکہ اللہ

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ قَبْلَ مَسْ مَن قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا

و شہداء محمد عبد و رسول شہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ میں کوئی عبود کر

اللَّهُ وَحْدَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

خدا اتنا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم شہداء و سکے میں اور رسول اوسکا اور تحقیق عیسیٰ نبی اللہ کے ہیں اور

رَسُولُهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

رسول اوسکے اور پہلے تو نبی اوسکے اور کلام اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف میرے اور روح میں اوسکو طرف اور تحقیق

حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ مِنْ آيٍ أَوْ بِمَا يَكُونُ اللَّهُ لَيْسَ بِشَاةٍ

حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کر گیا ہر کوا شہداء جس آیت دروازوں بہشت میں جاسے گا کہ

مَسْ مَن شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا

جو کوئی گواہی دے کہ میں کوئی عبود کر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلی

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

نبی اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسیٰ نبی اللہ کے ہیں اور رسول اوسکا اور تحقیق اوسکے اور

كَلِمَتُهُ أَلْفٌ مِّنْ أَلْفٍ مِّنْ رَّبِّهِ وَرُوحٌ مِّنْهُ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

کلام اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف میرے اور روح میں اوسکی طرف اور تحقیق بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

مکر حرام کرتا ہے ہر کافر اگر پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ سے حضرت شیخ ہے اور وہ ہشتے کے متعلق
کیا پس میں نے خبر دیوں کہ گو کہو کہی اس خوش ہو میں وہ فرمایا ابھی جو خبر دیا گیا اعتماد کرینگے کہ کوئی بنی زنی شہداء
مرنے اپنے کے گن سے پہنچنے کے لیے جو کوئی گواہی دے ساتھ اس کے کے خلوص حرام کر گیا اور کوا شہداء کے
اور حدیث پر چہ کا غدی وہ جو بھاری ہوگا سنائیں کہ ان پر بیخبر اعانہ سن
اس میں پراچان کہی ہوگی کہ ہر کتاب ہوگی بقدر درازگی بنائی کہے کہ لکھا ہوگا اس سچے میں شہداء ان لاکہ اللہ
و شہداء محمد عبد و رسول شہور ہے جو کوئی کہے کہ گواہی دیتا ہوں میں کہ میں کوئی عبود کر
خدا اتنا اور تحقیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم شہداء و سکے میں اور رسول اوسکا اور تحقیق عیسیٰ نبی اللہ کے ہیں اور
رسول اوسکے اور پہلے تو نبی اوسکے اور کلام اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف میرے اور روح میں اوسکو طرف اور تحقیق
حق ہے اور دوزخ حق ہے تو داخل کر گیا ہر کوا شہداء جس آیت دروازوں بہشت میں جاسے گا کہ
جو کوئی گواہی دے کہ میں کوئی عبود کر اللہ تنہا نہیں کوئی شریک اوسکا اور تحقیق محمد صلی
نبی اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے اور تحقیق عیسیٰ نبی اللہ کے ہیں اور رسول اوسکا اور تحقیق اوسکے اور
کلام اوسکا کہ ڈالا اوسکو طرف میرے اور روح میں اوسکی طرف اور تحقیق بہشت حق ہے اور دوزخ حق ہے

مکر حرام کرتا ہے ہر کافر اگر پر یہ جو حدیث مذکور ہوئی معاذ سے حضرت شیخ ہے اور وہ ہشتے کے متعلق

مذہبات کی کچھ اور توجہ و توجہات کی نسبت

مَنْ عَمِلَ فِيهَا مِنْ تَوْبَةٍ لَهَا ابْنُهُ فَأَمَّا صِدْقُ الْخَلْقِ وَتَوْبَةُ
 الْخَلْقِ وَمَنْ يَزْنِي الْخَلْقَ مَصْرُ مِنْ قُلُوبِهَا غَرَسَتْ لَهُ شَجَرَةً
 اس کے رزق دی جاتی ہے خلقت جو کوئی کہے اس کے کو بیجا جاتا ہے اور کیسے درخت
 فِي الْجَنَّةِ رَمَزًا لَهُ الْكَلِيلُ أَنْ يَكْبِدَهُ أَوْ يَجْلِبَ بِالْبَالِ أَنْ يَنْفَقَهُ
 بہشت میں جبکہ درختوں سے کہ رنج میں ڈالے گی انکو یا جو کوئی بخل کرے ساتھ مال خرچ کرے
 أَوْ جَبْنٌ عَنِ الْحَدِّ وَأَنْ يُقَاتِلَهُ فَلْيَكْزَمْ مِنْهَا فَأَمَّا أَحِبُّهُ اللَّهُ
 یا بزدل ہو دشمن سے لڑنے اور اس کے سے پس چاہیے کہ بہت چڑھے یہ کلمہ سر تحقیق یہ کلمہ بہت بار بار
 مِنْ جَبَلٍ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط أَحِبُّهُ اللَّهُ
 سونے کے پہاڑ سے کہ خرچ کرے تو اسکو راہ خدا میں بہت پیاری کلاموں میں سے ہے
 سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ عَوْمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ نَبَتْ لَهُ
 یہ بھی ہے کہ پاک ہے پروردگار میرا اور پاک ہے پروردگار تیرا اور پاک ہے جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم اور سبحان
 عَرْشِ الْجَنَّةِ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ غَرَسَتْ لَهُ شَجَرَةً
 اور کیسے درخت بہشت میں جو کوئی کہے سبحان اللہ العظیم و بحمدہ لگا یا جاتا ہے اور کیسے درخت جو کہ
 فِي الْجَنَّةِ تَسْحَبُ مَصْرُ مِنْ قُلُوبِهَا عِبَادَةُ الْخَلْقِ
 بہشت میں پس تحقیق یہ کلمہ یعنی سبحان اللہ و بحمدہ عبادت خلق کی ہے
 طِبَاقُ طَعْمِ أَنْزَلَهُمْ رَكْمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى الْإِنْسَانِ ثِقَلَتَانِ
 اور سبب یہ کہ معین کیے جاتے ہیں رزق ان کے دو کلمے ہیں یکے ہیں زبان پر بہار ہے
 فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ
 تیز وزن میں پیارے طرف رحمن کے وہ کلمے یہ پاک ہے اللہ اور پاک ہے پروردگار تیرا اور پاک ہے جو کہ
 اللَّهُ الْعَظِيمُ مَصْرُ مِنْ قُلُوبِهَا مَسْتَغْفِرُ اللَّهُ الْعَظِيمُ
 پاک ہے اللہ عظیم جو کہی ان کلموں کو ساتھ اس سے تضرع کی بخشش لگتا ہے میں اللہ بزرگ
 وَأَتُوبُ إِلَيْهِ تَبَيَّنَتْ لَهُ كَمَا قُلُوبُهُمْ عَلِقَتْ بِالْعَرْشِ كَيْفَ هُوَ
 اور توبہ کرنا میں طرف رحمن کی توبہ جان میں واضح ہے کہا انکو بھیڑ لگا کے جہاں عرش میں نہیں رہتا اور انکو

اللَّهُمَّ إِنَّا أَحْصَى كِتَابَهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَيْهِ مَا خَلَقَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

اللہ کو تقدیر میرے اور سچے کے کچھ کتاب کی ہے اور تو رقیب اللہ کی ہے تقدیر گنتی اور سچے کے کہ یہ کتاب اور کوفہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَ

سید علیہ السلام کا احقری شاہ و احمد علیہ السلام کا احقری شاہ

قوله لا اله الا الله

اور فرمایا میں نے اب امامہ کو کیا خبر وہ من شجک کو ساتھ ایک ذکر کے کہتے اور انھیں سے تباہ ہو کر

سَعِ النَّهَارَ وَاللَّيْلَ أَنْ تَقُولَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَذَابُكُمْ

رات نے تیری رات دن میں اور دن رات میں وہ پیدا کہ ہے تو بخان اللہ عدد ماضی آخر تک ماضی یہ میں کا ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللَّهِ عِدَّةَ مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ

راہی باکی ہے اللہ کو بقدر سب اور بخیر کہ سید الی باکی ہے اللہ کو بقدر کسبی اور بخیر کہ زمین اور آسمان میں ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ كَانُوا هَادِينَ

اور اللہ کو جزا دینا

مَنْ كَذَرَ وَاهُطَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَوْضِعَ سُجَّانِ اللَّهِ

اس سیرج روایت کی طرانی نے مگر تحقیق اسنے کہا جگہ سلیمان اللہ کے

كَمَلِ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ وَلَسَّ مِثْلُ ذَلِكَ وَتَكَدَّرَ مِثْلُ ذَلِكَ وَكَذَا

پھر کہنا اور سبحان اللہ طبرہ کے تو مانند اسی کی اور اللہ اکبر طبرہ کے تو مانند اسی کی اور اسطبر

وَأَمَّا السَّوْيُ الثَّابِتُ فَقَالَتْ طَسَلْنِي مُرَبِّي فِي رَأْسِ

یہاں جو کچھ سولے قبیلے اور عربوں کی تھی جو کہ بین اولاد ابورافع کی

فَالْجَنَّةُ قِصَصٌ مِّنْ قَبْلُ ۖ وَاجْتَنِبُوا قُلُوبَ النَّاسِ ۖ فَهُمْ يَلْعَنُونَ ۚ

بکر و تم سہرا ہی آگے کھڑا اور کہتے تھے پیغمبر صلعم یہ

هَذِهِ فَاتِنٌ يَأْتِيَنَّ يَوْمَ الْقِيَامِ خُجَّاتٌ وَمَحْجُزَاتٌ وَهِيَ

مار کئے دل میں تحقیق یہ کہنے آئے کہ دن قہار کے دامن بائیں طرف اور سجھے فلا اور سجھے

لَمَّا قَاتِلُ الصَّالِحَاتِ سَمِىَ صَطُوطًا وَكَأَنَّ سَمِيًّا

اور ہر ایک نتیجہ کنسائیجیٹو اور ہر ایک نتیجہ کنسائیجیٹو

اور ہر ایک بیچ ہمارے لئے ہے

[illegible][illegible]

دَقَّ وَهَبَ الْوَارِثُ يُقَلِّدُ فِي صَلَاةِ النَّبِيِّ وَذَاكَ أَنْ صَلَّى اللَّهُ

اور یہ کہ وہ بین کہ پڑھے سچا بین صلوٰۃ نتیجہ میں اور بیان اوسکا یہ کہ تحقیق پیغمبر صلی اللہ

فَلْيَسِّرْ وَسَلِّمْ قَالَ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ يَا عَمَّاهُ لَا أُعْطِيكَ

وہ کہتا ہے چچا کو کہ عباس بن مرثد نے عباس بن مرثد کے چچا میرے کیا نہ دوہا بن سچا کو

لَا تَنْحُكِ الْأَجُوزَ إِلَّا أَفْعَلْ بِكَ عَشْمَ خَصَا الرِّذَا أَنْتِ فَعَلْتَ

دوین من تجھ کو کیانہ دوین من تجھ کو کیانہ کہ دوین من تجھ کو صاحت من خصالت من حقیقت کہ تو

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ بِكَ اَوَّلِكَ وَآخِرِكَ وَبَيْنَ ذَلِكَ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

تھے اللہ کا میرے لیے کیا میرے لیے اور پیچھے پر کے اور سے چوں کہ

عَمَدٌ صَغِيرَةٌ وَكَبِيرَةٌ سِرَّةٌ وَعَلَانِيَةٌ عَشْرُ خُصَالٍ زُتْدَةٌ

یوسفیدہ اور طاس دس حصتین یہ ہیں کہ پیرہ

بِـعِ رَكْعَتٍ تَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ سُورَةً فَإِذَا مَرَّخْتَ

الحمد اور کوئی سورۃ طے پس جب فرغت

لَمْ أَكُنْ فِي أَوَّلِ كَعْبَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُبْتُ سُجَّانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ

پہلی رکت میں اور لو کھڑا ہو کہہ سبحان اللہ والحمد

وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرَكُوا فِئْتَهُمَا

ولا اله الا الله والله اكبر
ميدرة باره پير كوع كرم كند انا كمال ابرو

چند روز بعد از این که در این شهر رسید

وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشِرًا تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ وَقَوْمًا عَشِرًا

ثُمَّ طَوَّعَ سَاجِدًا فَتَقَوُّهَا عَشْرًا ثُمَّ تَرَفَّعَ رَأْسَكَ مِنْ

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل أن يهدينا إلى صراط مستقيم

نَبِيٍّ قَدْ تَقَوَّيْنَا عِشْرًا قَبْلَ أَنْ تَقُومَ فَذَلِكَ نَسْأَلُكَ سَيِّدُ

بدے سے ہیں کہ ان کھون کو دس بار پیچے اسکے کہ کثیر اہود تو ہیں شیجات پختہ بارہویں

قَالَ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ تَعْلَمُ ذَاكَ فِي اَرْبَعِ رَكَاتٍ اَزَالَسْتَ مِنْ اَنْ

ہر رکعت میں کر تو یہ چاروں رکعت میں اگر طاقت رکھے تو پڑھنے

پس پڑھ پس اگر نہ پڑھ سکے تو ہر روز اس پڑھنے سے لکھا

فان لم یفعل فلیس فی ستمه مکره فان

اور یہ کہ یعنی جہان اللہ والحمد للہ ولا ایلہ الا اللہ واللہ اعلم
 فعل یعنی عینک مرثیہ دق مسرت ہی ہم واکھل واکھوۃ

لَهُ فَاضِلٌ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ وَهِيَ يَحْطِطُ الْخَطَايَا كَمَا

الشجرۃ ورقہا وھن من کنوز الجنۃ طحڑی من القرآن

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ وَارْحَمِ قَوْمِيْ

وَأَهْدِيْ بَحْرِيْ مِّنَ الْقُرْآنِ لِيْنَ لَا يَسْتَطِيعَ مِنْهُ أَخَذٌ

وہ اپنی بے فاسطہ ہمت سے بین فرمان کے واسطے اور اس کی سچی کہانی پر شہ کے قزاقوں نے یہاں تک پہنچے

کتابت شد در روز شنبه ۱۲۸۵

فَقَدْ مَلَأَ يَدَهُ مِنَ الْخَيْرِ دَسَقَ هُنَّ أَيْضًا بَغِيرَ الدُّعَاءِ مَعَ وَ
 پس خدیو، پیرا، تهنیت، ایلائی سے اور یہ کلمے بغیر دعا کے بھی یعنی اکلم ارجمنی آخر تک
 تَبَارَكَ اللَّهُ قَبَضَ عَلَيْهِمْ مَلَكَ فَضَمَّنَ تَحْتَ جَنَاحِهِ صِدْقَ هُنَّ
 ساتہ تبارک اللہ کے قبضیت کھتے ہیں کہ ستین ہوگا، انہر فرشتہ جی کر تاپو انکو جسے رب نے ان کے
 لَا يَمُرُّ هُنَّ عَلَى جَمْعٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا الْقَائِلِينَ حَتَّى يَخْرُجُوا
 نہیں گذرتا جو ساتہ انکے کسی جماعت فرشتوں پر گزر کہ بخش جائے من وہ واسطہ کہنے والا انکی بیانتہ
 هُنَّ وَجْهَ الرَّحْمَنِ وَمَوْسَى إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنَ الْكَلَامِ أَرْبَعًا
 ساتہ انکے ذات اللہ تعالیٰ کی تحقیق اللہ تعالیٰ نے جن سے یہ کلام آدمی سے جاری

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مَنْ قَالَ سُبْحَانَ
 علی سبحان اللہ اور الحمد للہ اور لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر جس جو شخص کہ سبحان
 اللَّهُ كَتَبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ عِشْرُونَ سَيِّئَةً وَمَنْ
 اللہ کی جاتی ہیں اور سیکھتے ہیں نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں اس سے ہیں کتا اور جو شخص
 قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فُشِلَ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ فُشِلَ ذَلِكَ وَمَنْ
 کہ الحمد للہ پس ثواب و سکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص کہ اللہ اکبر پس ثواب و سکا مانند اسی کے ہے اور جو شخص
 قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فُشِلَ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 کہ لا الہ الا اللہ پس ثواب و سکا مانند اسی کی ہے اور جو شخص کہ الحمد للہ رب العالمین از خود یعنی

مَنْ قَبِلَ نَفْسَهُ كَتَبَ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَحُطَّتْ عَنْهُ ثَلَاثُونَ سَيِّئَةً
 نہ دل سے قبول کیا اور جو کہ کسی کو جاتی ہیں اور سیکھتے ہیں نیکیاں اور دور کیے جاتے ہیں اس سے ہیں کتا اور جو شخص
 سَلَامٌ أَمَّا لِيَسْتَطِيعَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَعْمَلَ كُلَّ يَوْمٍ مِثْلَ أَحَدِ
 فرما یا سبغہ خدا صلہ نے صحابہ کو کیا بہن طاقت رکھنا ایک تم میں سے یہ کہ کہہ کرے ہر دن مانند ہر ایک احد علی
 عَمَلًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَنْ لِيَسْتَطِيعَ ذَلِكَ قَالَ كَلِمَةُ لِيَسْتَطِيعَ
 عرض کیا صحابہ نے رسول اللہ کے کون کر سکتا ہے یہ فرمایا ہر ایک تم میں سے کر سکتا ہے یہ
 قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ أَكْبَرُ مِنْ أَحَدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 عرض کیا انہوں نے ای رسول صلی علیہ وسلم فرمایا سبحان اللہ کا بہت طرازی احد اور ثواب لا الہ الا اللہ

کتابت شد در روز شنبه ۱۲۸۵

وَالْحَوْلُ لِلَّهِ وَالْقُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ سُبْحَ قُلْ لِحَوْلِ وَلَا

اور الاحول ولاقوة الابائ بهت کہ لاحول ولاقوة

قُوَّةُ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ عِطْرُ بَابٍ مِّنْ

الابائ پس تحقیق یہ کلمہ خزانہ ہے خزانوں بہشت کے سے یہ کلمہ دروازہ ہے

أَبْوَابِ الْجَنَّةِ اطْرَاسُ غُرَاسِ الْجَنَّةِ حِلْطُ وَتَقَدَّمَ أَهْلُهَا

دروازوں بہشت کے سے یہ کلمہ درخت ہے بہشت کا اور پیچہ گذر ہے کہ تحقیق

دَوَائِمٌ مِّنْ تَسْعَةٍ وَتِسْعِينَ دَاءً أَلَيْسَ هَا اللَّهُمَّ مَسْطَرٌ كُنْتُ

لاحول دوا ہے تینانو کے بیماریوں کی کہ سہل اور کا عمر ہے کہا ابن مسعود نے تھا یہ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَتَدْرِي مَا

اس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس پڑا یعنی یہ کلمہ یعنی لاحول ولاقوة الابائ فرمایا

تَقْسِيرُهَا قُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ لِحَوْلِ عَنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ

کہا میں نے اس کے عرض کیا یعنی اللہ اور رسول انکا بہت جانتے ہیں فرمایا یعنی میں نہیں ہو سکتا بگاڑنا

لَا بَعْضُكَ لِلَّهِ وَلَا قُوَّةٌ عَلَى طَاعَةِ اللَّهِ إِلَّا بِعَوْنِ اللَّهِ وَهِيَ مَعَهُ

اللہ کیسے مگر ساتھ محافظت اللہ اور نہیں ہے قوت اللہ کی طاعت پر مگر ساتھ مدد اللہ کے اور بھی لاحول

وَلَا مُنْجَا مِنْ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ سَمِعْتُ قَالَ

ساتھ ولا منجی من اللہ الا الیہ خزانہ ہے خزانوں بہشت کے سے معنی اس کے یہ میں نہیں جگہ نجات کی خدا

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضیت اللہ لفظ رسول اللہ کے اب ہو گا اور کوئی بہت معنی اس کے یہ میں یعنی میں اس ساتھ اللہ کے رسول کو

رَسُولًا تَبَيَّنَ وَجِبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ سَمِعْتُ مَرْصُومًا قَالَ اللَّهُمَّ رَبِّ

اور یہ موصوفہ کے از رسول ہو گئے واجب ہوا کیسے بہت جو کوئی پڑے اللہ رب العزت کو لا تحفظ اللہ

السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ الشَّهَادَةُ إِنِّي أَعْمَدُ لِيكَ فِي

لے اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے جانے دو کہ جو دنیا اور ظاہر کے تحقیق میں عہد کرتا ہوں تیری اس

هَذِهِ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا إِنِّي أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

زندگانی میں ساتھ اس کے کہ تحقیق میں کہ اس میں ہوں سہلی کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

محرم ہے جانتا ہے نہ

کہا میں نے اس کے عرض کیا یعنی اللہ اور رسول انکا بہت جانتے ہیں فرمایا یعنی میں نہیں ہو سکتا بگاڑنا

رضیت اللہ لفظ رسول اللہ کے اب ہو گا اور کوئی بہت معنی اس کے یہ میں یعنی میں اس ساتھ اللہ کے رسول کو

اور یہ موصوفہ کے از رسول ہو گئے واجب ہوا کیسے بہت جو کوئی پڑے اللہ رب العزت کو لا تحفظ اللہ

لے اللہ پروردگار آسمانوں اور زمین کے جانے دو کہ جو دنیا اور ظاہر کے تحقیق میں عہد کرتا ہوں تیری اس

زندگانی میں ساتھ اس کے کہ تحقیق میں کہ اس میں ہوں سہلی کہ نہیں کوئی معبود مگر تو ایک ہے تو نہیں کوئی شریک تیرا

نظر اندازد از انجا
 اندیشین از موعظه
 در این جزوه مجرب
 کما که در کتب
 فقهی و کلامی
 مذکور است و در
 این کتاب نیز
 بیان شده است
 که این کتاب
 از کتب معتبره
 است و در آن
 بیان شده است
 که این کتاب
 از کتب معتبره
 است و در آن
 بیان شده است

وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْكَافِي إِلَىٰ نَفْسِي تَقَرُّنِي
 اور تحقیق محمد بن عبدک است و رسول تیرے میں تحقیق تو اگر سوچے گا جبکہ طرف نفس میری توفیق اور تحقیق
 مِنَ الشَّرِّ وَتَبَاغِدُنِي مِنَ الْخَيْرِ وَإِنِّي أَنَا فِي الْأَبْرَحَتِكَ فَأَجْزِلُ
 نزدیک کر دے گا جبکہ تیری سے اور دور کر دے گا جبکہ ہدایتی سے اور تحقیق میں نہیں رہتا اور تاجیوں کی سیادت و عزت میری
 لِي عِنْدَكَ عَمْدًا تَوْفِيئِيهِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْعَهْدَ إِنْ قَالَ اللَّهُ
 میرے لئے نزدیکی ہے ایک عہد کہ پورا کرے تو شکوں قیامت کے تحقیق تو نہیں خلاف کرتا ہی وعدہ کو دل فرما دے گا
 عَزَّوَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَمَةِ لِمَنْ عَمِلَ إِنَّ عَمِلَهُ عَمْدًا عَمْدًا فَافْوَرِهِ
 عزوجل دن قیامت کے اپنے فرشتوں کو کہ تحقیق بندے میرے کیا ہے مجھے ایک عہد پس پورا کر دے گا
 إِنِّي أَنَا فَبَدَّخَلَهُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ الْجَنَّةَ قَالَ سَهِيلٌ فَأَنْشُرْتُ الْقَاسِمَ
 اکیلیے پس داخل کر دے گا اور سکو اللہ عزوجل بہشت میں کہا ہیں میں پس خبر دی مینے قاسم بن
 عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَوْفًا أَخْبَرَنِي بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ مَا فِي أَهْلِ تَجَارَتِكَ
 عبد الرحمن کو کہ بزرگ تابعین میں سے ہیں کہ تحقیق خوف نے کہ وہ بھی تابعین میں سے ہیں خبر دی جبکہ سارے سطر کے کلمات
 إِلَّا وَهِيَ تَقُولُ هَذَا فِي خَدِّهَا وَأَوَّلًا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 ہر دہ اپنے پرستی یہ حدیث صحیح ہے اور خبر دو بزرگ ہمارے میں سپرد اور جبکہ بیٹھا ایک دم ہی پیر صلہ کے پاس اور کہا
 حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَىٰ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ
 ہم مغربی میں سب تعریف ہے خدا کی تعریف بہت پاک بابرکت جیسے دوست رکھتا ہی پور دے گا تارا اور رضی تو ہوا
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ ابْتَدَأَتْهَا عَشْرَةُ أَمَلَاكٍ
 صلے اللہ علیہ وسلم ہے ہر اس وقت کہ جان میری اس کو تابعین میں سے ہیں تحقیق تو طرف ان المظنون کے دل سے
 كَلِمَةٍ حَرِيصٍ عَلَىٰ أَنْ يَكْتُبُوهَا فَمَا دَرَىٰ كَيْفَ يَكْتُبُوهَا حَتَّىٰ رَمَوْهَا
 کہ سب آرزو مند تھے کہ وہ اب لکھنے پر نہ جانا انہوں نے کہ کیونکر لکھیں تو اب نگاہا تھے کہ اوٹھا گئے انکو
 إِلَىٰ ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدُ مَسْحُوبٍ وَتَقَدَّمَ
 طرف اللہ تعالیٰ کی پس فرمایا لکھو اور انکو کہ کہا تیرے میں صدق و اخلاص ہے
 سَيِّدًا لَا يَسْتَفَارُ مِنْ رَأْيِي لَا يَسْتَغْفِرُ اللَّهُ عَنْهُ أَنْتُوبُ إِلَيْهِ
 بیان سیدالاستغفار کا صبح کی دعا میں فرمایا یہ پیر صلہ کے تحقیق میں اللہ بخشش چاہتا ہوں اللہ اور تو کہہ دے گا

نظر اندازد از انجا
 اندیشین از موعظه
 در این جزوه مجرب
 کما که در کتب
 فقهی و کلامی
 مذکور است و در
 این کتاب نیز
 بیان شده است
 که این کتاب
 از کتب معتبره
 است و در آن
 بیان شده است
 که این کتاب
 از کتب معتبره
 است و در آن
 بیان شده است

فی الیوم سبعین مرقۃ ص طس اکثر من سبعین مرقۃ ص طس
 دن بین شتر بار و دل تو بد اور ستغفار کرتا ہوں اور زیادہ ستغفار

تعارف

توبہ اور استغفار کرتا ہوں۔ زنا و ستماری

ق ط س مائة مائة ط س م ص نوبوا الى ربكم فاني اقول
 ہر دن نوب اور استغفار کرتا ہوں سو بار نوب کرو ط س م ص اور دعا ایضاً کہ اس طرح کہ

ہر دن توبہ اور مستغفار کرتا ہوں سو بار توبہ کو طرف پروردگار اپنے کے ہوا ہے کہ میں

الْيَوْمَ مِائَةً مَرَّةً عَومًا اَصْرًا مِّنْ اِسْتِغْفَارٍ وَاِنْ عَادَ

کرتا میں بن عطف اور سکے دن میں سو بار نہ دوام کیا گناہ پر اس شخص نے کہ متفقہ کر لی اور اگر یہ

فی الیوم سبعین مرة داره لیخان علی قلبی وانی استغفر الله

وہی نگاہ رے دن میں ستر بار فتح تحقیق التبرہہ کیا جاتا ہے دل میں پراور تحقیق میں التبرہہ

فِي يَوْمٍ مِائَةٍ مَرَّةً هُوَ الَّذِي نَفْسِي بِدَعْوَةِ خَطَايَاكُمْ حَتَّى

وہاں میں سو بار فرمایا حضرت محمد نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوس کا تہہ میں ہے اگر نہ

مَنْ أَخْطَا يَا كَمَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ ثُمَّ رَوَى اللَّهُ لَهُ خَطْرًا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على من لا نبي بعده

وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ كُنْتُمْ تَخْطُبُونَ الْجَاءَ اللَّهُ بِقُوَّةٍ خُطْبَتَيْنِ

وَأَمَّا الْفُلُ فَأَنزَلْنَاهُمْ عَلَيْهِمْ وَأَتَيْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَلَقَدْ آتَيْنَا نَارَ كُرْتِبِشٍ قَالُوا هَذِهِ نَارُ اللَّهِ لَعَلَّ إِنسَانَ يُهْتَادُ سَبِيلًا

[illegible][illegible]

لَا تَهْبِطُ إِلَيْهِمْ وَلَا تَجَاءُ بِقَوْمٍ يُنْفِقُونَ فَيَسْتَعْمِرُوا مِنَ اللَّهِ فَيَسْتَعْمِرُوا

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ مَا نَالُوا لَوِ اسْتَقْبَلَ الْفُلُ الْفُلَّانَ لَفِي السُّبْحِ

مَنْ يَسْعَىٰ لِلَّهِ عَمَلًا لَّهٖ فَيَسْجُدَ لَهُ وَنَحْنُ نَسْتَعِينُ
اور جو کوئی بخشن چاہے اللہ سے بختا ہے اللہ اور کو جو کوئی چاہے یہ کہ خوش کرے اور کو

عَنْهُ فَلْيَكُ قَرَامُ الْاِسْتِغَاثِ كَمَا مَسَلَتْ

حقیقتہً فلیکدر فیہا من لا شیعہ فارخص من میں سے اور یہ دلیل
 اعمال مارو سکا لیں جیسے کہ بہت درج کرے اور میں سے ہتھیار
 نہیں کوئی مسلمان کہہ سکتا

دُبَّ الْأَوْقَاتُ الْمَلِكُ الْمُؤَكَّلُ بِإِحْصَاءِ ذُنُوبِهِ ثَلَاثَ سَاعَاتٍ

ایسا لگا کہ گھر میں رہتا ہے فرشتہ جو مقیم ہے ساتھ کہنے لگا ہوں اچانک سے نور ہمت لگا

ایسا کہ اگر آپ اس سے فرستے جو ہمیں ہے، ساتھ لکھتے کہ یہوں ٹوٹنے کے تین ساعت تک

وَالْمُؤْمِنَاتُ كُلُّ يَوْمٍ أَلْحَدٌ بِشَيْءٍ وَتَقَدَّمَ حَدِيثُ الرَّجُلِ الَّذِي

اور زون عورتوں کے لئے ہر دن ساری حدیث اور پہلے گزری نماز تو کہے بیان میں حدیث اوس

جَاءَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَذُنُّ

شخص کی کہ آیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس میں عرض کیا اور رسول خدا کے ایک ہم میں گناہ کرنا ہے

قَالَ يَكْتُبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ لَيْسَتْ غُفْرَتُهُ قَالَ يُغْفَرُ لَهُ طَسَطَ

فرمایا لکھا جاتا اور پھر کہا اوس سے پھر بخش چاہتا ہے وہ اس سے فرمایا حضرت نے کہ بخشنا جاتا گناہ اور کسا

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا إِبْنِ آدَمَ إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي

فرماتا ہے اللہ تعالیٰ بیٹے آدم کے تحقیق تو جب تک کہ دعا کر گیا مجھے اور امید کر گیا مجھے

غَفَرْتُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا ابَالِي يَا إِبْنِ آدَمَ كَوْنَتْ ذُنُوبُكَ

بخش کر دیا میں تجھ کو اور کسی حالت کے کہ تو اور زمین پر وار کرتا میں نے بیٹے آدم کے اگر بخشن گناہ تیرے

عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي غَفَرْتُ لَكَ يَا إِبْنِ آدَمَ كَوْنَتْ ذُنُوبُكَ

بلندی آسمان تک پر بخش چاہے تو مجھے بخشنو تجھ میں تیرے لئے ہے آدم کے اگر لاوی تو میرے

يُقَرِّبُكَ إِلَى خَطَايَا نَمَّ لِقِسْتِي لَا تُشْرِكُ فِي شَيْءٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا

پاس میں پھر کر گناہ پہنچے کہ نہ شریک کرنا میرے کسی کو اللہ لاؤغین تیرے لئے زمین پر

مَغْفِرَةً إِنَّ عَبْدًا أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا

کر بخشش تحقیق ایک بندہ بندگان خدا سے پہنچا گناہ کو پس کہا اسے پروردگار میرے کیا میں نے

فَاعْفِرْ لِي فَقَالَ رَبُّهُ أَعْلَمُ عَبْدِي إِنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

میں بخش اور سکویہ ہے پس کہا اس نے دشمنوں کے کیا جانتا ہے میرے کہ تحقیق اور بخشنے سے کہ بخشنا گناہ

يَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدٍ ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ

کرنا ہے بندہ کے بخشنا میں نے بندہ کو پھر پھر اور بندہ گناہ سے اوس سے نہ تک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پہنچا

ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنِبْتُ ذَنْبًا آخَرَ فَاغْفِرْ لِي فَقَالَ أَعْلَمُ عَبْدِي

ایک گناہ کو پس کہا اور میرے کیا میں نے گناہ میں بخش اور سکویہ ہے لئے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جانتا ہے میرے

إِنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدٍ ثُمَّ مَكَتَ

کہ تحقیق اس کے اور رب کے بخشنا ہے گناہ اور پھر تا ہے بندہ کے بخشنا میں نے بندہ کو پھر پھر اور

بَابُ فَضْلِ اسْتِغْفَارِ

مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَتْ ثَلَاثًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنِبْتُ دُنْيَا أَوْ آخِرًا غَفِرَ لِي
 اوس مت تک کہ چاہا اللہ تعالیٰ نے پھر تیرا ایک گناہ کو کس بلے میں سے کیا ہو گا کہ میں نے
 فَقَالَ أَعْلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ عَمَلٌ
 پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا جاننا بندہ میرے کہ تحقیق اور کبریا رب بخشنے گناہ و دریاہ و بسبب بخشنے
 لِعَبْدِي ثَلَاثًا فَلْيَجْعَلْ مَا شَاءَ مِنْهُ مِنْ طَوْبَى لِمَنْ وَجَدَنِي
 بندہ میرے کو تین بار میں چاہیے کہ کرے جو چاہے و لغو خیالی ہے اوسکے لیے کہ پائے
 صَحِيفَتِهِ اسْتَغْفَارُ الْكَثِيرِ اِقْ وَتَقْدَمُ حَدِيثُ الذِّكْرِ الشَّكِيِّ
 اپنے اعمان سے میں استغفار بہت اور پہلے گزری حدیث اوس شخص کی کہ شکوہ کیا اور
 إِلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرْبَ لِسَانِهِ فَقَالَ إِنْ أَنْتَ مِنْ
 پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم سے تیزی زبان اپنی کا پس فرمایا کہاں کر
 الْإِسْتِغْفَارِ مِصْرِي وَكَيْفِيَّةُ الْإِسْتِغْفَارِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
 استغفار سے اور یہ بیان ہے طریق استغفار کا بخشش یا گناہوں میں اللہ سے
 اسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِثْلَ مَوْمٍ فَقَالَ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
 بخشش یا گناہوں میں اللہ سے مثلاً جو کوئی کہ استغفار اللہ الذی انظر لایک کہ معنی یہ میں بخشش یا گناہوں
 الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ غُفْرَةً وَأَنْ كَانَ قَدْ دُخِرَ مِنَ الرَّحْمَةِ
 زندہ قائم رہنے والا اور لو کہ گناہوں میں طرف اوسکے تو بخشش کیجاتی ہے و سبیلے اگر کہ تحقیق یہاں کہ
 دَلِيلٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ تَجِبُ مِوْطُخَسٌ مَرَّاتٍ غُفْرَةً وَ
 کہہ کہ میرے پڑھنے یہ تین بار یا پانچ بار بخشش کیجاتی ہے اوسکے لیے اور
 إِنْ كَانَ عَلَيْهِ مِثْلُ زَيْدِ الْبَحْرِ مِثْلُ إِنْ كُنَّا لَنَعُدُّ لِرَسُولِ اللَّهِ
 اگر کہ یہ گناہ و سیر مانند جھاگ دریا کے اور تحقیق تھے ہم نے اصحاب التبتہ گنتے واسطے
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجُلُوسِ الْوَاحِدِ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ
 رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک مجلس میں اس دعا کو کہ پڑھو و گناہ میرے بخشش مجھ کو اور تو قبول
 عَلَى أَرْكَائِكَ أَنْتَ لَتَوَابُ الرَّحِيمِ وَحَبْ مَائَةٍ مَرَّةٍ عَزَبَ
 میری تحقیق تو نے تو قبول کرنے والا مہربان فرماتے سو بار یعنی اکثر زبان مبارک پر جاری ہوتی

لفظ ثنا کہ راوی سے
 بیان تکرار کا کہانی
 سوال جواب میں تکرار
 رب کا حدیث میں تکرار
 اپنے اور نصیب میں تکرار
 حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
 کا کہ فرمایا کہ اس کے
 جو چاہے جس تک
 استغفار کر تا رہے
 نہایت کر تا رہے
 کہ کھنڈ پر یہ بیان
 نصیحت استغفار کا
 اور بیان تاثر افغانی
 کا بخشش گناہوں
 میں اور چاہے
 نہ گناہان غائب
 قتالی کا بخشش
 گناہوں پر بخشش
 وادارہ کے بخشش
 در نہ بھی عذر و توجہ
 میں بخشش اس کے
 کا بخشش گناہوں
 ان شاء

مَرَاتٍ فَمَا قَدْ كُفِّتْ لَكَ الْعِطَاءُ فَأَخَذَ لِنَفْسِكَ مَا يَحْتَاوُ

باریں ستیا رہ کہ کھولا گیا تیرے پیچھے پڑے ہم اس حقیقت کی تلاش میں کہ کیا اس دنیا کی زندگی ہی سب کچھ ہے۔

تاریخ بدین روایت ہے حضرت لقمان رحمہ اللہ کے جادو اے بان اپنی کو اور بیٹے میرے راہ اللہ عظیم کے لئے کہ

لِلَّهِ سَاعَاتٍ لَا يَرُدُّ فِيهِنَّ سَاءً لَا فَضْلَ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ

خدا بیگانہ کیلئے رعیتیں مین کہ بہن محروم کرنا اولین مائل کو بیان ہے قرآن بزرگ کی تفصیلات کا

وہ سورتوں اور آیتوں کو کافر یا منافق نہ سمجھیں۔

لَقِيْنِي شَفِيعًا لِّحَاجَّتِي بِهٖ يَقُوْلُ اللهُ سُجَّانُهُ وَتَعَالَى مَرْشَعُهُ

یہاں تک شفاعت کرنا اور سچی طرح سے واللہ کے فرمانا ہے اللہ پاک اور برتر جسکو باز رکھے

[illegible]

فَضْلُ كَلَامِ اللَّهِ تَعَالَى عَمَّا سِوَاهُ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللَّهِ تَعَالَى

در بزرگی اللہ تعالیٰ کی کلام کی سب کلاموں پر مانند بزرگی اللہ تعالیٰ کی ہے

لی حقیقت می جوئو القرآن و افروہ فان مثل القرآن

تعلیمہ فقہ اور وقامہ کہنا چاہا صلوات اللہ علیہ

عقل کے ساتھ ہر شے اور عمل کو تاجی اوس پر بارگاہ کو قیام کرنا ہی سادہ اور کونستانتاں تسلیم ہے کہ

كُلِّ مَكَانٍ وَصَلَّ مِنْ تَعْلَمُهُ فَيَرْقُدُ وَهُوَ فِي جَوْفِهِ كَسَلٍ

ابوہریرہؓ کہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسا دیکھا کہ اس نے اپنے ہاتھ میں ایک کھنڈی (مٹی کی کھنڈی) لی اور اس میں سے پانی نکال کر اپنے منہ میں ڈال دیا۔

کی ہے کہ بند کی گئی شک پر غصہ تاخو شنبو نہ پہیلے فہرہ جو کوئی پڑھے

رَفًا مِّنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ حَسَنَةٌ وَالحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَلِهَا

ہم ان کے لیے یہی ہے اور یہی برابر دس سیٹی کے

لا أقول الم حروف ألف حروف ولام حروف وميم حروف

ت لا حَسَدَ اِلَّا فِي النَّاسِ مِنْ رَجُلٍ اَتَاهُ اللهُ الْفُرْقَانَ ثُمَّ وَفَّقُوهُ رِبِّهِ اِنْ شَاءَ

النَّبِيِّ وَأَنَاءُ التَّهَارِيرِ وَرَجُلٌ أَتَاهُ اللَّهُ مَا لَا فُتُو يَفْقَهُهُ أَنَاءُ النَّبِيِّ

وَالْكَافَّةُ الْجَاهِلِيَّةُ مَقَالٌ لِمُصَاحِبِ الْقُرْآنِ أَمْرٌ أَوْ رَدُّنَا وَرَدُّنَا

اور وہ منکر دین فک کہا جاوے گا قرآن پڑھنے والے کو پڑھ اور پڑھ یعنی پڑھ کے درجن

جیسے کہ شکر خیراتہا تو دنیا میں پس تحقیق مرتبہ تیرا زدیگہ خیراتیکے ہے نہ کہ طرے مکانا

و شخص کہ پڑھتا ہے قرآن اور وہ جو پڑھتا ہے ساتھ امی کے ساتھ فرشتوں کیلئے والوں کی

ہوگا اور جو شخص پڑھنا ہے قرآن اور اگلتا ہے اس میں اور وہ اس پر شکل بنوگا اور کلمہ دہ

بموتو ہے اکبر اللہ بڑی سورت قرآن سے ہے وہاں آیتوں کی ہے کہ کفر

مستثنیٰ والقرآن العظیم دس فاعطیت فاتحۃ الكتاب
 فرمایا انحضرت صلی علیہ وسلم دیا گیا میں سورہ

عن حبيب بن عيسى عن جابر بن عبد الله عن النبي
 ﷺ قال: من أحب العرس من بين ما جبرئيل قاعد عند النبي

سُبْحَانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ نَقِيضًا مِّنْ فَوْقِهِ فَرَفَعَ رَأْسَهُ

فَقَالَ هَذَا مَلَكٌ نَزَلَ إِلَى الْأَرْضِ لَمْ يَنْزِلْ قَطُّ الْيَوْمَ

ہمیں اور ناگھنا بھی گرج

فَسَلَّمَ وَقَالَ الْبَشَرُ بَنُورِينَ وَبَيْنَهُمَا الْمَرْكُوبَتَانِ قَبْلَكَ فَاحْجِ
بِسَلامٍ كَمَا فَتَحْتَهُ لِي أَخْضَرْتُ رَأْسَهُ كَمَا غَضِيتَ لِي وَتَوَدَّعَا بَيْنَ رِجَالِهِمَا وَكَرَى
الْكِتَابَ خَوَاتِيمُ سُورَةِ الْبَقَرَةِ لَنْ تَقْرَأَ بَإِْحْرَابٍ مِنْهَا إِلَّا
وَأَمِنْ سُوْرَةٍ فَاتِحَةٍ أَوْ دُوْرٍ فَاحْتَمَلَهُ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ نِيفِينَ ثَلَاثِينَ لَوْ كُنِيَ حَرْفٌ أَوْ نِيفِينَ
عُطِيَتْهُ مِنْ لَبَقَةٍ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَفْرُ مِنْ الْبَيْتِ الَّذِي
يَأْجِبُ الْبُكَاءَ لَوْ لَمْ يَكُنْ بِهَذَا بَيَانٍ فِي ضَمْنِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَأَخْطِيقِ الشَّيْطَانِ يَهْجَأُ كَاتِبُ أَوْسٍ مَهْرَبَةٍ
يَقْرَأُ فِيهِ الْبَقَرَةُ مَرَّتَيْنِ أَقْرَأُوهَا فَإِنْ أَخَذَهَا بَرَكَةٌ
بِهَا جَانِبٌ أَوْ بَيْنَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ بَرَكَةٌ كَيْفَ تَكُونُ بَرَكَةٌ أَوْ سَكَا أَوْ عَمَلٌ كَمَا أَوْسُ بَرَكَةٍ
تَرْكُهَا حَسْرَةٌ وَلَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطْلَةُ ثُمَّ لِكُلِّ شَيْءٍ سَكَا
وَرَجْعٌ بَرَكَةٌ أَوْ سَكَا سَبَبُ حَسْرَةٍ كَمَا هُوَ كَاتِبٌ أَوْ رِجَالٌ قَاتِلَةٌ أَوْ كَيْفَ مَحْرُوبٌ بِرَجْعَةٍ لَيْتَ بَلَدِي
سَكَا الْقُرْآنَ الْبَقَرَةُ مَرَّتَيْنِ مَنْ قَرَأَهَا لَبَّاءُ
بَلَدِي الْقُرْآنَ كِي سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ لَيْتَ بَلَدِي سَكَا جَوْ كُنِيَ بَرَكَةٌ أَوْ سَكَا سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ رَاتٍ
يَدْخُلُ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ وَمَنْ قَرَأَهَا لَبَّاءُ
مَنْ دَاخِلٌ هُوَ فِي شَيْطَانٍ أَوْ سَكَا مَهْرَبَةٍ ثَلَاثَ رَاتٍ تَلْكَ أَوْ جَوْ كُنِيَ بَرَكَةٌ أَوْ سَكَا
يَدْخُلُ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ ثَلَاثَ لَيَالٍ مَنْ قَرَأَهَا لَبَّاءُ
مَنْ دَاخِلٌ هُوَ فِي شَيْطَانٍ أَوْ سَكَا مَهْرَبَةٍ ثَلَاثَ رَاتٍ تَلْكَ أَوْ جَوْ كُنِيَ بَرَكَةٌ أَوْ سَكَا
قَرَأَ مِنَ الذِّكْرِ الْأَوَّلِيِّ مِنْ لَبَقَةٍ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ لَوْحٌ مَحْفُوظٌ فَكَيْفَ يَهْدِي بَيَانٌ فِي ضَمْنِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَرَأْسُ عَمَلٍ كَمَا أَوْسُ بَرَكَةٍ
قَرَأَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ فَإِنَّهَا يَأْتِيَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَانَهُمَا عَمَلَانِ
سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ لَوْ رَأَى عَمَلَانِ بَيْنَ بَيْنِ حَقِيقَةٍ يَهْدِي دُونَ أَوْ كَيْفَ دُونَ وَرَأْسُ عَمَلٍ كَمَا أَوْسُ بَرَكَةٍ
كَانَهُمَا عَمَلَانِ وَكَانَهُمَا قُرْآنٌ مِنْ طَبَرِ صَوَاتٍ خَالِطَانِ
كَيْفَ دُونَ عَمَلَانِ بَيْنَ بَيْنِ حَقِيقَةٍ يَهْدِي دُونَ أَوْ كَيْفَ دُونَ وَرَأْسُ عَمَلٍ كَمَا أَوْسُ بَرَكَةٍ
أَحْمَدُ إِلَهُكُمْ أَيْةُ الْكُرْسِيِّ هِيَ أَحْظَمُ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ
بِهَذَا بَيَانٍ فِي ضَمْنِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ كَيْفَ يَهْدِي بَيَانٌ فِي ضَمْنِ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَرَأْسُ عَمَلٍ كَمَا أَوْسُ بَرَكَةٍ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اف
یا
عن
پیش

مَرْحَى سَيِّدَةِ اَي الْقُرْآنِ تَحِبُّ مَسْ لَا تَضْمَنُهَا
یہ افضل آیتوں قرآن کی ہے جو رکھی ۱۲۷ آیتہ الکرسی

عَلَى مَالٍ وَلَا وَلَدٍ فَيَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ حَبِ الْاَلْبَتَانِ اَمِنْ
کسی مال پر اور اولاد پر تو نزدیک نہیں ہوئے گا تیرے شیطان فضیلت دو آیتوں آمن

الرَّسُولُ اٰخِرُ الْبَقَرَةِ لَا تَقْرَأُ فِيْ دَارِ ثَلَاثَ كِيَالٍ فَيَقْرَبُهَا
الرسول کی کہ اخیر سورۃ بقرہ کا ہے یہ ہے کہ پڑھی جاتی ہیں یہ دونوں آیتیں ہر گھر میں تین رات میں تین

شَيْطَانٌ تَحِبُّ مَسْ اِنَّ اللَّهَ خَتَمَ الْبَقَرَةَ بِاَيَّتَيْنِ
شیطان تحقیق اللہ تعالیٰ نے ختم کیا سورۃ بقرہ کو ساتھ دو آیتوں کے

اَعْطَيْنَاهُمَا مِنْ كَنْزِهِ الَّذِي خَتَّ عَرْشُهُ فَتَعْلَمُوهُنَّ
کہ دی ہیں بھیکو خزانے اپنے سے جو کچھ عرش کے ہے یہ خزانے رحمت ہیں پس سیکھو اور کواؤں

عَلَيْهِنَّ نِشَاءٌ كُمْ وَاَبْنَاءُ كُمْ فَانْهَاصِلُوهُنَّ وَقُرْ اِنْ وُدَّ عَاءُ
سکھاؤ اور نکو انہی عورتوں کو اور اپنے بیٹوں کو پس تحقیق وہ آیتیں رحمت ہیں اور قرآن میں اور دعا

الْاَنْعَامُ لَمَّا نَزَلَتْ سَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ
بیان ہے فضیلت سورۃ انعام کا جب اور نری سورۃ انعام سبحان اللہ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پھر فرمایا

لَقَدْ شَبَّحَ هَذِهِ السُّورَةَ مِنْ الْمَلَائِكَةِ مَا سَدَّ وَالْاَفْقِ مَسْ
البتہ تحقیق ہمراہ آئے ہیں اس سورۃ کے فرشتے اس قدر کہ ڈھانک دیا ہے کنارہ آسمان کو

الْكَفِّ مَنْ قَرَأَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ اخْتَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ مَا بَيْنَ
بیان ہے فضیلت سورۃ کہف کا جو کوئی پڑھے سورۃ کہف دن جمعہ کے روشن رہتا ہے اور کے لیے دل لگا

الْجَمْعَيْنِ مَسْ مَنْ قَرَأَهَا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ اخْتَاءَ لَهُ مِنَ النُّورِ
ملا و جمعوں کے یعنی جمعہ آئندہ تک جو کوئی پڑھے ہر گزرات جمعہ میں روشن رہتا ہے اللہ اور کچھ نور سے

فِي مَابَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ مَوْحِي مَنْ قَرَأَهَا كَمَا أُنْزِلَتْ
معدہ کہ فرق ہے درمیان پڑھنے والے اور مکہ کے اور درمیان خانہ کعبہ کے جو کوئی پڑھے اس کو جسیکا و قاری

كَانَتْ لَهُ نُورًا مِّنْ مَّقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَأَ عَشْرًا آيَاتٍ مِّنْ
نور کی اور کے لیے روشنی جگہ اور کسی سے کے ملک اور جو شخص پڑھے دس آیتیں آخر سورۃ

روکھا اور کواؤں

اٰخِرُهَا خَرَجَ الدَّجَالُ لَمْ يَسْلُطْ عَلَيْهِ سِمْسٌ مِّنْ قَرَأَ

کہنے سے یعنی وعرضا جنہم سے آخر تک بس کھلے دجال تو نہ مسلط کیا جاوے گا اسے جو کوئی پڑھے

سُورَةِ الْكَافِ كَانَتْ لَهُ نُوْرٌ اَيُّوْمَ الْقِيٰمَةِ مِّنْ مَّقَامِ الْمَكَّةِ

سورہ کہف ہوگی اوسکے لئے روشنی دن قیامت کے جگہ اوسکی سے مکہ تک

وَمَنْ قَرَأَ بَعْشَرَ اٰيَاتِ مِنْ اٰخِرِهَا ثُمَّ خَرَجَ الدَّجَالُ لَمْ يَضُرَّهُ

اور جو کوئی پڑھے دس آیتیں آخر کہف سے پھر نکلے دجال تو نہیں ضرر کرے گا اسکو

طَسْ مِّنْ حِفْظِ عَشْرِ اٰيَاتٍ مِنْ اَوَّلِهَا عَصَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

جو کوئی یاد کرے دس آیتیں اول سورہ کہف یعنی من امر انزلتہ تک بچایا جاوے گا فتنے دجال

مِنْ دَسْتٍ مِّنْ حِفْظِ عَشْرِ اٰيَاتٍ مِّنْ قَرَأَ الْعَشْرَ

سے جو کوئی یاد کرے دس آیتیں یعنی اس روایت میں ستر آیت کا یوں آتا ہے اور

سِ لَا وَ اٰخِرُ مِنَ الْكَافِ عَصَمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ

روایت میں یوں جو کوئی پڑھے دس آیتیں آخر سورہ کہف کی بچایا جاوے گا فتنے دجال کے سے

سِ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ اٰيَاتٍ مِّنْ اَوَّلِ الْكَافِ عَصَمَ مِنْ فِتْنَةِ

جو کوئی پڑھے تین آیتیں اول کہف کی بچایا جاوے گا فتنے

الدَّجَالِ مَنْ اَدْرَكَ الدَّجَالُ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَ اٰخِرُهَا

دجال کے سے جو کوئی پاوے دجال کو پس چاہیے کہ پڑھے اور پہلے آیتیں سورہ کہف کی

الْحَدِيثُ مَعَهُ فَاَتَاهَا جَوَارُهَا مِنْ فِتْنَتِهِ ذَا عَطِيَّتُ

ساری حدیث پہلے کو آیتیں گہبان میں نہی فتنے دجال کے فرمایا حضرت صلعم کہ

طَهَ وَالطَّوٰسِيْنَ وَالْحَوَامِيَّةِ مِنَ الْاَوَّلِ مَوْسٰى مِّنْ قَلْبِ

گیا ہوئیں سورہ طہ اور طوٰسین یعنی مویشی اور شہر اور قفص اور چمیں تختیوں میں سے

الْقُرْآنِ لَيْسَ لَا يَقْرَأُهَا رَجُلٌ يُرِيْدُ اللّٰهَ وَاللّٰهَ الْاٰخِرَةُ اَلَا

قرآن کا پس ہے نہیں پڑھتا ہے نہ کوئی شخص کہ چاہتا ہے اللہ اور آخر کے کہو مگر خوش

عُفْرَةً اَقْرَؤْهَا عَلٰى مَوْتَاكُمْ مِّنْ قُرْبِ الْفِتْنَةِ هٰى

کجاتی ہے اگلی پڑھو سکو مردوں اپنے پر یہ بیان ہے فضیلت نافرمانی کا فرمایا حضرت ستر

اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ مِنْ مَسْجِدِ تَبَارَكَ الْمَلِكِ

یہ بیان سورۃ ملک ہے

ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعْتُ لِرَجُلٍ حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ حَسْبُ عَسْ

یہ بیان ہے تبارک شفاعت کی انہوں کو اسے ایک آدمی یہاں تک بخشا گیا

لِيَسْتَغْفِرَ لِحَاجَتِهَا حَتَّى يُغْفَرَ لَهُ حَبِ وَدَدْتُ اَنْهَا فِي قَلْبِ

یہ بیان ہے حاجت کے لئے یہاں تک بخشا جاتا ہے وایا حضرت نے دوست کہتا ہوں کہ

كُلُّ مُؤْمِنٍ مَسْ يُوْنِي الرَّجُلُ فِي قَبْرِهِ فَيُوْنِي رَجُلًا وَفَيَقُولُ

ہر مومن کے دل میں ہو آئے ہن فرشتے خدا کے آدمی کے پاس قبروں کی میں تیرے ہیں اور کہیں کہ

لَيْسَ لَكُمْ سَبِيلٌ اِنَّهٗ كَانَ يَقْرَأُ بِسُوْرَةِ الْمَلِكِ ثُمَّ يُوْنِي مِنْ

باؤں نہیں کہ کوئی راہ ساتھ تیرے میرے کہ پڑھتا تھا کتب میرے نام میں سورۃ ملک پھرنے میں فرشتے

صَدْرِهِ مِنْ بَطْنِهِ ثُمَّ يُوْنِي مِنْ اَسْفَلِ كُلِّ يَقُولُ ذٰلِكَ هِيَ

سینے کی طرف سے بطن کی طرف سے پھرنے میں سر کی طرف سے ہر عضو کہتا ہے بھی اب پس تبارک

مَنْعَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَهِيَ فِي التَّوْرَةِ مَنْ تَرَاهَا فِي سِلَٰةٍ

منع کرتی ہے فرشتہ کو عذاب قبر کیسے اور تبارک مذکور ہے تورات میں ساتھ اس نصیحت کے جو شخص پڑھتا

فَقَدْ اَكْثَرُوا طَيْبَ مَوْصِلٍ اِذَا زُلْزِلَتْ الْاَرْضُ بِعَمِّ الْقُرْآنِ

بہت بیکار کین اور اچھا کام کیا سورۃ از زلزالت جو پڑھائی قرآن کے برابر ہے

تَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرْآنِ مَسْ يٰرَسُوْلَ اللّٰهِ اَقْرَءْنِي

وہ برابر ہے وہ آدھے قرآن کی ص ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑھاؤ مجھ کو

سُوْرَةَ جَامِعَةٍ فَاَقْرَأَهَا اِذَا زُلْزِلَتْ الْاَرْضُ حَتَّى فَرَّجَ مِنْهَا

ایک سورۃ جامعہ پڑھاؤ میں وہ دیکھ لیں پڑھاؤ حضرت نے اور سکا اور زلزالت الارض یہاں تک کہ

فَقَالَ الَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا اَرِيْدُ عَلَيْهَا اَبَدًا ثُمَّ اَدْبَرَ الرَّجُلُ

پس کہا اوس نے تم کو اور ذات کی کہ بھیجا تھا ساتھ حق کے نہ زیادہ کہ نگاہ میں اوس پر بھی پڑھاؤ اور عرض فرما

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَفَلَا الرَّوْحُ يَجْلُ مَرَّتَيْنِ

پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلب یاب ہوا یہ شخص یہ بات دوبار فرمائی

منزل ہفتم
۱۸۱
فضل تبارک اور وراز برت
یہ بیان سورۃ ملک ہے
یہ بیان ہے تبارک شفاعت کی انہوں کو اسے ایک آدمی یہاں تک بخشا گیا
یہ بیان ہے حاجت کے لئے یہاں تک بخشا جاتا ہے وایا حضرت نے دوست کہتا ہوں کہ
ہر مومن کے دل میں ہو آئے ہن فرشتے خدا کے آدمی کے پاس قبروں کی میں تیرے ہیں اور کہیں کہ
باؤں نہیں کہ کوئی راہ ساتھ تیرے میرے کہ پڑھتا تھا کتب میرے نام میں سورۃ ملک پھرنے میں فرشتے
سینے کی طرف سے بطن کی طرف سے پھرنے میں سر کی طرف سے ہر عضو کہتا ہے بھی اب پس تبارک
منع کرتی ہے فرشتہ کو عذاب قبر کیسے اور تبارک مذکور ہے تورات میں ساتھ اس نصیحت کے جو شخص پڑھتا
بہت بیکار کین اور اچھا کام کیا سورۃ از زلزالت جو پڑھائی قرآن کے برابر ہے
وہ برابر ہے وہ آدھے قرآن کی ص ایک شخص نے عرض کی اے رسول خدا پڑھاؤ مجھ کو
ایک سورۃ جامعہ پڑھاؤ میں وہ دیکھ لیں پڑھاؤ حضرت نے اور سکا اور زلزالت الارض یہاں تک کہ
پس کہا اوس نے تم کو اور ذات کی کہ بھیجا تھا ساتھ حق کے نہ زیادہ کہ نگاہ میں اوس پر بھی پڑھاؤ اور عرض فرما
پس فرمایا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلب یاب ہوا یہ شخص یہ بات دوبار فرمائی

قرآن میں ذکر و توحید اور نبوت کا اور احکام اور قصوں پر مبنی ہے اس میں آجید غیب کی خبریں ہیں اس اعتبار سے جو کھانی ہوئی یا نواب الکاشمیں اصل نواب جو کھانی قرآن کے ہیں ۱۲۰ حسن قرآن میں انکار و کفر اور کفر کیوں لکھا ہے نہ نواب ہے اور اسلام و وحی میں سورہ میں بیان کیا ہے

نصفہ تہذیب کا جو کھانی ہے جو کھانی ہے نواب جو کھانی ہے

قرآن میں ذکر و توحید اور نبوت کا اور احکام اور قصوں پر مبنی ہے اس میں آجید غیب کی خبریں ہیں اس اعتبار سے جو کھانی ہوئی یا نواب الکاشمیں اصل نواب جو کھانی قرآن کے ہیں ۱۲۰ حسن قرآن میں انکار و کفر اور کفر کیوں لکھا ہے نہ نواب ہے اور اسلام و وحی میں سورہ میں بیان کیا ہے

دس حب صی الکافرون رُجَّ القرآن ت تعدل
 سورہ قل یا چو کھانی قرآن کی برابر ہے

رُجَّ القرآن ت مس نعم السورتان هما القرآن والذکرین
 جو کھانی قرآن کی مس اچھی ہیں وہاں سورہین کہ وہ پڑھیں جانی ہیں دوستوں کی طرح ہیں

قُبِّلَ الْفَخْرُ الْكَافِرُونَ وَالْإِخْلَاصُ حَبَّ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ
 یعنی قل یا یہاں الکافرون اور قل ہوا اللہ احد سورہ اذا جاء نصر اللہ جو کھانی قرآن

رُجَّ القرآن ت قل هو الله احد ثلث القرآن خم ق
 کے برابر ہے قل سورہ قل ہوا اللہ تہائی قرآن کے برابر ہے

تعدّل ثلث القرآن خم دس وقال عن رجل كان يقرأها
 برابر ہے وہ تہائی قرآن کے قل اور فرمایا پیغمبر صلیم نے جب مذکورہ لکھتا تھا کہ اگر پڑھتا تھا قل

لأصحابه في الصلوة أخبروه أن الله يجزيهم من دس وقال
 یارون ہے کہ نماز میں خبر دو اور اسکو کہ تحقیق اللہ تمکا دوست رکھتا ہے سکو اور فرمایا پیغمبر صلیم نے

لرجل كان يلازم قراءة هاتم مع غيرها في الصلوة حكاياها
 واسطے ایک شخص کے کہ ہمیشہ پڑھتا تھا قل ہوا اللہ احد وغیر اسکے نماز میں دوست رکھتا تھا اور اسکو داخل کر دیا

ادخلك الجنة خم ت وسمعه رجلا يقرأها فقال وجبت الجنة
 تجھکو بہشت میں اور سنا پیغمبر صلیم نے ایک شخص کو کہ پڑھتا تھا قل ہوا اللہ احد فرمایا کہ واجب بہشت ہے

أخبرني طاس من الذي نفسي بيده أنها تعدل ثلث
 راوی نے اپنے ایک کے فرمایا تجھ حضرت صلیم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری و سکو تہذیب میں تحقیق قل

القرآن خم دس من أراد أن ينال على فراشه فنام على
 اللہ برابر ہے تہائی قرآن جو کوئی چاہے کہ سوے اپنے بچھونے پر پس سوے داہن

يمينه ثم قرأ مائة مرة قل هو الله احد اذا كان يوم
 کر دے اپنی پر پھر پڑھے سو بار قل ہوا اللہ جب سو گا دن قیامت کا روز

يقول الرب يا عبيدي ادخل على يمينك الجنة ت الفلق
 فرمایا اللہ اور سو رویدگار کے بندے میرے داخل ہوا اور دائیں طرف تہائی کے بہشت میں یہ بیان حضرت صلیم نے

وَالنَّاسُ لَا أَعْلَمُكَ خَيْرَ سَوْرَتَيْنِ قُرْآنًا دَسَاقًا أَهْوَاوُ

نَ تَقْرَأُ عِشْرِينَ مِائَةً وَحَبِيبٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تَعُوذُ مِنَ الْجَانِّ وَالْعَيْنِ إِنَّ لِلْإِنْسَانِ حِجَّتَ نَفْسِهِ وَتَارِخَهُ

اور نظر آدمی کی سے نیچے ساتھ اور دعاؤں کی بیانتوں اور زمین کی عود برائیتوں اور

تو اور جوڑا اور سچیز کو کہہ سوا۔ نیکے ہتی

پڑا کہ ان دونوں کو جو بے گھر ہو گئے تو اوجیب اوٹھ کر

سُورَةُ الْاٰنْشُورِ رَبِّ الْعَلَمِ فَارْتَبِكْ لَنْ تَقْرَأَ نِسْرَةَ احْبَابِ

اللہ وایع محمد صلیہ علیہ وسلم فان استطعت ان لا تفعل فاعلم انک کافر

سَ لَئِنْ تَفَرَأْتُمُ الْبُيُوتَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلُوبٍ مُنْقَلِبَةٍ
 ہرگز نہ شریکوں کو کوئی چیز کہ خوب پوری ہو نزدیک خدا کے
 قُلُوبٍ مُنْقَلِبَةٍ سے

الْمُرَّاتِ آيَاتِ أَنْزَلْتِ لِلنَّاسِ لِيَعْلَمُوا أَنَّ هَذِهِ آيَاتُ اللَّهِ لِيُخْذَلَ الْكَافِرِينَ

تَسْ وَالْأَدْعِيَةُ الَّتِي هِيَ غَيْرُ مَحْصُوصَةٍ

فَتَوَلَّ سَبَّ إِلَهِمُ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُرُوْ

سورۃ النور اور سورۃ سب کے فک ہا اللہ تعالیٰ میں سپاہ کبریٰ تانہوں میں ساتہ تیرے

اور نامزدی بہت بڑا پے سے اور قرض سے اور گناہ سے یا بہت مخفی ہیں

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

اللَّيْسَ وَالْحَزْنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

منزل ساتون
ادْعُهُ الْغَرِيبَ الْمُضْطَرَّ
مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

منزل ساتون
ادْعُهُ الْغَرِيبَ الْمُضْطَرَّ
مِنْ لَيْسٍ وَالْحَزَنَ وَالْجَزَلَ وَالْكَسَلَ وَالْجَبْنَ وَضَاعَ

الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْجَنُّ وَالْإِنْسُ يَمُوتُونَ مَدَسُ اللّٰهِمَّ اِنَّا
 جو نہ مرے گا اور جن اور آدمی سب مر گئے

نَسُوذُ بِكَ مِنْ جُحْدِ الْكَافِرِ وَدَرْكِ السَّيْقَانِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ
 پناہ مانگتا ہوں تیرے شقتِ بلا کی سے اور پالنے بدجہتی سے اور برائی تقدیر سے اور

شَتَائِیْهِ الْاَعْدَاءِ سَمِیْ اللّٰهِمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَفِیْهِ
 میرے دشمنوں کے سے و یا اللہ حقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے برائی چیز کے کہ میں

شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ مَدَسُ اللّٰهِمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 برائی اور چیز کہ میں نے کی ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے برائی اور چیز کی کہ میں

عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ مَدَسُ اللّٰهِمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 جانتا ہوں اور برائی اور چیز کے کہ میں جانتا ہوں یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے

زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَكُحُولِ عَافِيَتِكَ وَفَجَاءَةِ نَفْسِكَ وَجَمْعِ سَخَطِكَ
 جائے رحمت تیری کیسے اور بے عافیت تیرے کی اور ناکامی عذاب تیرے اور جمعِ غضب تیرے

مَدَسُ اللّٰهِمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ
 یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے برائی سماعت اپنی کے سے اور برائی بینائی اپنی کے سے

وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّتِیْ مَدَسُ
 اور برائی زبان اپنی کے سے اور برائی دل اپنے کے سے اور برائی منی اپنی کے سے

اللّٰهِمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ وَالْذَّلَةِ وَالْعُودُ بِكَ مِنْ
 یا اللہ پناہ مانگتا ہوں تیرے فقر اور فاقے سے اور خواری سے اور بنا مانگتا ہوں تیرے

اَنْ اَظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ مَدَسُ اللّٰهِمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَدَمِ
 اس کے کہ ظلم کر دین یا ظلم کیا جاوے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے مدام کے سے

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ التَّرَدُّیْ وَالْعُرْفِ وَالْحَرَفِ
 اور پناہ مانگتا ہوں تیرے گردنے بلندی کے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ڈونے سے اور چلنے سے اور

اَلْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يُخَبِّطَنِ الشَّيْطَانُ عِنْدَ لَوْثِ اَعُوْذُ بِكَ
 بہت بڑے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے اس کے حیران کر دینے شیطان دیکھ کر مریکا اور پناہ مانگتا ہوں

جہاں حضرت محمد سے منقول ہے کہ گفتِ مال کی اور غلت اولاد سنّت اور ان کی صحابہ اور ان کی فضیلت اور ان کی تعظیم اور ان کی تہلیل اور ان کی تہلیل اور ان کی تہلیل حاصل ہے

مَنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ كَذِبًا
اس کے کہ دروین تیری راہ میں بیٹھتا ہوں جیاد سے پہلے کہ اور پناہ پکارتا ہوں تیرے تیرے کہ دروین
دس مس اللہم اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ
یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں تیرے بُرے اخلاق سے اور برے

وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ حَبِّ مَسْقِ الْاَدْوَاءِ تِ اللہم
عالموں سے اور بری خواہشوں سے اور بری بیماریوں سے یا اللہ

اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ
تو ہم مانگتے ہیں تجھ سے بہترین اور سچے کہ مانگی تجھ سے نبی تیرے نے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْہُ نَبِیُّکَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللہُ
آلہ وسلم اور پناہ پکارتے ہیں ہم ساتھ تیرے بڑی اور سچے کہ پناہ مانگی اس سے تیرے نبی نے کہ حضرت محمد

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَالْخَوَلُ وَلَا
اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور تجھ سے مدد مانگی گئی ہے اور تجھ سے کفایت یعنی تیری بہادری اور تیرے

قُوَّةُ اَللّٰہِ تِ اللہم اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ الشُّرُوعِ وَفِیْ دَارِ
تو عبادت کرنا نہ در اللہ کے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیری جہاں سے تیرے پیغمبر

الْمُقَامِ فَاِنْ جَارِ الْبَادِیَةِ یَحْمِلُ سَحَابًا مِنْ اَعُوذُ بِاللّٰہِ
کرتے کیونکہ تحقیق جہاں سے جنگ کا بدل جاتا ہے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے

وَمِنَ الْکُفْرِ وَالذِّیْنِ سَحَابًا مِنْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ
کفر سے اور قرض سے یا اللہ تحقیق میں پناہ پکارتا ہوں ساتھ تیرے بت

غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَغَلْبَةِ الْعَدُوِّ وَتَسْمَانَةِ الْعَدُوِّ سَحَابًا
ظہور دین پر رونے سے اور غلبے دشمن کے سے اور غلبے دشمن کے سے یا اللہ تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے اوس علم سے کہ نفع دے اور اوس دل سے کہ نہ دے اور

اَللّٰہم اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا یُفْہِمُ وَدَعَا
لا یشفع و نفس لا تشفع مس من الجحیم فانک انیس الضمیر
کہ نہ مقبول ہو اور اوس نفس سے کہ نہ میر ہو اور پناہ مانگتا ہوں بہت سے کیونکہ وہ بری چیز ہے

بہت سی دعا کی جی
یاد دہانی کی جی
کیا کہ یاد رسول اللہ
آپ سے بہت سی دعا
کی کہ جی یاد تیری
فرمایا کہ بتاتا ہوں
تو ایسی دعا کہ سب
دعا میں اس میں گوارا
بھیر اللہم انما سألک
ساری دعا قبول فرمائی
کہ جامع ہے

مِنْ مَنٍّ وَفِي خِيَانَةٍ قَبِضَتْ الْبَطَانَةُ وَمِنْ الْكُفْرِ وَالْجَحْلِ

اور نہاہ انگتا ہون میں خیانے میں بری قسمت پر شیعہ اور کابلی سے اور جحلی سے

وَالْجَيْنِ وَمِنْ الْمَكْرِ وَمِنْ أَنْكَرِ إِلَى أَرْدَلِ الْحَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ

اور نامردی سے اور بہت بڑا پے سے اور اس سے کہ بہر اجاؤں طرف حار ثمر کے اور فتنے

الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَمَاتِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ

دجال کے سے اور عذاب قبر کے سے اور فتنے زندگی اور موت کے سے یا اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے میں

عَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَمُجَيِّبَاتِ مَرْكَ وَالسَّلَامَةِ مِنْ كُلِّ تَوَرُّ

عمل کہ لازم کہین بخشش تیری کو اور ایسے میں عمل کہ نجات دین علم تیری سے اور محفوظ رہنا نہ گناہ سے اور

الْغَنِيمَةِ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالْفَوْزِ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ

غنیمت ہر نیکی سے اور مراد کو کہ چھٹا ساتھ بہشت کے اور نجات اگر سے یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ حَبِ

تحقیق میں انگتا ہون چھے علم نفع دین والا اور نہاہ انگتا ہون نہ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَحِلٍّ لَا يَرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَشْفَعُ

یا اللہ تحقیق میں نہاہ انگتا ہون نہ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس علم سے کہ نہ چڑھایا جاوے اور

وَقَوْلٍ لَا يَسْمَعُ حَبِصٌ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ

اور اس سے عاصی کہ نہ قبول ہو یا اللہ تحقیق ہم نہاہ انگتا ہون نہ تیرے اس سے

نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ نَفْتَنَ عَنْ دِينِنَا وَمِنْ تَعَوُّدِ بِاللَّهِ

کہ بہر میں ہم اپنے پر پڑے مرتد ہو جاوین بعد یا کہ یا فتنے میں ٹوٹے جاوین دین سے کو نہاہ انگتا ہون نہ

مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ

ساتھ اس عذاب کی سے اور نہاہ انگتا ہون ہم ساتھ اللہ نشتون سے جو ظاہر ہو اور نہاہ انگتا ہون نہ

نَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ حُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ

نہاہ انگتا ہون نہاہ انگتا ہون نہ تیرے اس علم سے یا اللہ تحقیق میں نہاہ انگتا ہون نہ تیرے اس علم سے

لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَشْفَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْفَعُ وَمِنْ دَعَاءٍ لَا يَسْمَعُ

کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو اور اس سے کہ نہ قبول ہو

ص ۱۸۸

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَوْلٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 يا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے چاروں سے

ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ وَعَمَلِي طَس اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ دَعَا
 کہہ کر جو جو کہ کہے ہیں اور جو جو کہہ گئے ہیں یا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے چاروں سے

لَا يَنْفَعُ قَلْبًا لَا يَخْتَشِعُ وَفِيهِ لَا يَشْفَعُ ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 کہ نہ مقبل اور اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو یا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَمِّ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ ط اللَّهُمَّ
 کا بی سے اور بہت بڑا پے سے اور فتنے سینے کے سے اور عذاب قبر کے سے یا الله

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمٍ السُّوءِ وَمِنْ كَيْدِ السُّوءِ وَمِنْ سَاعَةِ
 تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے برے دن کے یعنی حسین بڑا کی دین و دنیا کی واقع ہو اور برے

السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ فِي دَارِ الْمَقَامَةِ ط
 سے اور بار برے سے اور ہمارے برے سے بیچ کر سکونت کے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَسَيِّئِ الْأَسْفَامِ
 یا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے کوڑھ سے اور سودا اور خدام اور بری بیماریوں سے

دَسِ صَلِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ
 یا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے مخالفت سے اور نفاق سے اور برے

الْأَخْلَاقِ ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبْسُ الصَّغِيرِ
 مخلوق سے یا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے ہونے سے پس تحقیق وہ بری بھجنا سے

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَبْسُ الْبَطَانَةِ ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 اور پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے خیانت سے پس تحقیق وہ بری صاحب سے یا الله تحقیق میں پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عَالَمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْتَشِعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْفَعُ
 چاروں سے اور اس علم سے کہ نہ نفع دے اور اس دل سے کہ نہ ڈرے اور اس نفس سے کہ نہ سیر ہو

وَدَعَا لَا يَنْفَعُ ط اللَّهُمَّ رَبَّنَا اتِّفِقْ فِي الدِّينِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
 اور اس دعا سے کہ نہ مقبل ہو یا الله پروردگار ہمارے ہم کو دنیا میں بھلائی اور آخرت میں

تیرے

اور برے

تیرے

حَسْبَنِي وَفَسَادِي السَّالِمِ رَسِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي

ہو یا تو میری بگڑھائی کے سے یا اللہ بخش و سطر میرے گناہ کہ چون کہ گنہگار

وَيُفْقِدُ وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي هَمُ

وہ بھائی و بھین اور زیادتی میری پیچ کام میرے اور وہ گناہ کہ تو بہت جاننا ہو اور سکو جسے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ عَمْدِي

یا اللہ بخش میرے گناہ میرے کہ قصد کی میں اور ہستی کے میں اور جو کہ کہے میں اور جا کہ کہے میں اور یہ میرے

سَخِرَ مَا أَنْتَ الْمَقْدِمُ وَأَنْتَ الْمَوْخِرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هَمُ

موجود ہیں تو جو کہ کہے اور لا سارہ رحمت و بخشش انہی کے اور تو جو چھہ یا کہی والا رحمتے اور تو جو چیز قادر ہے

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ

یا اللہ بخش میرے گناہ غرضہ کی میں اور ہستی کے میں اور جو کہ کہے میں اور جا کہ کہے میں اور یہ میرے

عَمْدِي هَمُ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَايَ بِمَاءِ الشَّلِّ وَالْبَرِّ

پس موجود ہیں یا اللہ دھو اچھے گناہ میرے ساتھ پانی برکت اور اوستے کے

وَنَفْسِي قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَفَسْتُ الثُّوبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدُّخَانِ

اور پاک کر دل میرا گناہوں سے جیسے کہ پاک کیا تو نے کپڑے سفید کر دھواں سے اور

تَبَاعَدَ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَمُ

دوری ڈال درمیان میرے اور درمیان گناہوں میرے جیسکہ دوری کی تو درمیان مشرق و مغرب کے

هَمُ اللَّهُمَّ مَصْرِفَ الْقُلُوبِ حَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ

یا اللہ ہیرنے والے دلوں ہیر دل ہمارے طاعت اپنی پر

اللَّهُمَّ اهْتِكْ وَسِيْلِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالسَّادَةَ اللَّهُمَّ

یا اللہ راہ دکھا چکو اور سادہ و سحر راہ تیرا یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے ہدایت اور سادہ یا اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالنُّصْحَ وَالْعَقَافَ الْغَنِيَّ مَرْتَقِ اللَّهُمَّ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے ہدایت اور پرہیزگاری اور بارشائی اور بے پروا کی خلق سے اور تو کا رکھی یا اللہ

فِي دِينِي الَّذِي هُوَ عَصْمَةُ أَمْرِي وَأَصِلْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي

میرے لئے دین میرا وہ جو بچاویے کام میرا اور سنوار میرے لئے دنیا میری کہ جس میں

فِيهَا مَا نَشَاءُ وَأَصْلَبُ لِىِ الْاٰخِرَتِى الَّتِىْ فِيْهَا مَعَادِىْ وَاجْعَلِ الْحَيٰوةَ

زِيَادَةً لِّي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ لِمَوْتِ رَاحَتِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

وہاں گاہِ شہر کے نزدیک میں اور کرموت کو رحمت میرے لئے ہرگز لائی ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَأَرْزُقْنِي وَأَهْدِنِي

رَبِّ اعْنِي وَلَا تَخْشَعْ عَلَيَّ وَانصُرْنِي وَلَا تَصْرَعْ عَلَيَّ وَأَنْدَكُمُ

ای رب میری اور نہ بد کرد و دشمنی کی میری ضرر یہ اور بدو چھوکیا ویر اور نہ بدو اوکے بند اور

وَلَا تُكْرِهُنَّ عَلَىٰ إِتِّيمَاءٍ بِأَنفُسِهِنَّ وَلَا مَخْرَاجٍ ۚ وَمَنْ يَكْرِهُنَّ فَإِنَّهُ جَاسِقٌ ۖ أَفْكَارًا ۚ وَمَنْ يَكْرِهُنَّ فَإِنَّهُ جَاسِقٌ ۖ أَفْكَارًا ۚ وَمَنْ يَكْرِهُنَّ فَإِنَّهُ جَاسِقٌ ۖ أَفْكَارًا ۚ

اور نہ کر اور کسی نے بھی ضرر نہ رسیدی و نہ ہوا جھگڑا اور آسان رسیدی رہ چکی میرے گھر کی اور مدد و محبت

اجعلني لك دكرا لك شكرا لك رها بالك مضواحات

[illegible]

مخلص تھیں یہ ایک حقیقت ایک واقعہ صیغہ اس میں یہ ہے کہ

حَتَّىٰ وَاجِبِ عَوْثِي وَتَبَّ حُجَّتِي وَسَدِّ لِسَانِي وَاهْدَقِي

میرزا اور قنبل کردھامیری اور ثابت رکھ دھلیل میرزا اور سیدی کر زبان میرزا اور لڑ دھکھا دھل میرزا

اَسْأَلُ سَيِّدَةَ صَدْرِكَ عَنْ حَبْسِ مَحْضِ اللّٰهِمَّ اَخْفِ لَنَا وَرَحْمَتَا

اور کمال کینہ بری سینے کا

وَارْضَ عَنْهُ وَاقْبَلْ مِنَّا وَادْخُلْنَا الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ الشَّرِّ

اور راضی ہوئے اور قبول کرے اعمال ہمارے اور داخل ہو سکے بہت بین اور نجات کے سکون کے اور

أَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهُ يَا أَللَّهُمَّ الْفَتْبَانَ قُلُوبَنَا وَأَصْلِحْ ذَاتَنَا

سَنَوَاتِهَا مِثْلُ سَنَاسٍ بِمِثْلِهَا
بَا اَللّٰهُ الْفَتْ دَالٌ دَرِيَّانٌ وَلَوْ نَهَا رَيْبَةً اَوْ اَسْلَحَ كُرْدِ مِثْلَانِ

بَيْنَنَا وَاهْدِ نَاسِلَ السَّلَامِ وَجَنَّا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ

ہمارے اور دیکھا ہو کہ زمین اسلام آباد کی اور جات دیکھ لو کہ یہ اندیسوں طرف بیان کی

...the ...

وَجِئْنَا الْفَوْاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي كَلِمَاتِنَا

اور سچا بگو کہ میں جو کچھ تم کو افین سے اور جو کچھ میرے میں اور میرے دل میں ہے سب تم کو بتا دیتا ہوں۔

وَابْصُرْ أَقْصَابَنَا وَأَرْوَاجَنَا وَذُرِّيَّتَنَا وَنَبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ

اور بیانیہ ساری میں اور دونوں پکار میں اور بیسیویں ساری میں اور اولاد ہماری میں اور قبول کر لو یہ آپ کی نیکو کار

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لَشَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُتَبِينَ بِهَا قَائِلِيهَا

اور کہ نیکو شکر کرنیوالا نعمت اپنی کا تریف کرنیوالا اوسکا قبول کرنیوالا اور

اور تمام کر سکو مہمبر

فی الامر واسا لك عزمیة الرشید واسا لك شکر و تحسین
امردین بین اور مانگتا ہوں تجھے شکرت تیر کیا اور بھی کرنی عبادت تیری اور مانگتا ہوں

وَحُصِّنْ عِبَادَكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقُلُوبًا سَلِيمًا وَخُفَا

مُسْتَقِيمًا قَاعُودُكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ

اور یہاں لکھا ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے رب سے کہے کہ اے میری قوم میں سے جو لوگ تم سے پہلے ایمان لائے وہ اب گمراہ ہو چکے ہیں اور ان کے پیچھے جا کر پڑھنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَا تَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ مَا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

وہیچیز کی کہ جانتا تو پہلائی رکھی اور تحقیق نالینا ہو مجھے اس لئے کہ جو سامع و محقق کو سچی جاہد والا اور

تَحَبُّسُ مَصْرُوعٍ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدْ كُنْتُ وَمَا

یا اللہ بخش میرے لیے وہ گناہ کہ یہ کہے ہیں اور تجھے

کیے ہیں اور جو نشید کیے ہیں اور ظاہر کیے ہیں اور جو بہت ہنسا ہے اور جو

یہ نین کوئی مسجد گرو یا اللہ نصیب ہو کرے ڈر اس سے و جبر کما

یہ بتینا وین معاہدہ کے اور نصیب کے اور طاعت ہی خود چیز کا بچاؤ اور

...the ...

حَمْدُكَ وَمِنْ الْمُقَاتِلِ أَهْلُونَ بِهِ عَلَيْنَا مَصِيبَاتُ الدُّنْيَا وَآخِرَتِهَا
 ہمتا سے میں اور نصیب کر دینے سے وہ جنگ کر انسان کرتے تو بسبب کے پیر خستین دنیائی اور فائدہ مند کر ہو
 بِأَسَدٍ عَيْنًا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْنَا وَلِجَهْلِهِ الْوَارِثُ عَيْنًا
 سادہ منہ ہونے ہمارے اور بینا ہونے ہمارے اور قوت ہمارے جنگ کے زندہ کر تو ہو کر اور فائدہ مندی کو وارث ہمارا
 وَأَجْمَلُ تَارِكًا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصَرْنَا عَلَى مَنْ كَادَنَا وَلَا تَكُنْ لَنَا
 غلام اور کر میندگی ہمارے اور جس شخص پر ظلم کیا ہے ہم اور مرد کر ہو کر اور جس شخص پر کدہ دہنی کی ہے اور نہ کر
 مَصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَحْجِلْ الدُّنْيَا الْكَرْهِيًّا وَلَا تَمْبِغْ عَلَيْنَا
 صبت ہمارے دین میں اور نہ کر دنیا کو بہت بڑا غم ہمارا اور نہ نہایت علم ہمارے
 وَلَا غَايَةَ رَغْبَتِنَا وَلَا تَسْلُطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا
 اور نہ نہایت رحمت ہمارے کی اور نہ سلط کر ہم پر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہم پر
 مَسْ اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا وَآكُرْمِنَا وَلَا تَهِنَّا وَاعْظِنَا وَلَا
 یا اللہ زیادہ کرے ہم کو علم اور عمل اور ہمیں اپنی اور نہ کم کر نعمتیں ہم سے اور بزرگ قدر کر ہم کو اور نہ
 تَحْرِمْنَا وَاثِرْنَا وَلَا تُؤْتِرْ عَلَيْنَا وَارْضِنَا وَارْضَعْنَا مَسْ
 محروم کر ہو کر اور پسند کر ہو کر اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر ہو کر اور راضی کر ہمارے اور راضی کر ہمارے
 اللَّهُمَّ اكْشِفْ رُسْدِي وَأَعِزِّي مَنْ شَرَّ نَفْسِي اللَّهُمَّ
 اگر ہم سے اللہ دل میں ڈال سیر بدایت میری اور بجا مجھ کو برائی نفس میری کی ہے یا اللہ بجا
 فَنِي شَرِّ نَفْسِي وَأَعِزِّي عَلَى رُسْدِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِمَاسَرَّتْ
 مجھ کو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے اور پر بہلائی کام میرے یا اللہ بخش میرے وہ گناہ کہ ہو میرے
 وَمَا أَعْلَمْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَدَيْتُ وَمَا جَحَلْتُ مَسْ
 میں اور جو ظاہر کیے میں اور جو چوک کر کیے میں اور جو جا کر کیے میں اور جو نادانی سے کیے میں
 سَبِّحْ اسْأَلِ اللَّهَ الْعَاقِبَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 یا اللہ میں سے اللہ تعالیٰ سے عاقبت دنیا اور آخرت میں
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ
 یا اللہ میں سے فاعل خیرات کر کرنے کی اور جو چوڑے برائیتوں کی اور جو

اور نہ کر ہم پر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہم پر
 اور نہ سلط کر ہم پر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہم پر
 اور نہ نہایت علم ہمارے
 اور نہ نہایت رحمت ہمارے کی اور نہ سلط کر ہم پر اوسکو کہ نہ رحم کرے ہم پر
 یا اللہ زیادہ کرے ہم کو علم اور عمل اور ہمیں اپنی اور نہ کم کر نعمتیں ہم سے اور بزرگ قدر کر ہم کو اور نہ
 محروم کر ہو کر اور پسند کر ہو کر اور غالب کر دشمنان دین پر اور پسند کر ہو کر اور راضی کر ہمارے اور راضی کر ہمارے
 اگر ہم سے اللہ دل میں ڈال سیر بدایت میری اور بجا مجھ کو برائی نفس میری کی ہے یا اللہ بجا
 مجھ کو برائی نفس میری سے اور حکم کر میرے اور پر بہلائی کام میرے یا اللہ بخش میرے وہ گناہ کہ ہو میرے
 میں اور جو ظاہر کیے میں اور جو چوک کر کیے میں اور جو جا کر کیے میں اور جو نادانی سے کیے میں
 یا اللہ میں سے اللہ تعالیٰ سے عاقبت دنیا اور آخرت میں
 یا اللہ میں سے فاعل خیرات کر کرنے کی اور جو چوڑے برائیتوں کی اور جو

الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تُخَفِّرَنِي وَتَرْحَمَنِي وَلَا تَارِدُنِي يَقُوْمُ مَقَامَهُ
 محتاجوں کی اور یہ کہ بخشے تو مجھ کو اور رحم کرے مجھ پر اور جب چاہے تو سناہے کسی قوم کو فتنہ
 فتوفی غیر مقنون وَأَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ لِحُبِّكَ وَحُبَّ
 میں بار مجھ کو غیر فتنہ زدہ اور اگلا ہوں میں تجھے محبت تیری اور محبت اوس کی کہ دور کرنا چاہیے اور اگلا
 عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ تَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ
 اوس عمل کی کہ نزدیک کرے طرف محبت تیرے یا اللہ تجھ میں اگلا ہوں میں تجھے محبت تیری
 وَحُبَّ مَنْ لِحُبِّكَ وَالْعَمَلُ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ
 اور محبت اوس کی کہ دوت رکھ تجھ کو اور محبت اوس عمل کی کہ پہنچا دے مجھ کو محبت تیر کو یا اللہ کر محبت
 حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَنْ لِمَاءِ الْبَارِدِ
 اپنی بہت پیاری طرف میری محبت جان میری کسی سے اور اہل میرے کسی سے اور ٹھنڈے پانی کے سے
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ
 یا اللہ نصیب کر مجھ کو محبت اپنی اور محبت اوس شخص کی کہ نفع دے مجھ کو محبت اوس کی تیرے پاس
 اللَّهُمَّ فَكِّرْ ارْزُقْنِي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيمَا أَحَبُّ اللَّهُمَّ
 یا اللہ سوچو کہ جس کو وہ چیز کہ دوت رکھتا ہوں میں اس کو سبب قوت میرا اور جس میں کہ دوت
 وَمَا رَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحَبُّ فَاجْعَلْهُ قَرَاغًا فِيمَا أَحَبُّ اللَّهُمَّ
 اور وہ چیز کہ از رکھی تو مجھے بخیر دی اور جس کے دوت رکھتا ہوں میں اس کو نعمت میرا بنالیا و جس کے دوت
 عَنِّي يَسْمَعُنِي وَيُبْرِئُنِي وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّي وَأَنْصُرُنِي
 یا اللہ فائدہ مند کر مجھ کو سناہ میرے اور مینا می میرے اور کرو و وارث مجھے اور مدد دے مجھ کو
 عَلَيَّ مِنْ يَظْلِمُنِي وَخَذْ مِنْهُ بَشَارِي تَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ يَكْمَلُ قَلْبِي
 اور اوس شخص کے کہ ظلم کرے مجھ پر اور سے اوس کتبہ اور بدلہ میرا سے پہنچنے والے
 الْقُلُوبِ نَبَتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ تَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ
 دلوں کے تمام رکھ دل میرا دین اپنے پر
 اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنِعْمًا لَا يَنْقُذُ وَمَرْافَقَةً
 یا اللہ تجھ میں اگلا ہوں میں تجھے وہ ایمان کہ متغیر نہ ہو اور وہ نعمت کہ نہ فنا ہو اور رفیق

نصبت ہندو بہا پانی
 کی دل سے ہوئی ہے
 ایسی ہی تیری محبت
 دل سے لکھن میں
 آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وسلم نے کہ یہ دعا
 دعاؤں داود
 علیہ السلام کی ہے
 کہ فی الشکوۃ ۱۱۲
 یعنی مال اور نصبت
 وغیرہ کا خطراتی
 بہت سبب شکر اور
 طاعت کے لئے
 روزن ہی تیری
 خوشنودی تیری
 یعنی مال غنیمت
 پاکجا اوسکو
 شکر و تحسین
 کہ نہایت ہی
 مبارک ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا
يا الله تعالیٰ میں آگاہ ہوں تجھے صحت ایمان میں اور ایمان

فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَجَاهًا تَتَّبِعُهُ فَلَا حَافَ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَ
تجھے نیک خلق کے اور مرا واپسی کہ پیچھے لاوے تو اس کے چھٹکار اور رحمت تجھے اور

عَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَنْفَعِي
حالت اور بخشش تجھے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھ کو ساری

مَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَأَرْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي بِهِ
اور جو کہ سکھائی تو نے اور سکھا مجھ کو جو کہ فائدہ دے مجھ کو اور نصیب کر مجھ کو وہ علم کہ نفع دے مجھ کو ساری

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَنْفَعِي نَبِيَّكَ عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي
یا اللہ نفع دے مجھ کو ساری اور جو کہ سکھائی تو نے مجھ کو اور سکھا مجھ کو جو کہ نفع دے مجھ کو

وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالٍ
اور زیادہ کر مجھ کو علم شکر ہے اللہ تعالیٰ کا ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں ساری اللہ تعالیٰ کے حال

أَهْلُ النَّارِ قَصِّ اللَّهُمَّ يَعْلَمُكَ الْغَيْبِ وَقَدَّرَكَ
دفعہ والوں کے یہ یا اللہ جتنے جانتے ایسے کے علم غیب کو اور جتنی قدرت انہی کے

عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوْفُقِي إِذَا
خلق پر زندہ رکھ مجھ کو جب تک کہ جائے تو زندگی بہتر میرے لیے اور یا مجھ کو جب

عَلِمْتَ أَوْفَاةً خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشِيَّتَكَ فِي الْغَيْبِ
جانتے تو میرے کو بہتر میرے لیے اور مانگتا ہوں بن تجھے ڈر تیرا باطن اور

الشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ
ظاہر میں اور مانگتا ہوں کہ کلمہ حق کا خوشی اور غضب میں اور مانگتا ہوں تجھے

نَعِيمًا لَا يَنْقُضُ وَقَرَّةً عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ
نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈکی آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہوں تجھے راضی ہونا ساری تقدیر

الرَّضَى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي إِيْمَانٍ وَإِيْمَانًا
يا الله تعالیٰ میں آگاہ ہوں تجھے صحت ایمان میں اور ایمان
فِي حُسْنِ خُلُقٍ وَجَاهًا تَتَّبِعُهُ فَلَا حَافَ وَرَحْمَةً مِنْكَ وَ
تجھے نیک خلق کے اور مرا واپسی کہ پیچھے لاوے تو اس کے چھٹکار اور رحمت تجھے اور
عَافِيَةً وَمَغْفِرَةً مِنْكَ وَرِضْوَانًا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَنْفَعِي
حالت اور بخشش تجھے اور خوشنودی یا اللہ فائدہ دے مجھ کو ساری
مَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَأَرْزُقْنِي عِلْمًا يَنْفَعُنِي بِهِ
اور جو کہ سکھائی تو نے اور سکھا مجھ کو جو کہ فائدہ دے مجھ کو اور نصیب کر مجھ کو وہ علم کہ نفع دے مجھ کو ساری
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ أَنْفَعِي نَبِيَّكَ عَلَّمْتَنِي وَعَلِمْنِي مَا يَنْفَعُنِي
یا اللہ نفع دے مجھ کو ساری اور جو کہ سکھائی تو نے مجھ کو اور سکھا مجھ کو جو کہ نفع دے مجھ کو
وَزِدْنِي عِلْمًا الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ حَالٍ
اور زیادہ کر مجھ کو علم شکر ہے اللہ تعالیٰ کا ہر حال اور پناہ مانگتا ہوں ساری اللہ تعالیٰ کے حال
أَهْلُ النَّارِ قَصِّ اللَّهُمَّ يَعْلَمُكَ الْغَيْبِ وَقَدَّرَكَ
دفعہ والوں کے یہ یا اللہ جتنے جانتے ایسے کے علم غیب کو اور جتنی قدرت انہی کے
عَلَى الْخَلْقِ أَحْيَيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِي وَتَوْفُقِي إِذَا
خلق پر زندہ رکھ مجھ کو جب تک کہ جائے تو زندگی بہتر میرے لیے اور یا مجھ کو جب
عَلِمْتَ أَوْفَاةً خَيْرًا لِي وَأَسْأَلُكَ خَشِيَّتَكَ فِي الْغَيْبِ
جانتے تو میرے کو بہتر میرے لیے اور مانگتا ہوں بن تجھے ڈر تیرا باطن اور
الشَّهَادَةِ وَكَلِمَةَ الْإِخْلَاصِ فِي الرِّضَى وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ
ظاہر میں اور مانگتا ہوں کہ کلمہ حق کا خوشی اور غضب میں اور مانگتا ہوں تجھے
نَعِيمًا لَا يَنْقُضُ وَقَرَّةً عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَا بِالْقَضَاءِ
نعمت کہ نہ فنا ہو اور ٹھنڈکی آنکھ کی کہ نہ منقطع ہو اور مانگتا ہوں تجھے راضی ہونا ساری تقدیر
الرَّضَى

وَرَدَّ الْعَيْشَ بَعْدَ الْمَوْتِ وَكَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشُّوْقَ
اور خلی زندگی گانی کی پیچھے مرنے کے اور لذت دیکھنے کی طرف نہ تیرے اور شوق
إِلَى لِقَائِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ ضَرٍّ أَوْ مُضَرٍّ وَفِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ
طرف نئے تیرے اور پناہ مانگتا ہوں تجھے سختی ضرر کرنیوالی سے اور فتنے گمراہ کر نیوے
اللَّهُمَّ زَيِّنَا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ وَأَجْعَلْنَا هَذِهِ مَهْتَدِينَ مِنْ مَسَلِّ
یا اللہ ہمیں زیبہ زیبہ ایمان کے اور کر ہم کو راہ رکھنا و راہ پائیا بلے
ط اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ
یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے تمام بھلائیوں اس جہان میں اور اس جہان میں جو کچھ کہ جانتا ہوں
مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ
اونسے اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں اور نہ ہو پھر ناہوین ساتھ تیرے تمام برائیوں اس جہان میں اور
مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ عَالَمٍ
میں کہہ جانتا ہوں اور جو کچھ کہ نہیں جانتا ہوں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے تمام بھلائیوں
عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْكَ عَبْدُكَ
بند تیرے نے اور نبی تیرے اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے برائی اور شری کی ہر پناہ مانگی اس بند تیرے
وَنَبِيُّكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
اور نبی تیرے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے بہشت اور وہ چیز کہ نزدیک کرے طرف سے کلام ہو
أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ
یا کام اور پناہ مانگتا ہوں ساتھ تیرے دوزخ سے اور اس چیز سے کہ نزدیک کرے طرف سے کلام ہو
عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَائِي خَيْرًا وَحَسْبُ
کام اور مانگتا ہوں تجھے کہ کرے تو ہر تقدیر میرے کیے بہتر
وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِي مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهُ رَشَدًا
اور مانگتا ہوں تجھے یہ کہ جو کچھ حکم کیا تو نے میرے کیے کسی امر سے کرے تو انجام اس کا اچھا
مِنْ أَمْرِ اللَّهِ أَحْسَنَ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجْرَنَا مِنْ
یا اللہ اچھا انجام ہمارا سب کاموں میں اور بجا ہر

منزل ساتویں

وَحَسِّنْ عِبَادَتَكَ يَا اللَّهُمَّ فَتَعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي

اور اچھے کرنے عبادت اپنی پر یا اللہ تعالیٰ دعا کر کہ جس کو سائے اور تحب کے کہ نصیب کی تو نے مجھ کو اور برکت

فِيهِ وَاخْلُقْ عَلَيَّ كُلَّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ مِّنْ أَلَلِّ اسْأَلُكَ

اور میں اور خلق ہر چیز میری پر کہ غائب ہے یعنی ان اہل میری غایت میں کہ یہ اللہ تحقیق میں

عَيْشَةٍ نَّفِيَةٍ وَصِيَّةٍ سَوِيَّةٍ وَمَرْدًا غَيْرَ خُزِّيٍّ وَلَا فَاحِشٍ

جتنے روزگاری پاکیزہ اور مرد اچھا یعنی با ایمان اور پر ناکہ خوار نہ ہو یعنی دن جنت کے اور نہ فضیلت کے

مَسْأَلُكَ يَا اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ رِضَاكَ ضَعْفِي وَخُذْ لِي

یا اللہ تحقیق میں ضعیف ہوں میں قوت دیجہ حاصل کرنے خوشی اپنے کے تا تو انی میرے بلکہ اور نہ

الْخَيْرِ بِنَاصِيَتِي وَأَجْعَلْ لِّي سَلَامَ مَنَتِي رِضَاكَ يَا اللَّهُمَّ إِنِّي

بہلائی کے بال پشانی میرے اور اسللم کو نہایت رضا اور اصل مقصود میرا لے لیا گیا یا اللہ تحقیق میں

ضَعِيفٌ فَقَوِّ رِضَاكَ يَا اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقَوِّ رِضَاكَ

ضعیف ہوں میں قوت دیجہ حاصل کرنے خوشی اپنے کے تا تو انی میرے بلکہ اور نہ

مَسْأَلُكَ يَا اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ

یا اللہ تو ہی پہلے تھا میں نہ تھی کوئی چیز پہلے تیرے اور تو ہی آخر ہے میں نہیں کوئی چیز

تَبَعَكَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَآئِبَةٍ نَّاصِيَتِي بِأَيْدِكَ وَأَعُوذُ بِكَ

پیچھے تیرے اور پناہ کرتا ہوں سائے تیرے میرے دین کے چلنے والے کو کہ بال پشانی او سکی کے تیرے ہاتھ میں ہیں اور

مِنَ الْإِثْمِ وَالْكَسْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ

گناہ سے اور کالی سے اور عذاب قبر اور فتنے محتاجی کے سے اور گناہ انگاروں گناہ

مِنَ الْمَاءِ وَالْمَغْرَمِ يَا اللَّهُمَّ نَفْسِي مِنْ خَطَايَا كَمَا نَفْسُ

گناہ کی جا حاضر ہوئی ہے در قرض سے یا اللہ پاک کہ مجھ کو گناہوں میرے جیسے کہ پاک کیا تو نے

النَّوْبِ الْأَبْيَضِ مِنَ الدَّائِسِ يَا اللَّهُمَّ بِأَجَدِ بَنِي وَبَدِ خَطَايَا

کھڑا سفید میل سے یا اللہ دوری مثال در میان میرے اور در میان گناہوں میرے

كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلْتُكَ رَحْمَةً

جیسے کہ دوری کر تو نے در میان مشرق و مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ انکی مجھ سے ملے سے

جیسے کہ دوری کر تو نے در میان مشرق و مغرب کے یہ وہ دعا ہے کہ انکی مجھ سے ملے سے

طس اللهم اني اسالك خيرا لى وخيرا لك عا

یا اللہ تحقیق میں نامکمل ترین شخص ہے بہترین سوال اور اچھی دعا

وَحَيْرُ النِّجَاحِ وَخَيْرُ الْعَمَلِ وَخَيْرُ التَّوَابِ وَخَيْرُ الْخَيْرِ خَيْرُ الْإِسْلَامِ

اور اچھی مراد پائی اور اچھے صل اور اچھا ثواب اور اچھے زندگان اور اچھا دنیا

وَتَبَيَّنَ وَتَقَبَّلَ مُوَارِيَنِي وَحَقَّقَ اِيْمَانِي وَارْفَعَ دَرَجَتِي

و نہ نامتہ رکھ مجھ کو یعنی اسلام پر لاؤ بھاری کر لو جو اعمال میں کی اور ثابت اور مستوار کر دیا میں اور زندگی

تَقَبَّلْ صَلَاتِي وَاعْفُ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى

اور بخش گناہ میرے اور مانگتا ہوں تجھے ورجے بلند۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَائِدَ الْخَيْرِ وَخَوَائِدَ

ت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں امنتا ہوں تجھے سب سے پہلے اپنی کس اور انتہائیں اوسکی

جَوَامِعُهُ وَأَوَّلُهُ وَآخِرُهُ وَظَاهِرُهُ وَبَاطِنُهُ وَاللَّزَجَاتُ

رہنما، جامع اور اول اسکا اور ختم اسکا اور ظاہر اسکا اور باطن اسکا اور درجے

عَلَى مِنَ الْجَنَّةِ أَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا إِلَيَّ وَخَيْرَ

بہت گے قبول کرے یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پہلانی اوسچہ کی کہ لانا نہیں ہوتی

افْعَلْ وَخَيْرِ مَا اَعْمَلْ وَخَيْرِ مَا بَطِنُ وَخَيْرِ مَا ظَاهِرُ

سیر کی کہ تراویح میں اعضاء سے اور بھلائی اور سچر کی کہ تراویح میں دل اور بھلائی اور سچر کی کہ تراویح میں

رَحَابِ الْعِلْمِ الْجَنَّةِ أَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي سَأَلْتُكَ أَنْ

رہ رہے بلند بہشت کے قبول کر یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے یہ کہ

فَذَكِّرْهُ وَتَضَعْ وَزُرْهُ وَتُصَلِّهِ أَمْرِي وَتُطَهِّرْ قَلْبِي وَ

رے تو ذکرِ میرا اور دورِ کرے تو بوجہ گناہ میر بکا اور چھال کے تو حالِ میرا اور پاک کرے تو دلِ میرا

مَنْ فَرَّجَ وَتَوَرَّقَ لِي وَلَخَفَرِي دَنِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ

میں نے سوچا کہ میں اس کو روک دوں اور اس کے لئے ایک کھانا لے کر آؤں۔

اے ایمان والو! اللہ سے دعا کرو کہ تم کو تبارک کی رحمت سے

۱۔ لہذا بہت سے قبول کرے یا اللہ تعالیٰ میں مانگتا ہوں یہ کہ برکت و توفیق کے لئے سماعت

سَمْعِي وَفِي بَصَرِي وَفِي رُوحِي وَفِي خَلْقِي وَفِي خَلْقِي وَفِي خَلْقِي

اَهْلِيْ وَفِيْ حَيَاتِيْ وَفِيْ عَمَلِيْ وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِيْ وَلَسَّكَ اللَّهُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ

رَبُّكَ عَلَى عِندِ كِبَرِيٍّ وَانْقِطَاعِ حُمُرِيٍّ مَسْطُورٍ

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي حَبِيبًا

یا اَشْكُنْ بِرَبِّكَ هُمَيْرِے اور چون میری اور دہشتہ لہا میرے کمرے میں

ہیں دیکھ سکتی ہو کہ زمین پر چلتے ہیں کہ ذات اور صفات اور کون اور زمین اور زمین

وَمَكَاشَا الْبَارِعِدَ وَقَطُرَ الْهَامِطِ وَوَرَقَ

اور گنتی بوندیوں سیمہ کی اور گنتی ہے

خونگی او گشتی که اندر کباب است او سیر است و او روشن خوانند او سیر و سیر است

[illegible]

لا جیل ماری و غیرہ اجیل پیر محمد ری اسیرہ و غیرہ

اتیمہ وخیرایامی یوم القاتلہ فیہ حسن یاقوتی السلام
 محل کو آؤ بہتر دنوں میں بخاؤ دین کو کہ ملاقات کرو میں تجھے اوسین لئے بددگار اسلام کے

وَاجْتَنِبْ شُكُورًا وَاجْتَنِبْ فِي عَيْنِي صَغِيرًا وَفِي آعِينِ

اور رکھو شکرت شکر کرنا والا اور رکھو کوچک آنکھوں میں تیری کے چوٹا غور نہ آوری اور بچ آنکھوں

النَّاسِ كِبِيرًا رَاكَ اللَّهُ رَائِي أَسْأَلُكَ الطَّيِّبَاتِ وَتَرْكِ

آدمیوں کے بڑا تاویل میں یوں یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے پاکیزہ چیزیں اور چوڑا

الْمُسْكِرَاتِ وَحُبِّ السَّاكِينِ وَأَنْ تَتُوبَ عَلَيَّ وَأَنْ أَرُدُّكَ

بری باتوں کا اور دوستی محتاجوں کی اور یہ کہ توفیق تو یہی کہ تو مجھ کو اور اگر چاہے تو سطر

بِعِبَادِكَ فَتَنَةً أَنْ تَقْبِضَنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مُفْتُونٍ رَاكَ اللَّهُ رَائِي

بندوں اپنے کے فتنہ یعنی بلاؤں میں چاہے اور تو مانگتا ہو کہ آسمان تو مجھ کو طرف اپنی غیر فتنہ یا اللہ

أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ طُحْسِ

مانگتا ہوں تجھے علم نفع دینے والا اور نیاہ مانگتا ہوں تہ تیرے اس علم سے کہ نہ نفع دے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا طُحْسِ

یا اللہ تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے علم فائدہ مند اور عمل مقبول

صَنَعْتُ فِي أَرْضِنَا بَرَكَتَهَا وَزِينَتَهَا وَسَكَنَهَا طُحْسِ

رکھ میں ہماری میں برکت اس کی اور زینت اس کی اور رکھ میں غار جمی بنے والوں اس کی فائز اس کی

أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَالْآخِرُ فَلَا شَيْءَ

تحقیق میں مانگتا ہوں تجھے بوسیلے اس کے کہ تحقیق تو اول ہے پس نہیں کوئی چیز پہلے تیرے اور تو آخر میں نہیں

بَعْدَكَ وَالظَّاهِرُ فَلَا شَيْءَ فَوْقَكَ وَالْبَاطِنُ فَلَا شَيْءَ دُونَكَ

کوئی چیز چھ تیرے اور تو ظاہر ہے پس نہیں کوئی چیز اوپر تیرے اور تو باطن ہے پس نہیں کوئی چیز نیچے تیرے

أَنْ تَقْضِيَ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَنْ تُغْنِيَنَا مِنَ الْفَقْرِ طُحْسِ

کہ ادا کرے تو مجھے قرض اور یہ کہ بے پروا کرے تو مجھ کو محتاج سے

أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشِدِ أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي

رہنمائی چاہتا ہوں تجھے اور کاموں کی رہنمائی بہتر بوسیلے سے اور پناہ مانگتا ہوں تیری شر سے

حَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغْفِرُكَ لَدُنِّي وَأَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشِدِ

یا اللہ تحقیق میں بخش مانگتا ہوں تجھے گنہگار سے کیلئے اور رہنمائی چاہتا ہوں تجھے سطر مقصد

اَمْرِي وَكَوْنُكَ اِلَيْكَ فَتُبَّ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّي اَللّٰهُمَّ
 حال ہے کہ اور تو بہتر ناموں طرف تیری پس توبہ قبول کر میری کیونکہ تحقیق تویی ہے رب میرا یا اللہ
 فَاجْعَلْ رَغْبَتِي اِلَيْكَ وَاجْعَلْ غِنَايَ فِيْ صَدْرِيْ وَ
 پس کر رغبت میری طرف اپنے اور کر بے پروائی میری سینے میرے میں اور
 بَارِكْ لِيْ فِيْمَا رَزَقْتَنِيْ وَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّي
 برکت کر میرے لیے اور سچیز میں کہ نصیب کی تو نے مجھ کو اور قبول کر مجھے استغفار دعا کیونکہ تحقیق میں ہے
 مَصْ يٰمَنْ اَظْهَرَ الْجَبِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْهَ يٰمَنْ لَا
 اے وہ شخص کہ ظاہر کی غیبی اور نیکی بند و کی اور ڈھانکی بُرائی کے وہ شخص کہ نہیں
 يُوَاحِدٌ بِالْجُرْئَةِ وَلَا يَهْتِكُ السِّرَّ يٰعَظِيْمُ الْعَفْوِ يٰحَسَنُ
 بڑا ہے بے گنہگار اور نہیں پردہ دری کرتا کسی کے لیے بہت عفو کر نیوالے اچھے درگزر
 الْجَاوِزِ يٰوَسِعُ الْمُغْفِرَةِ وَيٰبَاسِطِ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ
 کر نیوالے اے تمام کر نیوالے بخشش کے اے کہوں نے والے ہاتھوں قدرت کے ساتھ رحمت کے
 يٰصَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰى يٰاُمْنَتِيْ كُلِّ شَكْوٰى يٰاَكْرَمَ الصِّفَةِ
 اے صاحب ہر راز کے اے جانے پہنچنے ہر شکوے کے اے اچھے درگزر کر نیوالے گناہوں کے
 يٰعَظِيْمُ الْمَنِّ يٰاُمِدِّيْ الْعَمِّ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا يٰاَرْثِنَا
 اے بہت دیو والے اے ابتدا کر نیوالے نعمتوں کے پہلے مستحق ہونے اُنکے کے اے پروردگار ہمارے
 وَيٰاَسِيْدَ نَاوِيَا مَوْلَانَا وَيٰاَعَايَةَ رَغْبَتِنَا سَاَلُكَ يَا اَللّٰهُ
 اور صاحب ہمارے اور مالک ہمارے اور نہایت رحمت ہمارے اگلتا ہونے اے اے اللہ یہ کہ
 لَا تُشَوِيْ خَلْقِيْ بِالسَّوَادِصِ ثُمَّ تُوَرِّكْ فَهَدَيْتَ فَلَكَ
 نہ عطا کر تو صورت میری ساتھ آگ کے فل پورا ہوا نور ہدایت تیرا کجاں میری یہ دکھائی تو نے
 الْحَمْدُ عَظَمَ حِلْمِكَ فَعَفَوْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ كَسَطَتْ
 پس تیرے پروردگار تیرے بڑی ہنرمندی بڑی تیری پس بخشا تو نے بند و کو پس تیرے ہی پروردگار تیرے
 يَدُكَ فَاَعْطَيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ رُبَّنَا وَجْهَكَ اَكْرَمَ الْوُجُوْهِ
 دست قدرت تیرا ساتھ اہم ہمیں بالوں تیرے کیوں تیرے ہی تیرے ہاں رب ہمارا ذات مقدس تیری بہت

کتاب
 منتہی کل عکس
 میں انشاء توحید
 کہ سوسا اٹھکے
 پروردگار توحید
 کا کہو کے چھ
 حضرت یحییٰ علیہ
 السلام نے فرمایا
 اے اللہ کو ابھی
 و خدائی الی اللہ
 پہنچے میں تو کھینچ
 چون اپنا احوال
 اور غم اٹھائی
 سید

بے زبان

وَجَاهِلْ أَكْثَرُ الْجَاهِ وَعَظِيَّتِكَ أَفْضَلُ الطَّيِّبَةِ وَ

اور رتبہ تیرا بہت بڑا ہے راتوں کا اور بخشش تیری افضل بخششوں کی ہے اور بہت

أَهْنَأُ مَا تَطَاعُ رَبَّنَا فَتَشْكُرُ وَتُصَلِّيُ بِنَا فَتُغْفِرُ وَتُجِيبُ

گو اراؤ کی اطاعت کیا جاتا ہے تو ہی رب ہمارے کو اپنے تبار اور زانو پا کیا جاتا ہے اور ہی رب ہمارے

الْمُضْطَرِّ وَتُكْشِفُ الضَّرَّ وَتُشْفِي السَّقَمَ وَتُخَفِّرُ الدَّنْبَ وَتُفْضِلُ

دعا عاجز کی اور دور کر دیتا ہے تو ضرر کو اور شفا دیتا ہے بیمار کو اور بخشا ہے گناہ کو اور فضیلت

الْثَّوْبَةِ وَلَا يَجْزِي بِأَلَايِكَ أَحَدٌ وَلَا يَمْلِكُ مَدْحُكَ قَوْلُ

توبہ اور بہنیں بلا دیتا ہے لغتوں تیر کی کوئی اور بہنیں بونج سنا تعریف تیر کی کو کلام کی

قَائِلُ ص مَوْصِلُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَ

کہ نبیوالیکہ یا اللہ تحقیق میں آگاہ ہوں تجھ سے فضل تیرا اور

رَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا إِلَّا أَنْتَ ط اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

رحمت تیری پس تحقیق بہنیں اللہ رحمت کا کوئی بگڑ تو یا اللہ بخش میرے لیے

مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا عَلِمْتُ

وہ گناہ کہ چوک کر کیے میں اور وہ کہ قصداً کیے میں اور وہ کہ پوشیدہ کیے میں اور وہ کہ ظاہر کیے میں

وَمَا جَهِلْتُ وَمَا عَلِمْتُ ارْط اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا

اور وہ کہ نادانستہ کیا میں اور وہ کہ دہشتہ کیے میں یا اللہ بخش ہمارے لیے گناہ ہمارے

وُظْلِمْنَا وَهَرَكْنَا وَحَدَّنَا وَخَطَانَا وَحَدَّنَا وَكُلُّ ذَلِكَ

اور ظلم ہمارے اور ہیرو دیکھا ہمارے اللہ قصداً گناہ ہمارے اور چوک ہماری اور دہشتہ گناہ ہمارے اور

عِنْدَنَا ط اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَ وَعَجْدِي وَهَرَكِي

موجود میں نزدیک ہمارے یا اللہ بخش میرے لیے چوک میری اور دہشتہ گناہ میرے اور ہیرو دیکھا میری

وَعَجْدِي وَلَا تُخْرِمْ صِيَّ بَرَكَةٍ مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا تَقْتُلْنِي فِيمَا

اور قصداً گناہ میرے اور محروم نہ کر مجھ کو برکت اور چیز کی سے کہ دی تو نے مجھ کو اور نہ قتل میں ڈال مجھ کو

أَسْرَمْتَنِي ط اللَّهُمَّ أَحْسَنْتَ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خَلْقِي

کہ محروم نہ کیا تو نے مجھ کو یا اللہ اچھی کی تو نے صورت میری پس اچھی کر سیرت میری

اَصْرَيْتَ اَعْفِرْ وَارْحَمْ وَاَهْدِنِي السَّبِيلَ الْاَقْوَمَ اَصْر

مے رب میرے بخش اور رحم کر اور دکھا سیدھی راہ

سَلُوا اللَّهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنْ اَحَدَكُمْ يُعْطِ بَعْدَ

فرمایا یا آنحضرت صلعم نے مانگو اللہ تعالیٰ سے بخشش اور عافیت کیونکہ تحقیق کوئی شخص نہیں دیکھا کہ

الْيَقِيْنَ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ سَيَقْبِصُ

ایمان کے کوئی چیز بہتر عافیت سے یعنی بعد دولت ایمان کے درجہ عافیت ہی کا ہے

يَا رَسُوْلَ اللَّهِ عَلِمْنِي نَسِيًا اَدْعُ اللَّهَ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ

حضرت عباسؓ میں روایت کرتے ہیں کہ عرض کیا میں نے اے رسول اللہؐ کہ سہاؤ مجھ کو کچھ دعا کر دینا اللہ کے

الْعَافِيَةَ فَسَكَنَتْ اَيَّامًا ثُمَّ رَجَعْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللَّهِ

عافیت میں ٹھہرا میں چند روز پھر حاضر ہوا پس عرض کی میں یا رسول اللہ

عَلِمْنِي نَسِيًا اَسْأَلُهُ رَبِّي عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ يَا عِمَّ سَلِ اللَّهَ الْعَافِيَةَ

سہاؤ مجھ کو کچھ مانگو میں مانگوں میں مانگوں اپنے پروردگار عزوجل سے پس فرمایا اے چچا میرا کہ اللہ

فِي النَّبَاِ وَالْآخِرَةِ ط يَا عِمَّ اَكْثِرِ الدَّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط

عافیت دنیا اور آخرت میں اے چچا میرے بہت دعا کر بہتر عافیت کے

مَا سَأَلَ اللَّهُ الْعِبَادَ شَيْئًا اَفْضَلَ مِنْ اَنْ يَّغْفِرَ لَهُمْ وَيُعَافِيَهُمْ

وہاں اگلی اللہ کے بندوں کے کوئی چیز بہتر اس مانگنے سے کہ بخشے اللہ اور عافیت دے

يَا رَسُوْلَ اللَّهِ اَلَا تَعْلِمُنِي دَعْوَةً اَدْعُوْهَا لِنَفْسِي قَالَ بَلَى

عرض کیا ام سلمہؓ نے یا رسول اللہؐ کہہ دیجئے تم مجھ کو ایک دعا کہ دوں میں اس کے لئے کہ فرمایا

قُولِي اَللّٰهُمَّ رَبِّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ اَعْفِرْ لِي ذَنْبِيْ وَاَذْهَبْ

کہہ دیجئے اللہ پروردگار نبی کے کہ محمدؐ علیہ السلام میں بخش دے میرے گناہ میرے اور دور

عِظَ قَلْبِيْ وَاَجْرِنِيْ مِنْ مُّضَلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا اَلَا

عظہ دل میرا اور بچا مجھ کو گمراہ کرنے والے فتنوں سے جب تک زندہ رہے تو ہم کو نہ کہ

يَقُوْلُنْ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُمَّ لِقَبِيْ حِجَّتِيْ فَاِنَّ الْكَافِرَ لَيَقِيْنَ

ایک تم میں کہ یا اللہ سمجھا مجھ کو دلیل میری اس لیے کہ تحقیق کافر بھی سمجھایا جاتا ہے

یہاں تا کہ اس کے بعد

یہاں تا کہ اس کے بعد

یہاں تا کہ اس کے بعد

رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ رَحِبُ
 حاکم بن ہری نامک اور شخص کی بیٹے خوار اور ہلاک ہو کر وہ ذکر کیا جاوے میں اس کے پاس نہیں
 رط من ذکرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ سَطِسْ
 دل جکے پاس ذکر کیا جاوے میں اس چاہیے کہ درود بھیجے چھبر
 يَا قَاتِلَهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
 اس تحقیق جو کوئی درود بھیجے چھبر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ او ستر دس بار
 مَنْ ذَكَرَنِي فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ صَ إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ
 جو کوئی یاد کرے مجھ کو اور نام لے میرا اس چاہیے کہ درود بھیجے چھبر تحقیق اللہ کے کئے کرتے
 يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّتِي السَّلَامَ سَ حَسْبُ اِنِّي لَقَيْتُ
 کہ پہنچانے میں مجھ کو میری امت کی طرف سے سلام دل تحقیق میں ملا
 جِبْرِئِيلُ فَبَشَّرَنِي وَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ
 جبرائیل سے اس خوشخبری دی مجھ کو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرمان ہے جو کوئی درود بھیجے چھبر
 صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَسَجَدْتُ
 درود بھیجنا ہو میں او سیر اور جو کوئی سلام بھیجے چھبر سلام بھیجتا ہو میں او سیر اس سجدہ شکر کا کیا ہے
 لِلَّهِ شُكْرًا مَسْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اِنِّي أَجْعَلُكَ صَلَاتِي
 اللہ کے لئے عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق میں کیا واسطے درود نہا کیجے
 كُلَّمَا قَالَ إِذَا لَيْكُنِي هَمُّكَ وَلِيَعْفِرْ ذُنُوبَكَ الْكَرْبَاتِ
 تمام وقت دعا درود اپنے کا فرمایا یہ صلہ نے کیفیت کہو مانگے ساری شہادت دینی اور دنیا کی تیری اور
 مَسْ اَمِنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
 جو کوئی کہ درود بھیجے چھبر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ او ستر دس بار
 مَدَتِ سَطِ جَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ
 تشریف لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اکدن یعنی صحابہ پاس اور
 وَالْبَشَرُ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَنِي جِبْرِئِيلُ فَقَالَ إِنَّ
 عیسیٰ ملام ہوئی تھی اُنکے چہرہ مبارک پر اس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرائیل میں کہا تحقیق

حاکم بن ہری نامک اور شخص کی بیٹے خوار اور ہلاک ہو کر وہ ذکر کیا جاوے میں اس کے پاس نہیں
 دل جکے پاس ذکر کیا جاوے میں اس چاہیے کہ درود بھیجے چھبر
 اس تحقیق جو کوئی درود بھیجے چھبر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ او ستر دس بار
 جو کوئی یاد کرے مجھ کو اور نام لے میرا اس چاہیے کہ درود بھیجے چھبر تحقیق اللہ کے کئے کرتے
 کہ پہنچانے میں مجھ کو میری امت کی طرف سے سلام دل تحقیق میں ملا
 جبرائیل سے اس خوشخبری دی مجھ کو اور کہا تحقیق پروردگار تیرا فرمان ہے جو کوئی درود بھیجے چھبر
 درود بھیجنا ہو میں او سیر اور جو کوئی سلام بھیجے چھبر سلام بھیجتا ہو میں او سیر اس سجدہ شکر کا کیا ہے
 اللہ کے لئے عرض کیا ابی بن کعب نے یا رسول اللہ تحقیق میں کیا واسطے درود نہا کیجے
 تمام وقت دعا درود اپنے کا فرمایا یہ صلہ نے کیفیت کہو مانگے ساری شہادت دینی اور دنیا کی تیری اور
 جو کوئی کہ درود بھیجے چھبر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ او ستر دس بار
 تشریف لائے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اکدن یعنی صحابہ پاس اور
 عیسیٰ ملام ہوئی تھی اُنکے چہرہ مبارک پر اس فرمایا تحقیق آئے میرے پاس جبرائیل میں کہا تحقیق

رَبِّكَ يَقُولُ أَمَا يُرْضِيكَ يَا مُحَمَّدٌ أَنَّهُ لَا يُصَلِّيَ عَلَيْكَ أَحَدٌ
 رَب تیرا فرماتا ہے کیا خوش نہیں کرتی تجھ کو اسے محراب کی بات کہ تحقیق نہ درود بھیجے تجھ کو
 مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا وَلَا يَسْلَمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ
 امت تیری میں سے مگر کہ درود بھیجوں میں او سپردس بار اور نہ سلام ہیجے تجھ کو
 مِنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا مِنْ حَبِ مَسْ
 امت تیری میں سے مگر کہ سلام بھیجوں میں او سپردس بار
 مَصْمِي مِنْ صَلَّيْتُ عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
 جو کوئی درود بھیجے مجھ پر ایک بار بھیجتا ہے اللہ او سپردس
 صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَاتٍ وَرَفَعَتْ لَهُ عَشْرُ
 درود اور دو رکعت جاتے ہیں اوس سے دس گناہ اور پندرہ کیے جاتے ہیں اوس کے لیے
 دَرَجَاتٍ مِنْ حَبِ مَسْ رَطَّ وَكُتِبَ لَهُ بِهَا عَشْرُ
 دس درجے بہشت میں اور کئی جاتی ہیں اس کے لیے دس
 حَسَنَاتٍ مِنْ صَلَّيْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرًا
 جو کوئی درود بھیجے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر
 وَاحِدَةٍ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكَ تَكْتُهُ سَبْعِينَ صَلَوَةً
 ایک بار بھیجتا ہے اللہ او سپر اور فرشتے اوس کے ستر درود یعنی بہت بھیجتے ہیں
 وَكَيْفِيَّةُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْهِ صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَدَّمَ
 اور کیفیت یعنی طرح درود اور سلام کی او پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے گزری نبی پر
 قَالَ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كُلُّ دُعَاءٍ حُجُوبٍ حَتَّى يَصِلَ إِلَى
 فرمایا حضرت علی نے راضی ہو اللہ اوس سے کہ ہر دعا جس کی گئی ہے قبولیت یہاں تک درود
 مُحَمَّدًا صَلَّيْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُحَمَّدِ طَسَّ وَحَسَّ
 حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل حضرت محمد پر اور روایت ہے حضرت عمر
 رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ
 رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق دعا ٹھہرائی جاتی ہے درمیان آسمان و زمین کے

لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تَصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ تَقَالَ الشَّيْخُ
 ابْنِ سَلَمَانَ الدَّارَانِي رَحِمَهُ اللَّهُ إِذَا سَأَلْتَ اللَّهَ حَاجَةً
 فَأَبْدَاهُ بِالصَّلَاةِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 ثُمَّ أَدْعُ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ اخْتِمِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّ اللَّهَ سَيَجْازِيهِ بِكَرَمِهِ يَقْبَلُ الصَّالِحِينَ
 وَهُوَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُدْعَى مَا بَيْنَهُمَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ وَ
 سَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ بِحَقِّهِ عِنْدَكَ أَرْقُ
 سَلَامٌ بِهِمْ سَلَامٌ بِهَيْجَانِ بَيْتِ يَاقُوْبَ سَيِّدِ مُحَمَّدٍ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا تَسْتَنْزِلُكَ

علی بن سلمانی دارانی
 دعا کی صلوات
 یہ دعا درود ہے
 دعا کی صلوات
 یہ دعا درود ہے
 دعا کی صلوات
 یہ دعا درود ہے

شیخ ابوالکلام

یہ دعا درود ہے

عَنِ الْخَلْقِ مَا نَزَلَ بِهِمْ وَلَا تَسْلُطُ عَلَيْهِمْ مِنْ كَيْدِهِمْ
 نقل سے جو کچھ کہہ اترتا ہے اور نہ مسلط کر اور نہ اس شخص کو کہ نہ رحم کرے اور نہ

فَقَدْ حَلَّ لَهُمْ مَا لَا يَرْفَعُهُ غَيْرُكَ وَلَا يَدْفَعُهُ سِوَاكَ
 پس تحقیق اور ہی ہے اور نہ وہ چیز کہ نہیں دور کر سکتا اور نہ کوئی سوا تیرا اور نہیں دفع کر سکتا

اللَّهُمَّ فَتَحْ عَنَّا يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ الرَّاحِمِينَ وَفِي سُنَّةِ
 یا اللہ دور کر دے ہمارے سختی کے بزرگ سے بہت رحم کر نیو سب رحم کر نیو اور ہم ایک نسخہ

لِبَعْضِ تِلْكَ مَدَنِيَّةٍ قَالَ مُؤَلِّفُهُ الشَّيْخُ الْأَجَلُ رَحْلَةُ
 کے واسطے بعضے شہر دوں گے کہتا ہے مصنف اس کتاب کا شیخ بڑا

أَجَلَةُ الْعُلَمَاءِ وَارِثُ عُلُومِ الْأَنْبِيَاءِ ختمُ الْحَدِيثِ
 بڑے علما کا وارث علموں پیغمبروں کا خاتمہ محدثوں کا

وَحَيْدُ الدَّهْرِ شَرْقًا وَعَرَبًا وَفَرِيدُ الدَّهْرِ بَرًّا وَبَحْرًا
 اکیلا زمانے کا مشرق اور مغرب میں اور بیکانہ زمانہ کا جنگل اور دریا میں

نَالَ فِي الْأَفَاقِ حَظًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَشْرَارِ الشَّمْسِ
 کہ آیا اس نے جہاں میں حصہ مشہور ہی سے مانند مشہور ہی آفتاب کے

نِصْفُ النَّهَارِ صَاحِبُ الْأَنْفَاسِ لَقَدْ سَيَّرَ وَالْكَمَالَاتِ
 درہم کے وقت میں صاحب دسوں پاک کاموں اور کمالات

الْإِنْسِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ السَّيِّئَةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ الْمَلَكِيَّةِ
 انسانیہ اور خلق روشن بلند کا اور کے فرشتوں والے

مَوْلَانَا شَمْسُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ جَزْرِي
 مولانا شمس الدین محمد بن محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

أَفَاضَ اللَّهُ بَرَكَاتِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عَمُّوهُمَا وَعَلَى أَصْحَابِهِ خُصُوصًا
 پھونکا اللہ برکتیں اس کی جہان کے لوگوں پر از روی عام ہو نیکی اور اس کے یاروں پر از روی خاص

وَفِي سُنَّةِ خُطْبِهِ قَالَ كَاتِبُهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَزْرِي
 اور ایک نسخے میں ساتھ خطاؤں کے کہتا ہے کاتب کے محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

اور ایک نسخے میں ساتھ خطاؤں کے کہتا ہے کاتب کے محمد بن محمد بن محمد بن الجزری

لَطَفَ اللَّهُ تَعَالَى بِهِ فِي خُرُوبِهِ وَأَخَذَ بِيَدِهِ فِي شَدِيدِ قِيَامِهِ
 ہر رات کے اللہ کا اور سیر غریب اس کی اور کھڑے ہاتھ اور کھینچ سختی تو سگی کے

فَرَحَتْ مِنْ تَرْتِيبِ هَذَا الْحَصْنِ الْحَصِينِ مِنْ كَامِلِهِ
 فرحت پائی میں ترتیب اس حصن حصین کی سے کہ ترتیب دی گئی ہے کلام

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ يَوْمَ الْاَحَدِ بَعْدَ الظُّهْرِ الثَّانِي وَالْعَشْرِينَ
 سردار رسولوں صلعم کے سے دن اتوار کے بعد ظہر کے تاریخ بابین

مِنْ ذِي الْحِجَّةِ الْحَرَامِ سَنَةِ اِحْدَى وَتِسْعِينَ وَ
 بقرہ عید ہجرت کے سات سو اکیاون ہجری

سَبْعِمِائَةٍ مِمْدُ رِسْتِي الَّتِي اَشْأَهْتُ بِرَأْسِ عَقِبَةِ الْكُتَّانِ
 مقدسین بیچ اوس در سے اپنے کے کہ بنا یا تھا اپنے اوسکو سوراہ عقبہ کتا کے کہ ہم

دَاخِلِ دِمَشْقِ الْحَرِّ وَسَرِّحَمَاهَا اللَّهُ تَعَالَى مِنْ الْاَفَاتِ
 ایک موضع کا ہے اندر دمشق کے کہ محفوظ ہے آفات بلیات سے بجاوڑا اوسکو اسکا آفتوں سے

وَسَائِرِ بِلَادِ الْمُسْلِمِينَ هَذَا اَوْ جَمِيعِ اَبْوَابِ دِمَشْقِ
 اور تمام مسلمانوں کے شہروں کو یہ تصنیف اور بحال میں نام ہوئی کہ سب دروازوں دمشق کے

مَخْلُوقَةِ مَشِيدَةِ بِالْاَحْجَارِ وَالْخَلْقِ كَيْسْتَغِيثُونَ عَلَ
 بند کیے گئے تھے بلکہ مضبوط کیے گئے تھے ساتھ تہر و ک اور خلائی فریاد کرتی تھی اوپر

الْاَسْوَارِ وَالنَّاسِ فِي جُحْدِ عَظِيمٍ مِنَ الْحِصَارِ وَالْبِئْسَاءِ
 دیواروں تلے کے اور لوگ بیچ بڑی محنت کے تھے کسب محاصرہ کرنے ظالموں کے اورانی

مَقْطُوعَةٍ وَالْاَيَادِي اِلَى اللَّهِ بِالضَّرْعِ مَرْفُوعَةٍ وَقَدْ حَقَّ
 روکا گیا تھا اور ہاتھ طرف اللہ تبارک کے ساتھ عاجزی کے اوٹھے ہوئے تھے اور تحقیق جلا گیا

ظَوَاهِرُ الْبِلَادِ وَطُبَّ الْاَثَرِ وَكُلُّ اَحَدٍ خَائِفٌ عَلَى نَفْسِهِ
 ظاہر کدوایج شہر کا اور لوگ گیا تھا اکثر اوسکا اور ہر ایک ڈر رہتا تھا اور نفس اپنے کے

وَمَالِهِ وَاهْلِهِ وَجِلٌ مِّنْ ذُنُوبِهِ وَسَوْءِ اَحْوَالِهِ وَقَدْ
 اور مال اپنے کے اور گھر والوں اپنے کے ڈر رہتا تھا ہوں اپنے سے اور بڑی کاموائی سے اور تحقیق

كَفَّ عَنْ يَمَانِهِ عَلَيْهِ نَجَاتٌ هَذَا حُصْنٌ وَتَوَكَّلْتُ

عَلَى اللَّهِ وَهُمْ حَسْبُهُمْ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَقَدْ أُجِرْتُ أَوْلَادِي

اللہ تعالیٰ پر اور وہ کفایت ہے جو اور اچھا ہے کار ساز اور خالق عبادت دی باری اور

پسے الوفتح محمد کو اور ابو بکر احمد کو اور ابو القاسم علی کو اور ابو نصر

محمد و فاطمہ و عائشہ و سلمیٰ اور خدیجہ کو روایت کرتے ہیں۔

عَنْيَ مِنْ جَمِيعِ مَا يُجُوزُ لِي رَوَاتُهُ وَكَذَلِكَ خَرَجَ

عَصْرِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ أَوَّلًا وَآخِرًا وَبَاطِنًا وَظَاهِرًا

لوگوں کو اور بے تعریف اللہ ہی جیسے ہے۔ اول اور آخر حاضر اور غائب اور درمیان میں

او کی نازل ہو دین اور پر سر دار خلق کے کہ حضرت محمد بن اور اولاد ان کی پر اور سلام اور سکرام

ایران سپاہ یا اکیچکیش اس کتاب کے مصنف کو اور کہنے والے اور اسکے کو اور اسکے کو

فِيهِ وَلَئِنْ دَعَا لَهُمْ بِالْحَيْرِ وَلِلسَّيْرِ وَالْإِسْلَامِ وَالْإِيمَانِ

اللّٰهُ وَحْدَهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ

اور پھر ابدالوں حضرت محمدؐ کے اور سلام یہ ہے اور ہر گاہی کہ ہو اللہ اور اللہ

کار ساز ہے | اچھا | ناک ہے | اور اچھا | مددگار ہے

کتابخانه ملی افغانستان